Scanned by CamScanner

باسمہٖ و سبحانہٗ تعالیٰ

قال النبی صلی الله علیه وسلم

من ادعی الی غیر ابیه وهو لعلم انه غیر ابیه فالجنة علیه حرام

ترجمہ: نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کی جو اپنے باپ کو چھوڑ کر کسی اور کو باپ بناوے اور جانتا بھی ہو کہ وہ اس کا باپ نہیں ہے تو اس پر جنت حرام ہے

الحمد الله علی احسانه که کتاب مستطاب

مسمے به

مورث اعلیٰ کی پہچان

جس میں

موضع جگن پور وموضع چرہ محمد پور وموضع بھیٹورہ وموضع رسولپور وموضع ہری پور وموضع بن بیر پور (پرگنہ منگلسے تحصیل وضلع فیض آباد) کے مورث اعلیٰ رائے بسائی سنگھ یعنی بھیکن خاں کے مشرف بہ اسلام ہونے کی مختصر کیفیت ونیز موجودہ مسلم راجپوت باشندگان موضع جگن پور کا نسب نامہ کتاب کے آخر میں مرقوم ہے علاوہ ازیں ہم برادران مورث اعلیٰ کی تمام اولادیں جن سے آجتک مواضعات مذکورہ بالا آباد ہیں آپس میں کیسے تعلقات رکھنے چاہئیں واضح طور پر بیان کیا گیا ہے تاکہ موجودہ وآئندہ آنے والی نسلیں ایک دوسرے کو پہچان سکیں۔

از تالیف لطیف

جناب مولانا مولوی حافظ وقاری محمد عبدالرؤف خانصاحب جگنپوری ضلع فیض آباد

باہتمام: محمد مجید حسن مدینہ پریس بجنور میں طبع کرا کے مولانا محمد عبدالرؤف خانصاحب نے شائع کیا۔

باراوّل تعداد: ۲۵۰ عدد، سنہ ۱۹۵۲ء

باردوم: حاجی احمد اللہ خاں سنہ ۱۹۸۷ء

بارسوم حاجی احمد اللہ خاں اپریل سنہ ۲۰۰۶ء

نام کتاب: مورث اعلیٰ کی پہچان

مصنف: جناب مولانا ومولوی وقاری حافظ عبدالرؤف خانصاحب جگنپوری

سن اشاعت پہلا ایڈیشن: مورخہ ۲۸ ربیع الاول ۱۳۷۱ھ مطابق ۱۹۵۲ء

تعداد: ۵۰۰

مطبوعہ: محمد مجید حسن مدینہ پریس بجنور

اضافہ کے ساتھ دوسری بار

سن اشاعت: مورخہ ۱۳ مئی ۱۹۸۱ء مطابق ۸ رجب المرجب ۱۴۰۱ھ

اضافہ: جناب حاجی احمد اللہ خانصاحب نے اضافہ کر کے چھپوا کر شائع کیا

تعداد: ۵۰۰

مطبوعہ: مرکزی پریس محلّہ ٹکسال فیض آباد،

اضافہ کے ساتھ تیسری بار

سن اشاعت: مورخہ ۱ مارچ ۲۰۰۶ء مطابق ۱۴۲۶ھ

مصنف: جناب حاجی احمد اللہ خاں صاحب جگن پور فیض آباد

تعداد: ۵۰۰

مطبوعہ: مرکزی پریس محلّہ ٹکسال فیض آباد، فون نمبر 226249

قیمت: ۲۰ روپئے

مختصر تذکرہ مصنف کتاب ہٰذا

ہماری طرف سے کتاب ''مورث اعلیٰ کی پہچان'' کے دوبارہ شائع کرنے کی اطلاع جب گجرات کے مدرسہ فلاح دارین کے مدرس مولانا ذوالفقار احمد کو ملی تو انھوں نے اس مناسبت سے کہ وہ کتاب کے اصل مرتب حضرت مولانا عبدالروٴف خانصاحب رحمۃ اللہ سے انکی کتابوں اور حالات زندگی سے کافی واقفیت رکھتے ہیں۔ مندرجہ ذیل مضمون کتاب میں شریک اشاعت کرنے کے لئے ارسال فرمایا ہے۔ ہم مولانا کے شکریہ کے ساتھ اس کو شائع کررہے ہیں۔

خاکسار احمد اللہ خاں جگن پور فیض آباد

منجانب حضرت مولانا سیّد ذوالفقار احمد صاحب نردری زید مجدہ استاذ حدیث شریف دارالعلوم فلاح دارین ترکیسر ضلع سورت (گجرات)۔

مجھے اپنے سبق کے ساتھی اور مخلص و محترم دوست جناب قاری انیس احمد خاں صاحب کے بذریعہ یہ معلوم کرکے بے انتہا مسرت ہوئی کہ ان کے والد بزرگوار حضرت مولانا قاری محمد عبدالروٴف خانصاحب رحمۃ اللہ علیہ کی مرتب کردہ کتاب مورث اعلیٰ کی پہچان'' کچھ اضافوں کے ساتھ دوبارہ شائع کی جارہی ہے تو داعیہ پیدا ہوا کہ حضرت مولانا کی شخصیت اور ان کی دینی حمیت اور مسلم قوم کی انھوں نے جو خدمت کی ہے اس سلسلہ میں کچھ لکھوں مندرجہ ذیل مضمون اسی جذبہ کا آئینہ دار ہے۔

مصنف

مختصر تذکرہ فخر جگن پور جید عالم دین قاری و حافظ عالم ربانی اصلاح المسلمین کے جذبہ سے سرشار ملت کے دردمند دسیوں کتابوں کے مصنف و مرتب خود نمائی اور شہرت سے دور گوشہ نشین زہد و تقویٰ کے پیکر حضرت مولانا محمد عبدالروٴف خانصاحب رحمۃ اللہ علیہ اس خاک دان عالم میں خداوند قدوس کی لامحدود نعمتیں پھیلی ہوئی ہیں یہ نعمتیں اپنی تاثرات فوائد

اور وسعت کے اعتبار سے اگرچہ مختلف ہیں مگر ان کی افادیت سے انکار نہیں کیا جا سکتا بعض چیزیں دیہات میں پیدا ہوتی ہیں مگر بڑے بڑے شہران اشیاء کے محتاج ہوتے ہیں بعض جڑی بوٹیاں ایسی خارزار وادیوں میں پیدا ہوتی ہیں جہاں انسان جانا بھی گوارا نہیں کرتا مگر بڑے بڑے ترقی یافتہ دواساز کارخانے ہر وقت ان کی تلاش میں رہتے ہیں اور ان سے لاکھوں کا سرمایہ کماتے اور ہزاروں لوگوں کو ان سے بنی ادویہ کے ذریعہ موت وحیات کی کشمش سے نجات دلاتے ہیں ٹھیک اسی طرح اللہ کی پیدا کردہ مخلوق میں بعض انسان اتنے قیمتی اتنے اعلیٰ اتنے غیر معمولی صلاحیت کے مالک ہوتے ہیں کہ عام انسان انکی روحانیت تقویٰ علمی لگن دینی حمیت وغیرت فکر آخرت لوگوں کی اصلاح کا خیال اور ہمہ وقت اس کے لئے تن من دھن کی بازی لگا دینے کے جذبہ کے آگے متحیر ہو کر رہ جاتا ہے یہ ضروری نہیں کہ ایسے اعلیٰ اوصاف کے مالک شخصیات کسی ترقی یافتہ شہر ہی میں پیدا ہوں بلکہ لاکھوں ایسی مثالیں موجود ہیں کہ ایسی بلند و بالا عزم ثبات کی نادر ہستیاں بعض انتہائی غیر معروف قریوں کی پیداوار تھیں۔

جگن پور جیسے انتہائی معروف و پس ماندہ قریہ سے ایسا ہی ایک اللہ کا پیارا بندہ محمد عبد الرؤف خاں کے نام سے اٹھا جس نے اپنے اس چھوٹے سے گاؤں کو علم وحکمت کی روشنی سے محروم پا کر انتہائی غربت وافلاس کی حالت میں سیکڑوں میل کا سفر کیا اور باوجود حالات کی بے پناہ نامساعدت کے گیارہ سال کی طویل جدوجہد کر کے علوم نبوت اور اللہ کے کلام کو حاصل کیا دردر کی خاک چھانی مگر علم کے موتی چن چن کر اپنے پھٹے پرانے دامن میں بھرے اور پھر ساری زندگی مسلمانوں کی دینی خدمت قرآن مجید کی تعلیم اور صحیح اسلامی اخلاق وعادات کو ایک ایک مسلمان تک پہونچانے کے لئے وقف کر دی جہاں بھی سنت مٹتے دیکھا جس جگہ حضور ﷺ کے طریقے کی مخالفت پائی وہاں آواز بلند کی بلا کسی خوف وخطر کے وہ ہر آتش نمرود میں کود پڑا۔ لوگوں نے ملامت کی برا بھلا کہا مصالحت کی دعوت دی مگر انھوں نے حق کے سامنے کبھی کسی دنیاوی مصلحت کے لئے ناحق کے ساتھ مصالحت گوارا نہیں کی ساری زندگی درویش رہے زہد وتقویٰ کو اپنے اکابر سے وراثت میں پایا تھا کسی قیمت سے

ہاتھ سے نہ جانے دیا ان کو ایسے ملکوں میں دین کی خدمت کا موقعہ ملا جہاں دولت پانی کی طرح بہہ رہی تھی اگر وہ چاہتے تو اپنے لئے عیش کے بھرپور سامان مہیا کر سکتے تھے مگر انھوں نے حضور ﷺ کی سنت کو زندہ کرتے ہوئے نان جویں ہی پسند کیا الفقر فخری کو اپنا ایسا شعار بنایا کہ سیکڑوں شاگردوں اور محبین اور متوسلین کے باوجود ایک ڈھنگ کی جھونپڑی بھی اپنے لئے نہیں بنائی ساری زندگی تعلیم وتعلم رشد واصلاح زہد وتقویٰ کو زندگی کا شعار بنایا اور اسی پاکبازانہ زندگی کے ساتھ اس خاکدانِ عالم کو خیر باد کہکر ۹/اکتوبر ۱۹۵۶ء اپنے رفیق اعلیٰ سے جا ملے یہ ہی ولی صفت انسان وہ مولانا محمد عبدالرؤف خاں جگن پوری تھے جن کو آج ان کی علمی اور اصلاحی کتابوں سے سارا ہندوستان جانتا پہچانتا اور ان کے علمی ذخیرہ سے فائدہ اٹھا رہا ہے بات کہنے کی نہیں مگر افسوس کیساتھ کہنی پڑ رہی ہے کہ یہی جگن پور جہاں یہ علمی اور ولی صفت شخصیت پیدا ہوئی جس نے اپنے خون وجگر سے اس قریہ کی آبیاری کرنی چاہی جو یہاں کے لوگوں کے لئے برسوں راتوں کو رویا جس نے اپنے گھر چبوترے پر بیٹھ کر ایک ایک بچے کو بلا بلا کر پیارے اللہ کا کلام پڑھایا مگر اہل جگن پور کی یہ بدقسمتی رہی کہ انھوں نے نہ تو مرحوم کی حیات میں اس سے بے پناہ اخلاص کی قدر نہ کی اور نہ وصال کے بعد ہی اپنے اس گوہر آبدار پر فخر کیا جبکہ اس کی علمی واصلاحی خدمات کا سارا ملک معترف ہے آج اس قریہ کا تعارف مولانا رحمۃ اللہ علیہ کے نام کا مرہون منت ہے۔

خاکسار ذوالفقار احمد غفرلہٗ

۱۲/مارچ ۱۹۸۲ء

بسم اللہ الرحمن الرحیم

وجہ تسمیہ موضع جگن پور

عرصہ تین سو برس کا گذرا ہوگا کہ زین خاں مورث اعلیٰ ہمارے کہ جن کا مسکن ابتدا سے موضع چرہ محمد پور میں تھا جنگل قطعہ کرا کے بناء آبادی اس موضع کی قائم کی پہلے جگن نامی گڈریہ نو آباد تھا بمناسب نام گڈریہ مذکور کے جگن پور نام رکھا بریں وجہ یہ موضع جگن پور موسوم عام ہوا۔ جگن پور عرف بوبو پور بھی اس موضع کو دفتر سرکاری میں لکھتے ہیں اس کی وجہ یہ ہے کہ بعد انتقال زین خاں مورث اعلیٰ کے ان کی زوجہ نے جو باسم عرف بوبو موسوم تھیں اس موضع میں آکر آبادی اختیار کی اس زمانے سے عوام میں یہ موضع باسم جگن پور عرف بوبو پور موسوم کیا درمیان میں یہ موضع کبھی ویران نہیں ہوا شخص غیر کے قبضہ میں نہیں گیا۔ اولاد مورث اعلیٰ مذکور علی الترتیب یکے بعد دیگرے قابض و متصرف چلی آتی ہے ۱۲۴۱ فصلی سے یہ محال تعلقہ مہدیونہ میں راجہ مان سنگھ نے شامل کر لیا جب سے یہ محال تعلقہ مہدیونہ میں شامل چلا آتا ہے اب اس بندوبست پختہ میں یہ محال حسب الحکم عدالت بندوبست بحیثیت قبضہ داری مظہران کے قبضہ میں ہے۔

ذکر تقسیم آمدنی شاملات:۔

یہ محال بہ شکل پٹی داری ناممکن ہے ہر ایک تھوک و پٹی باسم قاسمان مندرج کاغذات ہے موضع جگن پور موضع بھکھاری پور میں صرف سیر تقسیم ہے باقی اسامیوار مشترک ہے فی الحال نسبت تقسیم آراضی مشترکہ کے باہم مالکان میں کچھ تکرار نہیں ہے آئندہ اگر خواہش کسی حصہ دار کو واسطے تقسیم آراضی مشترکہ کے ہوگی تو مجاز ہوگا حسب قائدہ پختہ سرکار تقسیم کرالیوے۔ لگان آراضی مشترکہ بروے پھاٹ مرتب پٹواری ہر ایک سرغنہ پٹی جس کے نام سے پٹی قائم ہے

جداگانہ تحصیل کر کے مطالبہ یافتنی تعلقہ دار ادا کرتا ہے مچھلی تالابوں کی باشندگان دیہہ سے نکلوائی جاتی ہے نصف مچھلی برآوردگان کو مجرا دیکر نصف مچھلی ہم مالکان تقسیم کر لیتے ہیں تنی موضع بھکہاری پور میں ہوتی ہے نصف باندھنے والے کو دی جاتی ہے نصف ہم مظہران لیتے ہیں۔

ذکر تقسیم ترکہ انتقال حقیت:۔

اس بارے میں جو دستور و رواج ہمارے خاندان میں ہے ذکر اس کا دستور العمل رواج عام رکھا گیا ہے موافق اس کی پابند رہیں گے۔

ذکر ادائے مطالبہ سابق وحال وآئندہ عہد شاہی و بندوبست سرسری ۱۲۶۶ فصلی میں مبلغ (دوہزار تین سو چوالیس) روپیہ جمع اس محال کی ادا کی جاتی ہے اب اس بندوبست پختہ میں جمع اس محال کی مبلغ (دوہزار پانچ سو بیاسی روپیہ تیرہ آنہ دو پائی) یافتی تعلقہ دار سالانہ قرار پائی ہے۔ چنانچہ جمع مشخصہ بلاعذر آفت ارضی وسماوی تعلقہ دار کو ادا کیا کرے گی۔

اصل شجرہ مرتب ۱۹۶۸ء سے اقتباس کیا گیا (شجرہ ہٰذا موجود ہے)

احمد اللہ خاں ابن مہتاب علی خاں

ساکن موضع جگن پور تحصیل و ضلع فیض آباد

بسم الله الرحمن الرحیم

کتاب (مورث اعلیٰ کی پہچان) کے مصنف حضرت مولانا محمد عبدالرؤف خاں صاحب قبلہ نوراللہ مرقدہٗ قدسرہٗ العزیز نے انتہائی جانفشانی اور محنت سے جناب ٹھاکر رائے بسائی سنگھ صاحب عرف بھیکن خاں صاحب کا دائرہ اسلام میں داخلہ اوران کے بعدان کی اولاد دویم جناب زین خاں صاحب کا نسب نامہ وشجرہ لکھ کر مسلم راجپوت برادری جگن پور پر احسان عظیم کیا ہے اور وہ کارہائے نمایاں انجام دیا ہے کہ مجھ جیسے بے بضاعت علم کو قلم اٹھانے کا ذوق و حوصلہ ملا اور آئندہ آنیوالے صاحب علم ودانش کے لئے مشعل راہ بھی ہے اس لئے ضروری ہے کہ مصنف گرامی کا مختصر تعارف رقم ہو جائے تو کوئی مضائقہ نہ ہوگا اور بہتر رہے گا۔

تعارف مصنّف گرامی

محمد عبدالرؤف خاں نے حافظ شجاعت علی خاں صاحب کے گھرانے میں آنکھ کھولی جو مسلم راجپوت برادری جگن پور میں سب سے پہلا خاندان ہے جس میں علم دین حاصل کرنے والے پہلے شخص جناب حافظ شجاعت علی خاں صاحب ہیں حافظ صاحب نے حفظ مکمل موضع بھونکا ضلع گونڈہ میں کیا ہے۔ بعدہٗ ایک عرصہ تک مسجد ٹاٹ شاہ شہر فیض آباد میں امام تراویح بھی رہے ہیں۔

محمد عبدالرؤف خاں کے والد حفیظ اللہ خاں صاحب اسی گھرانے کے چشم و چراغ تھے جو اپنے کمسن بیٹے کو چھوڑ کر اللہ کو پیارے ہو گئے۔ باپ کا سایہ اٹھ جانے سے تعلیم کا ذوق جو خالص دینی رہا اس میں تعطل پیدا ہو گیا اور فکر معاش میں رنگون (برما) کا سفر کرنا پڑا وہاں کسی مولوی سے جو کچھ بھی تعلیم حاصل کی ہو اس میں عملیات کا جز بھی رہا ہے۔ صغر سنی کے باعث ذمہ دار متعلقین کو جب اس کا علم ہوا تو عملیات کے فعل سے مانع رکھا، چونکہ علم دین مقدر ہو چکا تھا اس لئے اس کے حصول کا ذوق وجذبہ نہ کم ہوا اور نہ رکا۔ رنگون سے واپسی پر مدرسہ امینیہ (دلی) کا رخ کیا وہاں سخت دشواریوں کا سامنا کرنا پڑا۔

بسا اوقات بھنے ہوئے چنے پر اکتفا رہا۔ ننہال مرفع حال ہوتے ہوئے بھی انکی شان خودداری نے کسی کے سامنے دست طلب دراز نہیں ہونے دیا اور اس کسمپرسی کے عالم میں

مدرسہ سے عالم، فاضل، مولوی، حفظ وقاری کی سندیں لیکر اپنے وطن مالوف جگنپور واپس آئے۔اس وقت مسلم راجپوت برادری میں عموماً علم وادب کا فقدان رہا ہے خصوصاً جگن پور تو اور بھی روبہ زوال رہا ہے۔ یہاں ہر شعبہ زندگی میں لادینی کا دخل رہا ہے اور ایسا سماج بنا ہوا تھا جو صرف رسم ورواج کا تابع ہو۔

علم دین سے مالا مال جناب مولانا عبدالرؤف خانصاحب جو غیرت خودداری اور اتباع شریعت نبوی مسلم سانچے میں ڈھلے ہوئے عزم صمیم لیکر جگن پور واپس آئے کی یہاں سے شرک وبدعت کا صفایا کریں گے۔تبلیغ شروع کی اول اول تو بہت ہی سخت بلکہ جانلیوا مخالفتوں کا سامنا ہوا رفتہ رفتہ لوگ ساتھ آتے گئے اور کارواں بنتا گیا۔

دین برحق کا پرچم بلند ہوا اور شرک وبدعت اور رسم ورواج غیر اسلامی نے دم توڑا خاکسار کو اکثر مولانا موصوف کی صحبت میں بیٹھنے کا اتفاق ہوا۔موصوف کی مشفقانہ نظر کرم بھی مجھ ناچیز پر رہی۔دوران گفتگو اس کا انکشاف بھی ہوا ہے کہ آپ نے بالآخر تسخیر جن کے عمل کو مکمل کر ہی لیا تھا لیکن اس کو ذریعہ معاش کے لئے کبھی استعمال نہیں کیا۔ بلکہ آخر عمر میں جیسا کہ مجھ سے کہا کہ اللہ تعالیٰ اپنے کلام کی لاج رکھنے کے لئے اس کام کو کر دیتا ہے جو عمل کے ذریعہ طلب کیا جاتا ہے۔مگر وہ کام ہرگز درست نہیں ہے کیونکہ وہ مرضی مولا کے خلاف ہوتا ہے۔اس پر میرے ذہن میں یہ سوال پیدا ہوا کہ مولانا کی تصوف سے وابستگی ہوگئی ہے اس لئے کہ ایسے خیالات تو علمائے باطن کے ہی ہوا کرتے ہیں۔

مودبانہ گذارش کی کہ کیا آپ نے تصوف کا راستہ اختیار کر لیا ہے جواب اثبات میں ملا پھر دوسرا سوال کہ آپ کون سی منزل میں ہیں لا یا الاّ اس کا جواب صرف یہ تھا کہ اب اور آگے بڑھنے کے لئے مجھے تجدید بیعت کی ضرورت ہے کوئی پیر نزدیک نظر نہیں آتا اور اگر ہے بھی تو لمبی مسافت جو درازی عمر کی بنا پر ناممکن ہے سفر کرنے سے مجبور ہوں ورنہ تجدید بیعت ضرور کرتا اس ضمن میں کچھ سوالات بھی ہوئے لیکن اس پر سکوت رہا سمجھ گیا کہ وہ ہماری فہم وفراست سے پرے ہے کیونکہ ولی را ولی شناسد۔

ظہور کرامات

ایک سال زبردست خشک سالی سے عوام بے حد پریشان ہوئے لوگ آکر مولانا صاحب کے گرد جمع ہوئے التجا کی کہ آپ اللہ تعالیٰ سے دعا کریں کہ بارش ہو جائے تا کہ سب کو راحت ملے۔آپ نے نماز استسقاء کے لئے سب کو بمقام بندھوا پر جمع ہونے کو کہا مسلم وغیر مسلم سب نہا دھو کر اپنے جانوروں کو ساتھ لیجا کر بندھوا پر جمع ہوئے۔گاؤں میں موجود ماؤں نے اپنے بچوں کو دودھ نہیں پلایا اور جمع ہونے والے لوگ بھی صائم رہے مولانا نے نماز استسقاء پڑھی گریہ درازی سے اللہ کے حضور دست اٹھایا دعا ختم ہوئی ابر چھا گیا بوندیں پڑنا شروع ہو گیئں اور پھر تیز بارش کا سلسلہ شروع ہو گیا لوگ اپنے گھروں کو بھیگتے ہوئے آئے۔نزول رحمت باری تعالیٰ سے سب سراسمیگی اور پریشانی دور ہو گئی۔

دوسرا واقعہ ۱۹۵۵ء کا ہے جب کئی شب روز بارش کا سلسلہ بند نہ ہوا گھر گر رہے تھے لوگوں میں خوف وہراس کا عالم تھا فصلیں تباہ ہو رہی تھیں سب نے پھر مولانا سے استدعا کی جمعہ کا دن تھا نماز کے بعد اللہ تعالیٰ سے اشکبار ہو کر اور گڑگڑا کر دعا کی۔دعا مستجاب ہوئی بارش رکی عوام نے اطمینان کی سانس لی،ان کرامتوں کا مظاہرہ جذبہ خدمت خلق کے تحت ہوا ہے۔

تصانیف

کتاب مورث اعلیٰ کی پہچان کے علاوہ مولانا نے متعدد کتابیں تصنیف کی ہیں جن میں شمشیر حقانی فضائل العلم والعلماء، براۃ الابرار ہے۔زیادہ تصانیف دوران قیام رنگون (برما) کی ہیں۔براۃ الابرار نے بدعتی ظلمت کدہ میں اپنے حجت ودلائل سے ایسی روشنی پیدا کی ہے جس کی شعاع دور دور تک پھیل گئی اور جس سے دین برحق کے سمجھنے میں کثر

بدعتی طبقہ نے اپنی صحیح سمت متعین کی ہے اس وقت جگن پور کا بھی کچھ ایسا ہی حال رہا ہے۔
علم ظاہر و باطن کے شناور مثالی باعمل عالم دین خوش اخلاق مگر سخت گفتار نے ۸،۹/اکتوبر ۱۹۵۶ء درمیانی شب بمطابق ۴/ربیع الاول شریف ۱۳۷۱ھ بروز منگل دنیا سے منھ موڑ کر داعی اجل کو لبیک کہا (انا للله وانا الیہ راجعون) اور جگن پور کے پچھم جانب جامع مسجد کے قریب اپنی پسندیدہ آرام گاہ ابدی میں ایک بڑے ہجوم کے کاندھوں پر جا کر آرام فرما ہوئے
پس ماندگان میں ایک لڑکی اور ایک لڑکا ہے۔ لڑکا مولوی قاری محمد انیس خاں جو فن تجوید وقرأت کے ماہرین میں شمار کئے جاتے ہیں۔ اور ملک کے بڑے دینی ادارے ان سے مستفیض ہو رہے ہیں۔
اس کتاب کے مطالعہ کے بعد میں نے جو محسوس کیا وہ یہ کہ سینہ بہ سینہ چلی آنے والی حکایت معتبر جسے عوامی شہرت حاصل ہو جاتی ہے تاریخ کا جز بنجاتی ہے۔ ماضی قریب وبعید میں علم تحریر کے جاننے والوں کی بہت ہی کمی رہی ہے اور تاریخ کو کتابی شکل دینے کا رواج تو بہت بعد کو ہوا ہے۔ مورخین نے زبانی داستانوں کے سہارے تاریخ مرتب کی ہے مولانا صاحب قبلہ نے بھی سینہ بہ سینہ چلی آنے والی حکایات کا مجبوراً اس وجہ سے سہارا لیا کہ تحریری طور پر تلاش کے لئے محمد ابراہیم خاں ولد محمد شاہ خاں کو مامور بھی کیا تھا اور خود بھی متلاشی رہے مگر ناکامی کی صورت میں زبانی بیان پر ہی تکیہ کرنا پڑا اور اس کا تعلق بہر حال حقیقت حال سے ہے۔
میرے ذہن میں جو کرید اور کاوش رہی ہے وہ یہ کہ جناب ٹھاکر رائے بسائی سنگھ صاحب کا مذہب تبدیل کرنے کے بعد اسلامی نام بھیکن خاں ہوا اور اسی نام کی مناسبت سے موضع بھیکن پور جو موضع ممتاز نگر کے جانب دکھن ایک میل کے فاصلہ پر آباد ہے دریافت پر معلوم ہوا کہ جناب بھیکن خاں صاحب قبول اسلام کے بعد یہیں آباد ہوئے تھے۔ موضع چرہ محمد پور میں کب اور کیسے آئے بھیکن خانصاحب کہاں مدفون ہیں معلوم نہیں ہو سکا۔ تبدیلی مذہب جناب ٹھاکر رائے بسائی سنگھ صاحب کے بارے میں دریافت کرنے پر معلوم ہوا کہ عہد اکبری شہنشاہ ابو محمد جلال الدین اکبر نے دورہ کے سلسلہ میں ممتاز نگر گاؤں میں قیام کیا تھا۔ دوران قیام ٹھاکر

کھانڈے رائے سنگھ جو اس وقت موضع بن بیر پور کے رئیس تھے ان کو کھانے پر مدعو کیا تھا دعوت نہ قبول کرنا اخلاقی گراوٹ تھی اور قبول کر کے عدم شرکت قول سے پھر جانے کے مترادف تھا جو راجپوتی پیشانی پر کلنک کا ٹیکا تھا دعوت قبول کرنے کے بعد ایک پیچیدہ مسلئہ یہ تھا کہ اس وقت کے ہندو سماج اور قانون کے تحت جو بھی مسلمان کے ساتھ بیٹھ کر ایک دستر خوان پر کھانا کھالیگا وہ ہندو دھرم سے خارج ہو جائے گا اس الجھن کو دور کرنے کے لئے باپ نے اپنے پانچوں لڑکوں کو بلایا کہ اس دعوت میں کس کو جانا ہے مشیت زیردی باپ کی نظر انتخاب رائے بسائی سنگھ پڑ پڑی باپ کے حکم اور بیوی کی رضامندی پر دعوت میں شرکت کی ظاہر ہے اس دعوت کے بعد انکا اخراج از خود آبائی مذہب سے ہو گیا اور ساتھ کھانے والے مذہب کو اپنایا گیا تبدیلی مذہب سے قبل دولڑ کے رائے بسائی کے تھے جو اپنے قدیم مذہب پر ہی رہے یہ ایک واقعہ ہے لوگوں سے گفتگو کی درمیان یہ بات آئی کہ رائے بسائی سنگھ نے لالچ میں آکر مذہب تبدیل کیا ہے اس لئے کہ شہنشاہ سے انھیں مراعات اور جاگیر ملی ہے جیسا کی دیش ٹھاکروں کے مواضعات میں آج بھی یہی کہا جاتا ہے۔ میں نے جواباً عرض کیا کہ اس کا حقیقت حال سے دور کا بھی واسطہ نہیں ہے بلکہ سچ تو یہ ہے کہ اپنے باپ کی ملکیت جو بن بیر پور سے چرہ محمد پور تک پھیلی ہوئی تھی یہ حصہ مساوی بھی نہیں پاسکے۔ اگر شاہی نوازش کا کام ہوتا تو کم از کم ایک تعلقہ ضرور ہوتا جو رائے بسائی سنگھ کے لڑکوں کی علمداری میں ہوتا تبدیلی مذہب سے قبل دولڑ کے بھی لالچی باپ کے ساتھ لالچ میں آکر مذہب بدل دیتے اور سکون چین سے رہتے اس لئے جو لوگ اس طرح سے کہتے ہیں ان کو اس حقیقت پر بھی نظر رکھنی چاہیئے اور آج کے دور کی روشنی میں اس کا جائزہ لینے پر سچائی خود سامنے آجاتی ہے میرے اس طرح کے جواب دینے سے لوگ خاطر خواہ متاثر ہوئے اور میری بات کو مان بھی لیا۔

سماج اور رواج

مسلم راجپوت برادری کے سماج اور رواج کا آج سے چوتھائی صدی قبل کا جائزہ

لیا جائے تو وہ فیض آباد یا اس کے نواحی اضلاع ہوں۔یا غازی پور سے مظفر نگر تک پورے اتر پردیش کی بات ہوا کثر مقامات پر مجھے جانے کا اتفاق ہوا ہے دیکھنے اور دریافت کرنے پر معلوم ہوا کہ یہ فرق زبان رہن سہن، مردانہ وزنانہ تعلیم رسم ورواج وغیرہ میں یکسانیت پائی جارہی ہے چونکہ اس برادری میں علم کا فقدان رہا ہے سوائے معدودے چند پڑھے لکھے لوگوں کے جہالت کی بنا پر مسلم راجپوت برادری ترقی یافتہ سماج کا احیاء نہیں کر پائی اور مذہبی معاملات میں ملت فروش کٹھ ملاؤں کے حلقہ میں اثر رہی ہے۔

جگن پور جگن گڈریہ کے نام سے آباد گاؤں میں زین خاں اولاد دوئم جناب بھیکن خاں صاحب کے آباد ہونے کے بارے میں معلوم نہیں ہوسکا کہ کس بنا پر یہاں آکر آباد ہوئے جبکہ زیادہ تر رقبہ جگن پور کا ابراہیم پور اور منگلسی اور کٹرولی کا رہا مگر اتنا ضرور ہے کی زین خاں صاحب کی اولاد نے نسلاً بعد نسلاً جگن پور میں اپنا زمیندارانہ اقتدار قائم کیا جو بلا کسی تبدیلی کے انگریزی راج آنے تک چلتا رہا ۱۸۶۸ء میں بندوبست اول کے موقعہ پر راجہ اجودھیا مان سنگھ نے جو انگریزی سرکار کے تعلقہ دار تھے جگن پور کو اپنی عملداری میں شامل کرلیا۔بندوبست اول کے کچھ دنوں کے بعد ہی عسرت اور تنگ دستی کی بنا پر گاؤں عدم ادائیگی لگان کی وجہ سے نیلام ہونے جارہا تھا۔راجپوتی غیرت خودداری نے قادر خاں ولد جہانگیر خاں کو للکارا اور ان کی ماں نے بھی ان سے کہا کہ غلامی کی زندگی سے عزت کی موت بہتر ہے، گاؤں نیلام ہوجائے گا تو تم سب غلام ہوجاؤ گے زمیندار ہری بیگاری میں تم کو بھی پکڑیگا اس وقت روپیہ کام نہیں آئیگا اور تمہاری حیثیت دھری کی دھری رہ جائیگی، ماں کا حکم اور غیرت کا تقاضہ تھا کہ عین نیلامی کے دن یاٹن دین تیلی کے ٹھیلہ پر قادر خاں کے گھر سے چاندی کا سکہ ٹوکری میں بھر کر فیض آباد (۱) لکھنؤ روڈ موضع کے نزد پیپل کے پیڑ کے (جواب گر چکا ہے) نیچے لے جایا گیا راستے میں نہ تو کوئی نگراں رہا نہ ہی کوئی خرد برد ہوئی۔جملہ مطالبہ جو بارہ ہزار روپئے کا تھا ادا کردیا گیا اس دلولہ انگیز اور سبق آموز واقعہ کے بعد گاؤں کے چار صاحبان کو اس امر کا مجاز کیا گیا تھا کہ ریاست مہدونہ جو بعد کو ریاست اجودھیا کہلانے لگی ہے اس سے مقدمہ لڑکر اپنی حقیت سیر سائر دھیگ وغیرہ بحال کرائیں منتخب حضرات میں قادر خاں فیض خاں، بچن خاں، رحمان خاں تھے یہ مقدمی

سولہ سال تک چلا اور چیف کورٹ لکھنؤ سے ریمانڈ ہوکر آیا اور یکم مئی ۱۸۸۴ء مسلم راجپوت برادری جگن پور کے حق میں فیصلہ ہوا۔ اس سلسلہ میں ایک دلچسپ بات یہ ہے کہ دوران مقدمہ ایک کمیشن آیا اس نے بھی معلوم کرنا چاہا تھا کہ آخر آپ لوگوں کا گذر بسر کیسے ہوتا ہے۔ حسن علی خاں جو تنکی مزاج تھے لوگوں نے انھیں کمیشن کے سامنے جانے سے باز رکھا تھا مگر کسی طرح وہ پہونچ گئے اور بزعم کہا کہ ہم پانچ سو بیگہ پختہ سیر کرتے ہیں کسی سے بھیک نہیں مانگتے ہیں اس طرح اپنا گذر بسر کرتے ہیں کمیشن نے ان کی بات باور کرکے اپنی رپورٹ میں لکھا کہ ایک فریق کا کہنا ہے کہ ہم پانچ سو بیگھہ پختہ سیر کرتے ہیں جو صحیح ہے۔

اس بنیاد پر مقدمہ میں موازی پانچ سو بیگھہ پختہ کا فیصلہ بھی ہوا اور رجسٹر نمبر ۵ مالک ادنیٰ (ماتحت داران) کے مالکانہ حقوق بھی ملے ہیں جو خاتمہ زمینداری کے قبل تک حاصل رہے۔ اقرار مالکان دیہہ اور واجب الارض کا بھی نفاذ ہوا تھا اس کے کچھ دنوں کے بعد لگان کی ادائیگی کے سلسلہ میں پریشانی کی وجہ سے ۱۸۹۵ء میں بزرگوں نے خاندان کا باہمی بٹوارہ کرکے پٹی دار کی چھٹی عدالت مجاز میں داخل کرکے اندراج کرالیا جس کی تفصیل کھیوٹ رجسٹر نمبر ۵ مالک ادنیٰ جلد دوئم میں درج ہے اور سائر مشترکہ ہی رہ گیا بعدہٗ ۱۹۳۰ء میں امیر اللہ خاں ولد علی بہادر خاں وغیرہ مدعیان بنام ولی محمد خاں وغیرہ ولد علی حسن خاں وغیرہ مدعا علیہم نے سائر (آبادی، باغات، تالاب) کا مقدمہ عدالت دیوانی جناب منصف صاحب بہادر فیض آباد دائر کیا جس میں پٹی فیض خاں کا حصہ بمقابلہ منجملہ بائیس پٹی کے علیٰحیدہ ہوگیا اس کے بعد پھر ایک مقدمہ عدالت جناب اڈیشنل سول جج صاحب بہادر فیض آباد مظہر خاں ولد صاحبزاد خاں وغیرہ مدعیان بنام رحمت اللہ خاں ولد خداداد خاں مدعا علیہم دائر ہوا اور اس میں پٹی بہریاب خاں پٹی دولت خاں، پٹی رحمت خاں، پٹی اسد علی خاں بمقابلہ باقی جملہ مدعا علیہم کے ۱۹۴۴ء میں فیصلہ ہوکر علیٰحیدہ ہوگئی۔ معاملات زمینداری کے متعلق زیادہ تر معلومات احمد اللہ خانصاحب کو ہیں جو مہتاب علی خاں صاحب کے فرزند اکبر ہیں اور مصنف گرامی کے حقیقی چچیرے بھائی ہیں معاملات دیہہ کے بہت سے کاغذات اور نقشہ جات انکے پاس موجود اور محفوظ ہیں۔ کتاب مورث اعلیٰ ۱۹۵۲ء میں لکھی گئی۔ اس کے ۲۵ سال بعد شجرہ کو آگے بڑھانے

کا کام احمد اللہ خانصاحب کا ہی کارنامہ ہے۔

مورث اعلیٰ کی پہچان کے بارے میں ان کی دلی خواہش ہے کہ گاؤں میں رونما ہونے والے اہم واقعات کو کتابی شکل دے دی جائے جو محفوظ رہے تا کہ آئندہ آنے والی نسل کو اپنے اباء واجداد کے بارے میں معلومات رہے۔احمد اللہ خانصاحب گاؤں میں برادری وغیر برادری کے ایک ممتاز نمائندہ شخصیت بھی ہیں۔زمینداران جگن پور نے مل بیٹھ کر یہ بھی طے کیا تھا کہ باہر سے آکر آباد ہونے والے آسامی اسی کی زمین میں آباد ہوگا جس کے پہلے سے جس برادری کا اسامی آباد ہے۔

غلام مصطفے خاں یہاں گاؤں کے نمبردار مقرر ہوئے انھوں نے بنیا برادری کو رائے پور سے لاکر بسایا تھا اور قصاب برادری کو موضع منگلسی سے لاکر بسانے کے سلسلہ میں ایک دلچسپ واقعہ جناب شمس الحق خانصاحب پنشنر صوبہ دار فوج نے بیان کیا جو یہاں درج ذیل ہے۔

صوبہ دار شمس الحق خانصاحب زبردست ذہنی صلاحیت اور قوت اراوی کے منفرد شخصیت رہے ہیں برادرانہ سماجی کام ہو یا مذہبی، گاؤں کے لوگ ہوں یا قرب وجوار کے، اپنے ہوں یا پرائے سب کے بلاعذر کام آتے رہے یوں کہیے کی نصف صدی تک جگن پور کی رہبری کی ہے مولانا عبد الرؤف خانصاحب کے حلقہ بگوشوں میں بیشمار کئے جاتے رہے۔مولانا موصوف کے مذہبی اور دینی مشن کو گاؤں میں پورا کرنے میں نہایت ذہانت لیتے ہوئے اور سوجھ بوجھ سے کام لیا ہوئے برادرانہ سماجی ڈھانچے میں ڈھالا ہے۔مثلاً تعزیہ داری کا خاتمہ، شادی بیاہ میں جو زیادہ تر وطنی رسومات کے زیر اثر رہے اسکا بدلنا ۱۹۳۰ء میں دینی مدرسہ کا قیام پھر عیدگاہ کی تعمیر ۲۷ رمئی ۱۹۳۳ء کو گاؤں میں چبوترہ کی از سر نو پٹائی اور حصار بندی گویا سارا کام عوامی چندہ سے ہوا ہے مگر نگراں سربراہ کی حیثیت صوبہ دار صاحب کی رہی ہے۔

تعمیر عیدگاہ میں محمد زمان خاں ولد علی حسن خاں، عبد الرشید خاں ولد اسد علی خاں نے پورے تعمیری وقت تک اپنے کو رضا کارانہ طور پر وقف تعمیر رکھا تھا۔ بڑا ہی شاندار کارنامہ ہے۔

ان اللہ عندہٗ اجر" عظیم۔(تعمیر عیدگاہ ۱۸ رشوال ۱۳۵۲ھ)

صوبہ دار صاحب مذہبی سماجی اور عوام کے انفرادی فلاحی کام کو اپنے کچھ معتمدین خاص کو لیکر کیا کرتے تھے۔ان لوگوں میں جناب شرافت اللہ خاں مکھیا ولد قادر خاں (خاکسار کے والد) عبدالرزاق خاں ولد جعفر خاں، حمایت خاں ولد ولی دار خاں، روشن خاں ولد رضا مند خاں، محبوب خاں ولد عبد الہادی خاں، محمد شاکر خاں ولد غفور خاں، عبد الحمید خاں ولد محمد حسن خاں ہیں۔۷؍مارچ ۱۹۵۱ء کو گاؤں میں ایک ادبی باب کھلتا ہے جس کی تحریک جناب ٹھاکر محمد ذاکر خانصاحب مکھیا جگن پور نے کی اور رہبری صوبہ دار صاحب نے یہ کہ ایک آل انڈیا مشاعرہ کا انعقاد اس میں پڑھے لکھے لوگ اور باذوق نوجوانوں کو یکجا کر کے ایک ماہ کی انتھک محنت وکوشش سے مشاعرہ منعقد ہوا جو مسلسل ۱۹۵۸ء تک چلتا رہا اس سے گاؤں اور قرب وجوار میں علم وادب کی روشنی پھیلی اس نوجوان گروہ میں عبدالحئی خاں وکیل محمد ہارون خاں، پیغام، محمد ایوب خاں، محمد شبیر خاں، محمد اسمٰعیل خاں محمد موسیٰ خاں، ماسٹر محمد نقیب خاں، منظور احمد خاں محمد نسیم خاں، محمد خورشید احمد خاں، ارشاد احمد خاں۔محمد الیاس خاں اور محمد صدیق خاں (جمعدار) وغیرہ ہیں۔

صوبہ دار صاحب تخمیناً ایک سو دو برس کی عمر پا کر ۲؍مارچ ۱۹۸۲ء بروز منگل صبح چھ بجے ہزاروں آنکھوں کی اشکبار چھوڑ کر سفر آخرت پر روانہ ہو گئے۔(اناللہ وانا الیہ راجعون)

دلچسپ واقعہ

نمبردار غلام مصطفےٰ خاں اور ایک ٹھاکر صاحب موضع سالار پور جن کا نام نہیں معلوم ہو سکا کسی کام سے موضع منگلسی گئے ہوئے تھے گھر لوٹتے وقت گھوڑے پر کھڑا ببول کے پیڑ پر سیم پھلی تھی توڑ لیا اس پر موضع منگلسی کے زمینداروں سے جو ملکی کہلاتے ہیں تو تو میں میں ہو گئی۔ان لوگوں نے نمبردار صاحب اور ہمراہی ٹھاکر صاحب پر نوابی عدالت میں اس طرح دعویٰ دائر کیا تھا کہ گھورن کے پوت ببورا کی بیٹی سیما کو نس توڑ توڑ کر مارا اسی پر دونوں صاحبان کو سزا ہو گئی۔یہ حضرات لکھنؤ جیل میں اسیر رہے۔ایام اسیری میں موضع منگلسی کے قصاب برادری سے تعلق رکھنے والے جیل خانہ کے عہدہ دار سے ملاقات ہوئی جو خود بھی منگلسی کے ملکی زمینداروں سے نالاں رہے ہیں۔ان لوگوں کی چیرادستی سے قصاب برادری موضع منگلسی سے

بھی پریشان رہی ہے۔ ہوتا یہ تھا کہ سال میں ایک بار کسی تیوہار کے موقعہ پر جیل خانہ کا پھاٹک کچھ دیر لئے کھلتا تھا اس وقت جو بھی قیدی بھاگ کر نکل جاتا وہ رہائی پا جاتا۔ رہائی تاریخ و وقت سے قصاب برادری کے عہدادار نے دونوں صاحبان کو مطلع کر کے پھاٹک پر کھڑا کئے رکھا جیسے ہی پھاٹک کھلا ان دونوں حضرات کو بھگا دیا اس طرح رہائی پانے کے بعد نمبردار صاحب نے قصاب برادری کو جو منگلسی چھوڑ کر آنا بھی چاہتے تھے جگن پور میں لا کر بسالیا۔ اس مقدمہ کی نوعیت سے عہد نوابی کے طرز حکومت اور طریقہ عدل کا پتہ چلتا ہے۔ اس لئے آج جس خطہ میں لاقانونیت کا دور دورہ ہوتا ہے وہ عہد نوابی سے تعبیر کیا جاتا ہے۔

مسجدوں کی تعمیر

سب سے پہلے نواب اودھ واجد علی شاہ کی ملکہ حضرت محل نے خیریت خاں کی معرفت جو اسی گاؤں کے باشندے تھے اور واجد علی شاہ کے مصاجبین میں سے تھے جگن پور میں مسجد تعمیر کرائی جو مسجد خیریت خاں کے نام سے مشہور ہے۔ حافظ شجاعت علی خاں نے (مصنف کے دادا گرامی) دوسری مسجد بنوائی جو مسجد انجیر تلے کہی جاتی ہے۔ اس کے بعد محمد حسن خانصاحب نے جو ریاست بلرامپور میں تحصیلدار کے عہدے پر فائز تھے اپنے مکان کے حدود اربعہ میں مسجد تعمیر کرائی۔ قطعہ تاریخ مسجد کندہ کر دیا اور تعمیر جدید بھی ہوئی ہے۔ انجیر تلے والی مسجد کی بھی تعمیر جدید ہوئی ہے۔ گاؤں میں علماء و مشائخ کی آمد کا سلسلہ کب سے ہوا کہا نہیں جا سکتا لیکن میرے علم میں یہ بات آئی کہ مولانا فصاحت عالم صاحب جو رسالدار میجر بہادر جعفر خانصاحب کے یہاں قیام کیا کرتے تھے ان کے کہنے پر گاؤں والوں نے جس میں برادری کے مسلمانوں نے حصہ لیا اور جامع مسجد تعمیر ہوئی۔ مسجد خیریت خاں کا کنواں عبدالحمید خاں ولد تحصیلدار شمس الحق خاں نے بنوایا ہے۔ سماج کی پاکیزگی میں مدبران مسلم راجپوت برادری جگن پور نے ایک اہم فیصلہ یہ بھی کیا تھا کہ گاؤں میں چار طرح کی برادری قطعی آباد نہ ہونے پائے۔ برہمن، حلوائی، سنار اور طوائف، اس سے پتہ چلتا ہے کہ ہمارے قدما اور بزرگ اپنی برادری ہی میں نہیں بلکہ پورے گاؤں میں پاکیزہ معاشرتی نظام اور شریف النفسی کیلئے کتنے

فکر مند رہے ہیں۔ صاف ستھرا سماج اور زمیندارانہ انوکھا پن گاؤں جگن پور کی آبادکاری سے بھی ظاہر ہے۔ ہر برادری کا ایک ایک خطہ الگ رہا ہے۔ اور اس آبادکاری میں عوام کے رہن سہن اور آرام و تکلیف کا بے حد خیال رکھا گیا، لوہار، دھوبی، تیلی برادری جو پر با کہی جاتی ہے گاؤں میں جانب اتر اور پچھم آباد کرکے پورب گاؤں کے قریب کر دیا گیا تھا زمانہ قدیم سے گاؤں میں کاشتکاری کیلئے ذرائع آبپاشی اور جانوروں کو پانی پلانے کے لئے تالاب ہی ایک ذریعہ رہا ہے جگن پور میں زیادہ تر تالاب گڈریہ برادری نے کھدوادیا ہے اور اس میں رام کیول اور زھود بھائیوں کا ہی کارنامہ معلوم ہوتا ہے۔ جنھوں نے اپنے دو بھائیوں کے نام کنیول تالاب اور زہو تالاب کھدوادیا اور اپنی بیبیوں کے جو زیادہ دراز قد ہونے کی وجہ سے لمبی کہی جاتی تھیں تالاب بڑی لمبوئی اور چھوٹی لمبوئی انھیں کے نام سے منسوب ہے۔ برادری کے نام سے گڈریہ تالاب اور دھوبیوں کو کپڑا دھونے کے لئے دھوبگھٹیا تالاب کھدوادیا گڈریوں کی دولت کے بارے میں کہا جاتا ہے کہ ان کے پاس کئی شاہان وقت کا سکہ موجود تھا صرف دو تالاب مسلم راجپوت برادری نے کھدوائے ہیں ایک لہراس خاں صاحب نے کھدوایا تھا تالاب نام سے ظاہر ہے دوسرا تالاب جو غصب کردہ زمین موضع کٹرولی کی تھی شب و روز ایک کر کے کھدوایا گیا کہ مدافعت نہ ہو سکے اس کا نام دادا تالاب ہے اس کا مطلب یہ ہوا کی اجتماعی لوٹ گھسوٹ باپ دادا کے نام سے فخریہ یاد کرنا اپنے نام و نمود کو پس پشت ڈال کر آپسی شر سے بچنا بھی تھا زر زمین اور زن کی بنا پر جھگڑا فساد و ساری دنیا میں عام ہے تو جگن پور ہی اس سے کیوں مبرا تھا اور جنگ جوئی تو راجپوتی شرست کا خاصہ ہے۔

جناب ماسٹر انعام اللہ خانصاحب جو مدرسہ حنفیہ جگن پور کے افسر مدرس رہے ہیں اس سے قبل وہ رنگون میں درس و تدریس کے ذریعہ کسب معاش کرتے رہے) میں مصروف رہے جگن پور میں شاعری کا چلن انھیں سے ہوا۔ غزل اور نعت کا صاف ستھرا کلام اور دل کش ترنم، شعر پڑھتے تو سامعین پر کیفیت طاری ہو جاتی ان کا یہ مقطعہ ان کی زندگی سے ہم آہنگ ہے۔

آہ رے انعام نکلی تھی دھواں بن کر مری
باغ حسرت پر برسنے کو سحاب آیا نہ تھا

خاکسار نے ماسٹر صاحب کی صحبت میں شعر کہنا شروع کیا کچھ ابتدائی کلام انھیں دکھایا بھی شعری خامیوں کو درست کر کے دلجوئی کر کے ہمت افزائی کی ماسٹر صاحب نہایت منکسر المزاج، خوش اخلاق بذلہ سنج اور لطیفہ گو اور بلند پایہ مدرس رہے اور علم و ادب کی خدمت کیلئے تگ ودو کرتے ہوئے اس پر قربان ہو گئے تاریخ وفات کا علم نہیں ہو سکا۔ مضمون کے اختصار کا خیال پیش نظر ہے اسلئے اور کچھ کہنا مناسب نہیں معلوم ہوتا یوں تو شاعر وادیب کا قلم رکتا کہاں ہے۔

احقر العباد محمد ہارون خاں پیغام جگن پوری فیض آباد)

Scanned by CamScanner

بسم الله الرحمن الرحیم

الحمدلله وحدہٗ والصلواۃُ والسلام علیٰ من لا نبی بعدہٗ

امابعد! احقر الزماں محمد عبد الرؤف خاں ابن حفیظ اللہ خاں غفر اللہ لہما جگن پوری عرض رساں ہے کہ ہمارے برادران عزیز نوجوانوں نے انگریزی حکومت کو دیکھ کر یہ سمجھا کہ دنیا میں جو کچھ عزت ہے ان ہی کی ہے لہٰذا ان ہی جیسا بننا چاہیے۔ چنانچہ انھوں نے اپنی اسلامی پاکیزہ صورت وسیرت کو بگاڑ کر داڑھی مونچھ منڈوا کر کوٹ پتلون سے مزین ہو کر پورے صاحب بن گئے ہیں حالانکہ تین چار سال کا عرصہ ہوتا ہے کہ انگریز یہاں سے چلے گئے ہیں لیکن برادران عزیز نوجوانوں میں اب تک انکا ناپاک اثر باقی ہے اور حدیث ''من تشبہ بقومٍ فھُوَ مِنھُمْ'' میں شمار ہو رہا ہے۔ احقر کو اسی کا درد تھا کہ ایک نہ شد دو شد کا مضمون ہو گیا اب اس کا خطرہ ہو گیا کہ برادران عزیز کہیں انگریزی فیشن کی مدہوشی کی حالت میں بنی اسرائیل کا دعویٰ کر کے حدیث ''مَنْ اَدّعیٰ الیٰ غیر ابیہ وھو یعلم انہٗ غیرُابیہ فالجنۃُ علیہ حرام''[2] اپنے آپ کو جنت سے محروم کر دیں اس لئے یہ رسالہ بنام مورث اعلیٰ کی پہچان لکھا جاتا ہے تاکہ برادران عزیز اپنے حسب ونسب کو اچھی طرح ذہن نشین کر لیں اور حدیث مذکورہ بالا کی وعید سے بچ جائیں۔

ان ارید الا الاصلاح ما استعت وما توفیقی الا باللہ

[1] جس نے کسی قوم کے ساتھ مشابہت کی وہ ان ہی میں سے ہو گیا۔

[2] جو اپنے باپ کو چھوڑ کر کسی اور کو باپ بنا دے اور جانتا بھی ہو کہ وہ اس کا باپ نہیں ہے تو اس پر جنت حرام ہے۔

جستجوئے مورث اعلیٰ

جاننا چاہیئے کہ کاتب الحروف کو عرصہ سے اس بات کی تلاش تھی کہ مورث اعلیٰ جو ہندو سے مسلمان ہوئے تھے ان کا کیا نام ہے اور کہاں کے رہنے والے تھے مگر اس کا پتہ نہ چلتا تھا جب ۱۹۳۶ء میں رنگون سے آیا تو پھر اس کی تلاش میں وقت گذارتا رہا بعد ازاں معلوم ہوا کہ جناب امیر اللہ خانصاحب مرحوم نے بٹوارہ کے مقدمے کے سلسلہ میں محافظ خانہ فیض آباد سے مورث اعلیٰ کا شجرہ حاصل کیا ہے اور برادرم احمد اللہ خانصاحب سلمہٗ کے پاس اس شجرہ کی نقل یا اصل موجود ہے چنانچہ برادرم موصوف سے اس شجرہ کو لیکر نسب نامہ مسلم راجپوت موجودہ باشندگان جگن پور کا مسودہ تیار کیا جو رسالہ مذکور کے آخر میں مرقوم ہے اس کے بعد معلوم ہوا کہ موضع ہری پور اور موضع بن بیر پور کے ٹھاکر صاحبان بھی مورث اعلیٰ سے تعلق رکھتے ہیں اس کی تحقیق کے لئے برادرم ابراہیم خانصاحب سلمہٗ کو موضع بن بیر پور بھیجا وہاں برادرم موصوف نے سب ٹھاکروں کو جمع کر کے کہا کہ آپ لوگوں کے پاس کوئی شجرہ موجود ہو تو براہِ کرم اس کو لائیے ہم دیکھنا چاہتے ہیں کہ آپ لوگوں کے مورث اعلیٰ کون تھے اور ان کا کیا نام تھا اور ہمارے مورث اعلیٰ سے ان کا کیا رشتہ تھا ان لوگوں نے اپنی اپنی پٹیوں کے مورث اعلیٰ کے نام بتانے لگے۔ برادرم موصوف نے کہا کہ ہم ان سب سے اوپر مورث اعلیٰ کو جاننا چاہتے ہیں جو آپ سب لوگوں کے مورث اعلیٰ ہیں اس کے جواب میں ان لوگوں نے کہا کہ اس کے اوپر کا نہ کوئی شجرہ ہمارے پاس ہے اور نہ ہم نام بتا سکتے ہیں لیکن اتنا ہم کہہ سکتے ہیں جو اپنے بڑوں سے سنا ہے کہ ہمارا اور آپکا خاندان ایک ہی ہے اس مجلس میں ایک سن رسیدہ پٹواری مسمی چھوٹے لال تھا اس نے کہا کہ سرکاری کاغذات میں ہم نے دیکھا ہے وہ یہ ہے۔

شجرہ مورث اعلیٰ

نوٹ:۔ چھوٹے لال پٹواری نے کہا کہ رائے بسائی سنگھ کے دولڑکے ہندو یقیناً تھے ایک نام ہری رام سنگھ تھا جو مورث اعلیٰ موضع ہری پور ہیں اور دوسرے کا نام یاد نہیں ہے جو مورث اعلیٰ بن بیر پور ہیں۔

مورث اعلیٰ کا آبائی وطن

جاننا چاہیے کہ مورث اعلیٰ رائے بسائی سنگھ یعنی بھیکن خاں مرحوم کا آبائی وطن موضع بن بیر پور تھا یہ کھانڈے رائے سنگھ کے بیٹے تھے اور اپنے وقت میں بہت بڑے زمیندار تھے ان کے متعلق مشہور مقولہ ہے ''آدھی دیہیں رائے بسائی سنگھ آدھی دیہیں بھیکن خاں'' یعنی نصف اول عمر ہندو تھے نام رائے بسائی سنگھ تھا اور آخر عمر مسلمان ہوئے نام بھیکن خاں ہوا مورث اعلیٰ موصوف ادھیڑ عمر میں اپنی خوشی سے مشرف بہ اسلام ہوئے تھے مسلمان ہونے کے وقت ہری رام سنگھ اور دوسرے بیٹے جن کا نام معلوم نہ ہوسکا موجود تھے اپنے آبائی مکان کو اپنے ان ہی دونوں بیٹوں کے حوالے کر کے اپ خود اپنے علاقہ موضع چرہ محمد پور میں آکر سکونت اختیار کی یہاں پر تین لڑکے بایزیدؔ خاں، وزین خاں و پہاڑ خاں پیدا ہوئے کچھ عرصہ کے بعد مورث اعلیٰ موصوف کا انتقال ہوگیا وہاں موضع بن بیر پور میں ہری رام سنگھ اپنے بھائی سے علٰحیدہ ہو کر اپنے ہی علاقہ موضع ہری پور میں آکر آباد ہوئے اور ان کی ہی اولادوں سے اب تک موضع ہری پور آباد ہے اور دوسرے بھائی جن کا نام معلوم نہ ہوسکا وہ اپنے قدیمی مکان میں رہ گئے اور ان کی اولادوں سے اب تک موضع بن بیر پور آباد ہے۔

یہاں چرہ محمد پور میں تینوں بھائی اتحاد و اتفاق کے ساتھ رہتے تھے اتفاقاً زین خاں کا انتقال ہوگیا بعد ازاں پہاڑ خاں اپنے بھائی بایزیدؔ خاں سے علحیدہ ہو کر اپنے ہی علاقہ موضع بھٹورہ میں جا کر سکونت اختیار کی۔ ان کے زوجہ اولیٰ سے دولڑکے اور زوجہ ثانی سے تین

لڑکے تھے۔ جب آپس میں ایک ساتھ نہیں رہ سکے اور علیحدگی کی نوبت آئی تو زوجہ اولیٰ کے دونوں لڑکے اپنے والد ماجد کے بنائے ہوئے مکان میں ٹھہر گئے۔ اور ان دونوں کی اولادوں سے اب تک موضع بھیٹورہ آباد ہے۔ اور زوجہ ثانی کے تینوں لڑکے اپنے قدیمی مکان کو چھوڑ کر اپنے ہی علاقہ موضع رسولپور میں آ کر آباد ہوئے اور انھیں تینوں لڑکوں کی اولادوں سے اب تک موضع رسولپور آباد ہے۔

اور بایزید خاں اپنی قدیمی جگہ میں قائم رہے اور انھیں کی اولادوں سے اب تک چرہ محمد پور آباد ہے

امیر اللہ خانصاحب کے شجرہ سے معلوم ہوا کہ زین خاں کا مکان چرہ محمد پور تھا انھوں نے جنگل کٹا کر پہلے جگن گڈریا کو آباد کیا اور یہ گاؤں اسی کے نام سے مشہور ہوا۔ بعد ازاں زین خاں کے انتقال کے بعد ان کی مسماۃ بوبو صاحبہ اپنے بچوں کو لیکر یہاں پر آئیں اور آباد ہوئیں زین خاں کی اولادوں سے ابتک موضع جگن پور آباد ہے۔

الحاصل مورث اعلیٰ بھیکن خاں کی اولادوں سے موضع بن بیر پور، موضع ہری پور، موضع چرہ محمد پور، موضع جگن پور، موضع بھیٹورہ و موضع رسولپور اب تک آباد ہے۔

الھم زرفذد آمین ثم آمین

مورث اعلیٰ کا مسلمان ہونا

جاننا چاہئے کہ مورث اعلیٰ رائے بسائی سنگھ کے مسلمان ہونے کی مختلف رواتیں ہیں۔

۱ بعض برادران اہل سنود جو انگریزوں کی جھوٹی اور بناوٹی تاریخوں سے متاثر ہیں وہ کہتے ہیں کہ مسلمان بادشاہ نے ان کو جبراً قہراً اپنے تلوار کے زور سے مسلمان کیا ہے یہ سرتاپا غلط ہے۔ کیونکہ اگر مسلمان بادشاہ نے ان کو تلوار کے زور سے مسلمان کیا تو ان کے دوسرے بھائیوں کو کیوں چھوڑ دیا جن کی نسل سے موضع بن بیر پور و موضع ہری پور اب تک آباد ہے ان کو بھی اسی تلوار کے زور سے مسلمان کرتے اس دلیل سے معلوم ہوا کہ وہ کسی کے دباؤ سے

مسلمان نہیں ہوئے تھے بلکہ اپنی خوشی سے مشرف بہ اسلام ہوئے تھے۔

(۲) بعض الناس کہتے ہیں کہ بادشاہ دہلی نے ہندوستان میں یہ قانون جاری کیا تھا کہ جس ہندو کے دو لڑکے ہوں ایک لڑکا حکومت کو دے اور دوسرے کو اپنی خدمت میں رکھے۔

کھانڈے رائے سنگھ

رائے بسائی سنگھ ہندو نام تھا
مسلمانان ہونے بعد
بھیکن خاں اسلامی نام ہوا

نام معلوم نہ ہوسکا مورث اعلیٰ موضع بن بیر پور	ہری رام سنگھ مورث اعلیٰ موضع ہری پور	بایزید خاں مورث اعلیٰ موضع چرہ محمد پور	زین خاں مورث اعلیٰ موضع جگن پور	پہاڑ خاں مورث اعلیٰ موضع بھٹورہ رسولپور
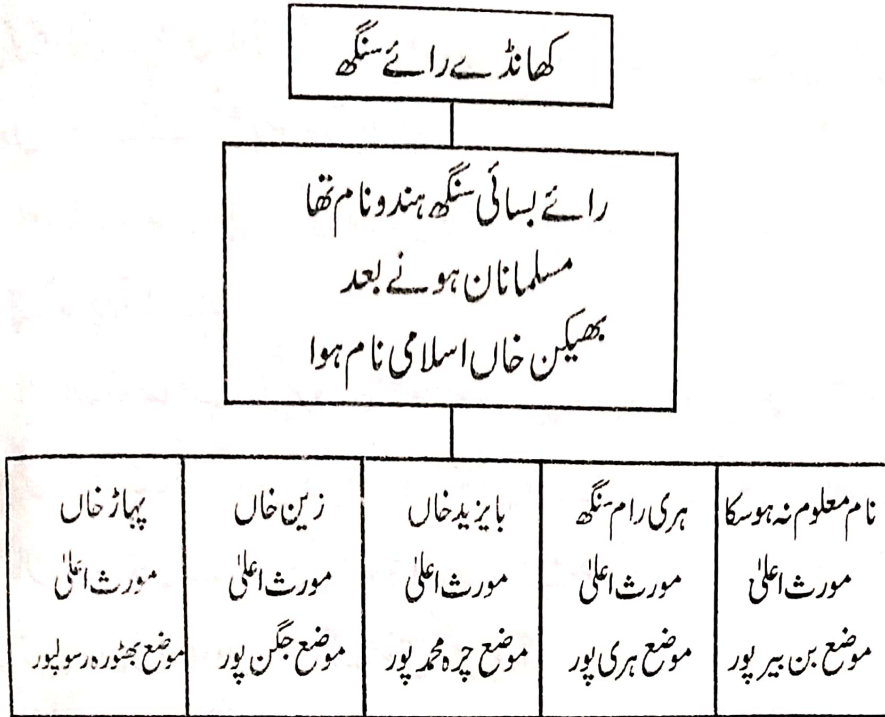
اگر اس بات کو تسلیم کیا جاوے کی واقعی یہ بات صحیح ہے اور ہندوستان میں اس قانون پر عمل درآمد ہو چکا ہے۔

(۳) تو ہندوستان میں ہندو مسلم دونوں قوموں کو برابر ہونا چاہئے اور اکثریت اقلیت کا نام بھی نہ لینا چاہئے۔ حالانکہ یہ بات مانی ہوئی ہے کہ برادران اہل ہنود کی اکثریت ہے اور ہماری اقلیت۔

(۴) اگر ہندوستان کے مسلمانوں کے مورث اعلیٰ کو بادشاہ مسلمان کرتے تو یقیناً انکو پکا مسلمان بتاتے اور جملہ رسم ورواج کفریہ کے دور کرنے کا حکم فرماتے حالانکہ مسلمانوں کے اندر اب تک شادی وغمی کے موقع پر برادران اہل ہنود کی بہت سے شرکیہ وکفریہ رسمیں جاری ہیں ان دلائل کو دیکھ کر ہر منصف انصاف سے کہہ سکتا ہے کہ مسلمانوں کے مورث اعلیٰ کسی کے دباؤ اور جوروظلم سے مشرف بہ اسلام نہیں ہوئے تھے بلکہ اپنی خوشی سے مسلمان ہوئے تھے۔

(۳) ہمارے مورث اعلیٰ رائے بسائی سنگھ کے متعلق بعض برادران ٹھاکر صاحبان موضع

رائے پور کے کہتے ہیں کہ بن بیر سنگھ اور رائے سنگھ دو بھائی تھے۔ رائے سنگھ کے ایک ہی لڑکا تھا اور بن بیر سنگھ کے کئی لڑکے تھے جب بادشاہ نے ان سے لڑکا مانگا تو دونوں بھائیوں نے آپس میں مشورہ کیا اور رائے سنگھ نے کہا کہ بھائی ہمارے ایک ہی لڑکا ہے اگر ہم بادشاہ کو دے دیں گے تو ہمارا نام مٹ جائیگا، اور ہماری نسل و ہندو جاتی اخاتمہ ہو جائیگا آپ کے کئی لڑکے ہیں اگر آپ ایک دیدیں گے تو بقیہ لڑکوں سے آپ کی نسل بھی قائم رہے گی اور ہندو ذاتی کو کچھ نقصان نہ پہونچے گا۔ یہ بات بن بیر سنگھ کو سمجھ میں آگئی چنانچہ موضع چرہ محمد پور و موضع جگن ہور و موضع بھیٹورہ و موضع رسول پور کے خان صاحبان رائے بسائی سنگھ کی اولادوں میں ہیں اور ہم موضع رائے پور و موضع ماناپور و موضع ولی پور و موضع سریاواں وغیرہ کے ٹھاکر صاحبان رائے سنگھ کی اولادوں میں ہیں۔

یہ صحیح ہے کہ موضع رائے پور و موضع ماناپور وغیرہ کے ٹھاکر صاحبان رائے سنگھ کی اولادوں میں ہیں اور موضع ہری پور و موضع بن بیر پور کے ٹھاکر صاحبان و موضع چرہ محمد پور وغیرہ کے خان صاحبان بن بیر سنگھ کی اولادوں میں ہیں لیکن یہ سرتاپا غلط ہے کہ رائے سنگھ کے مشورہ سے بن بیر سنگھ نے رائے بسائی سنگھ کو بادشاہ کے حوالے کیا اور وہ مسلمان ہو گئے۔

سوچنے اور سمجھنے کی بات:۔

اول:۔ یہ رائے بسائی سنگھ بن بیر سنگھ کے بیٹے نہیں ہیں بلکہ کھانڈے رائے سنگھ کے بیٹے اور ان کے پوتے ہیں۔ یہ کیسے ہو سکتا ہے کہ بن بیر سنگھ اپنے بیٹے کھانڈے رائے سنگھ کے بغیر مشورہ اور رضامندی کے اپنے پوتے رائے بسائی سنگھ کو بادشاہ کے حوالے کرتے۔ پھر تعجب کی بات ہے کہ بادشاہ بیٹا مانگیں اور ان کو بیٹے کے بجائے پوتا دیا جائے۔ اگر دیا جائے کہ پوتا بھی بیٹا ہی ہوتا ہے کیونکہ اسی نسل سے ہے اگر بن بیر سنگھ اپنے پوتے کو بجائے بیٹے کے دیا تو کون سا پاپ یعنی گناہ کیا۔ ہاں باپ نہ سہی لیکن بن بیر سنگھ کی شقاوت قلبی ظاہر ہو گی کہ اپنے بیٹے سے زیادہ محبت تھی اس کو بچالیا اور پوتے سے کم محبت تھی اسلئے اس کو نکال باہر کیا۔

دوم :۔ یہ کہ ہر شخص کو اپنے عزیز و اقارب سے محبت ہوتی ہے اور اپنے گھر اور مذہب سے الیست رکھتا ہے۔ رائے بسائی سنگھ اپنے دادا سے کہہ سکتے تھے کی دادا آپ کو ہم سے کیا دشمنی ہے جو آپ ہم کو گھر سے باہر نکالنے اور بے دھرم کرنے پر تلے اور تیار ہیں آخر گھر میں ہمارے سوا اور دوسرے لڑکے بھی موجود ہیں انکو بادشاہ کے حوالے کیوں نہیں کرتے ؟

برادران اہل ہنود کا یہ مشہور مقولہ ہے کہ '' آدھی دیہیں رائے بسائی آدھی دیہیں بھیکن خاں '' یعنی نصف اول عمر ہندو رہے نام رائے بسائی سنگھ اور نصف آخر عمر مسلمان ہوئے نام بھیکن خاں ہوا۔ اس وقت لوگوں کی عمر زیادہ ہوتی تھی مگر مان لیا جائے رائے بسائی سنگھ کی عمر سو برس کی تھی تو ان کا نصف پچاس برس ہوا اس پچاس برس کی ادھیڑ رائے بسائی سنگھ کو کون مجبور کر سکتا ہے کہ تم گھر سے باہر نکلو اور بے دھرم ہو جاؤ ان دلائل سے معلوم ہوا کہ بن بیر سنگھ نے رائے بسائی سنگھ کو بادشاہ کے حوالے نہیں کیا ہے بلکہ رائے بسائی سنگھ ادھیڑ عمر میں جس وقت مشرف بہ اسلام ہوئے تھے اس وقت غالباً ان کے دادا بن بیر سنگھ اور ان کے والد ماجد کھانڈے رائے سنگھ موجود ہی نہ تھے بلکہ ان کا انتقال ہو چکا تھا، ہاں رائے سنگھ صاحب اولاد تھے ان کے بیٹے ہری رام سنگھ وغیرہ موجود تھے اوہ اپنی خوشی سے تنہا مشرف بہ اسلام ہوئے بیٹے وغیرہ کو بھی مسلمان ہونے پر مجبور نہیں کیا۔ بلکہ اپنے آبائی مکان کو اپنے بیٹوں کے حوالے کر کے آپ خود اپنے علاقہ موضع چرہ محمد پور میں آبسے جیسا اوپر تحریر ہو چکا ہے۔

بادشاہ کے قانون کے متعلق عرض یہ ہے کہ شاید بادشاہ نے رعایا پروری کی غرض سے یہ قانون جاری کیا ہو کہ جس ہندو کے دو لڑکے ہوں ایک لڑکا فوج میں ملازمت یا دوسرے کاموں کیلئے حکومت کو دے اور دوسرے لڑکے کو اپنی خدمت میں رکھے یہ قرین قیاس ہے اور اس پر تاریخ شاہد ہے کہ راجہ بیربل اکبر بادشاہ کے خاص مصاحب تھے اور راجہ ٹوڈرمل صیغہ مالگزاری کے وزیر تھے۔ ہنر بچشم عداوت بزرگ ترعیبی ست، دشمنان اسلام وعدو ملک وملت نے اس سے چشم پوشی کر کے مسلمان بادشاہوں کو بدنام کرنے اور ان سے نفرت دلانے کے لئے یہ بہتان باندھے کہ '' مسلمان بادشاہ نے ہندوستان میں یہ قانون جاری کیا تھا کہ جس ہندو کے دو لڑکے ہوں ایک کو مسلمان ہونے کیلئے بادشاہ و کو دے '' تا کہ برادران اہل ہنود اس

کو سن کر مسلمان بادشاہوں مسلمانوں کو نفرت اور حقارت کی نظر سے دیکھیں اور آپس میں بغض وعداوت کی آگ ہمیشہ بھڑکتی رہے۔ واضح ہو کہ مسلمان بادشاہوں نے ہر گز کسی کو جبراً قہراً مسلمان نہیں کیا ہے بلکہ سب اپنی اپنی خوشی سے مسلمان ہوئے ہیں۔

(۴) یہ بھی غلط ہے کہ کسی انجمن کی طرف سے کسی مولوی نے ان کو مسلمان کیا ہے کیونکہ اگر کوئی مولوی ان کو مسلمان کرتا تو پہلے چوٹی کٹا تا اور جنیو توڑوا کر غسل کرا کے لباس بدلا کر کلمہ طیبہ پڑھاتا اور بھیکن خاں کے بجائے ان کا نام عبداللہ یا عبدالرحمٰن خاں رکھتا اور جملہ رسم ورواج کفر کے مٹانے اور دور کرنے کا حکم کرتا اور انکو پکّا مسلمان بناتا۔

اگر وہ باقاعدہ مسلمان ہوتے تو موضع چرہ محمد پور قدیمی جگہ ہے وہاں پر ان کے وقت کی ان کی بنائی ہوئی مسجد ضرور ہوتی جیسا کہ قبرستان میں ان کے وقت کی پختہ قبریں اب تک موجود تھیں۔ اب حال میں قدرت خاں نے اس کو اونچا کر کے احاطہ بنوا دیا ہے ان دلائل سے معلوم ہوا کہ رائے بسائی سنگھ نہ حکومت کے جور وظلم سے مسلمان ہوئے تھے اور نہ کسی انجمن کی کوشش سے بلکہ اپنی خوشی سے مسلمان ہوئے تھے۔

کاتب الحروف کے نزدیک ان کے مسلمان ہونے کی حقیقت غالباً یہ ہوگی کہ ہمیشہ سے یہ بات مشہور ہے کہ جب برادران اہل ہنود میں سے کسی پر نزع کی حالت سخت ہوتی ہے تو برہمن کو بلا کر ان کہی پڑھواتے ہیں.........ان کہی پڑھنے سے میت کی جان باآسانی نکل جاتی ہے ان کہی کی عبارت یہ ہے لا الـٰہا ہرنی پاپن الا الـٰہا پرم پدم جنم بیکنٹھ برآپ نیوتی توجنی نام محمدم یعنی لا الـٰہا پڑھنے سے ہٹتے ہیں پاپ اور الا الـٰہا کہنے سے پرم پدوی ملتی ہے جنم بیکنٹھ اگر چاہو تو نام محمدم (صلى الله عليه وسلم) کا وظیفہ کرو۔ ہمارے مورث اعلیٰ رائے بسائی سنگھ اس کا بار بار تجربہ اور مشاہدہ کر کے معتقد ہو چکے تھے اور در پردہ کلمہ طیبہ لا اله الا الله محمد رسول الله کا وظیفہ پڑھتے ہوئے اپنے کو مسلمان سمجھتے تھے لیکن کسی دنیاوی مصلحت کی وجہ سے اس کو ظاہر نہیں کرتے تھے اور اس فکر میں تھے کہ کسی موقع پر اس کو ظاہر کرنا ضروری ہے۔ اتفاقاً بادشاہ دہلی سے دورہ کرتے ہوئے اجودھیا تشریف لائے اور جہاں پر فیض آباد۔ آباد ہے وہاں پر کیمپ گڑا اور بادشاہ

ممدوح مقیم ہوئے اطراف و جوانب کے رؤسا و تعلقہ دار بادشاہ کی زیارت سے مشرف ہوئے ہمارے مورث اعلیٰ موصوف کوئی معمولی آدمی نہ تھے بلکہ اس زمانہ میں بہت بڑے زمیندار اور مال و دولت کے اعتبار سے ذی عزت سمجھے جاتے تھے وہ بھی بادشاہ کی زیارت سے مشرف ہوئے اور بادشاہ ممدوح کو اپنا مہمان سمجھ کر کھانے کی دعوت دی۔ بادشاہ کو اس دعوت سے شبہ ہو کہ کہیں خدانخواستہ ایسا نہ ہو کہ دعوت کے بہانہ سے کھانے میں زہر ملا کر ہمارے مار ڈالنے کا ارادہ کیا ہو اس لئے اخلاقاً نہ تو دعوت کو شرف قبولیت سے نوازا اور نہ انکار کر کے ملال کا موقع دیا۔ بلکہ خندہ پیشانی سے فرمایا کہ اگر تم ہمارے ساتھ کھانا کھاؤ گے تو تمہاری دعوت قبول ہے ورنہ نہیں۔

مورث اعلیٰ رائے بسائی سنگھ صاف دل آدمی تھے ساتھ میں کھانا کھانے کے لئے تیار ہو گئے۔ چنانچہ جب کھانے کا وقت آیا تو رائے بسائی سنگھ نے بادشاہ کے ہمراہ کھانا کھایا اور مشرف بہ اسلام ہونے کا اظہار کیا بادشاہ بہت ہی خوش ہوئے اور خان کے خطاب سے معزز کیا۔ بادشاہ دہلی واپس گئے اور رائے بسائی سنگھ یہاں بے دھرم اور قوم کے طعن بھیکن خاں کے نام سے مشہور ہوئے۔ گھر والے سخت پریشان تھے کہ اب کیا کریں مجبور ہوئے کیونکہ سناتن دھرم میں کسی غیر کو اپنے مذہب میں داخل کرنے کا کوئی طریقہ ہی نہ تھا بلکہ ان کا مقولہ ہے کہ جو برتن ٹوٹ گیا وہ جڑ نہیں سکتا یعنی جو ہندو بے دھرم ہو گیا وہ اب کسی طرح ہندو نہیں ہو سکتا۔ واللہ اعلم بحقیقۃ الحال۔

اس مسئلہ پر برادران سماجی کو فکر ہوئی کہ مثل مشہور ہے کہ بے سوتے کا کنواں بھی خشک ہو جاتا ہے اگر اس مسلہ پر عمل رہا تو مذہب ہندو دھرم دنیا سے کافور ہو جائیگا۔ اور اگر بالفرض والتقدیر باقی رہا تو یقیناً جماعت ہندو دھرم میں کمی ضرور آئے گی۔ پس انھوں نے مسلمانوں کی دیکھا دیکھی شدھی کا طریقہ جاری کیا۔ جاری تو کیا ہے مگر مسلمانوں کے برابر کبھی نہیں ہو سکتے۔

شدھی شدھ ہندو کے ساتھ برادران سماجی کا برتاؤ

جاننا چاہئے کہ برادران سماجی اگر کسی غیر کو شدھ کر کے ہندو بنایا ہے تو نہ اس کے ساتھ کھانا کھاتے ہیں نہ اس کو اپنے پاس بیٹھاتے ہیں نہ اس کے ہمراہ مندر میں پوجا کرتے ہیں

سماجی بھائیوں کے نزدیک اس کی کوئی عزت ہی نہیں بلکہ اپنے قدیمی طریقہ سے اس سے پرہیز کرتے اور حقارت کی نظر سے دیکھتے ہیں۔

ماسٹر عبد الغفور پنجابی اسلام سے مرتد ہوکر آریہ سماج میں داخل ہوکر دھرم پال کے نام سے مشہور ہوئے لیکن ان کی عزت نہ ہوئی اسی بداخلاقی کو دیکھ کر جھک مار کر پھر اسلام میں داخل ہوکر اپنے آپ کو غازی محمود کے نام سے مشہور کیا۔ بخلاف برادران سماجی کے ہم مسلمانوں کے یہاں جو اپنی خوشی سے آکر مسلمان ہوا مسلمانوں نے اس کو سینے سے لگایا اپنے پاس محبت سے بیٹھایا۔ اپنے دسترخوان پر اپنے ساتھ کھانا کھلایا۔ مسجد میں اپنے بغل میں کھڑا کر کے نماز پڑھوائی۔ غرض یہ کہ کسی طرح سے اس کو غیر نہ سمجھا۔

ہمارے اس قول کی آپ تصدیق کرنا چاہتے ہیں تو لایئے کسی حلال خور کو جو اپنی خوشی سے مسلمان ہونا چاہتا ہو تو ہم اس کو کلمہ طیبہ پڑھا کر مسلمان کرتے ہیں۔ اس کے بعد آپ دیکھیں گے کہ ہم اس کے ساتھ کیا معاملہ کرتے ہیں ہم اپنے دسترخوان پر بیٹھا کر اس کو کھانا کھلائیں گے ہم اس کا جھوٹا پانی پیئیں گے اور اپنا جھوٹا پانی اس کو پلائیں گے۔ مسجد میں اپنے بغل اس کو کھڑا کریں گے۔ غرض یہ کہ اس سے کسی طرح سے نفرت نہیں کریں گے۔

برادران سماجی بھی دل سے ہم مسلمانوں کی پاکی کے قائل ہیں اگرچہ زبان سے نہ کہیں

جاننا چاہئے کہ عام قاعدہ ہے کہ اگر کسی کے بدن یا کپڑے پر پاخانہ یا پیشاب وغیرہ نجاست لگ جاوے اور وہ ناپاک ہو جائے تو پاک پانی سے اس کو دھو کر پاک کریں گے اور اگر کوئی شخص اس نجاست کو پیشاب سے دھونے لگے تو جو اس کو دیکھے گا خواہ وہ ہندو ہو یا مسلمان اس کو بیوقوف بنائے گا اور کہے گا بھائی اس سے پاک وصاف تو کیا ہوگا بلکہ اور بڑھ جائیگا اور نجس ہوگا۔ یہ بات آپ کی سمجھ میں آگئی تو آپ طریقہ شدھی کو ملاحظہ فرمایئے۔

نعوذ باللہ اگر کوئی مسلمان خدانخواستہ مرتد ہوکر ہندو سماج میں داخل ہونا چاہے تو اس کا

طریقہ یہ ہے کہ پہلے اس کا داڑھی مونچھ منڈوایا جائے پھر اس کو دھوتی پہنا کر گاؤ موت ترے کا شربت پلا کر ہندو بنایا جاتا ہے اس سے معلوم ہوا کہ انکے نزدیک مسلمان پاک ہے ان کو تعصب میں آکر گاؤ موت ترے اگائے کا شربت پلا کر ناپاک کرتے ہیں اور یہی وجہ اس سے نفرت کرنے کی ہے ورنہ اگر وہ مسلمان کو ناپاک سمجھتے اور پاک کر کے اپنے میں ملانا چاہتے تو کاتب الحروف کے نزدیک اس کا طریقہ یہ ہونا چاہئے تھا کہ پہلے اس کو مسہل دیکر اس کا پیٹ صاف کرتے بعد ازاں دودھ کا شربت بناتے اور اس میں گلاب وکیوڑہ ڈال کر اس کو پلا کر سماج میں داخل کرتے۔ حالانکہ ایسا نہیں کرتے بلکہ پاک شدہ آدمی کو ناپاک کرتے ہیں۔

اب مسلمانوں کے مسلمان کرنے کا طریقہ بھی ملاحظہ فرمائیے۔ مسلمانوں کے نزدیک برادران اہل ہنود کا قلب کفر وشرک سے ناپاک ہو رہا ہے اگر کوئی ہندو اپنی خوشی سے مسلمان ہونا چاہے تو مسلمان اس کی چوٹی کو کٹا کر جنیو کو توڑ کر غسل کرا کے پاک کپڑا پہنا کر دودھ کا شربت بنا کر گلاب وکیوڑہ ڈال کر اس کو پلا کے مسلمان نہیں کرتے بلکہ اس سے زیادہ جو دنیا و مـــا فیھا سے بڑھ کر کلمہ طیبہ لا الـہ الا الـلـہ محـمـد رسـول اللہ ہے اس کو پڑھا کر مسلمان کرتے ہیں اس کے پڑھنے سے وہ اپنے گناہوں سے ایسا پاک وصاف ہو جاتا ہے جیسا کہ وہ آج اپنی ماں کے پیٹ سے پیدا ہوا الحاصل موئے دوف میں انصاف کی بات یہ ہے سماجی بھائی ہم مسلمانوں کے برابر کبھی نہیں ہوسکتے ایک ضمنی بات تھی جو تحریر میں آگئی۔

الغرض ہمارے مورث اعلیٰ رائے بسائی سنگھ بادشاہ کے ساتھ کھانا کھانے کے بعد کسی مولوی کے پاس باقاعدہ مسلمان ہونے کے لئے نہیں گئے بلکہ ان کہی کے فضائل اور مناقب سے واقف تھے۔ ان کہی یہ ہے جو اتھروبید کی خاص عبارت ہے:۔ لا الہا ہرنی پاپن الا الہا پرم پدم جنم بیکنٹھ براپ نیوتی تو جنی نام محمدؐ یعنی لا الٰہ کہنے سے ہٹتے ہیں پاپ اور الا اللہ کہنے سے پرم پدوی ملتی ہے جنم بیکنٹھ چاہو تو نام محمد کا وظیفہ کرو بس انھوں نے مجموعہ اس عبارت کا لا الـــہ الا الـلـہ محـمـد رسـول اللہ پڑھنے لگے اور اپنے نزدیک بچوں کا ختنہ کرانا، اور شادی میں نکاح پڑھوانا اور مرنے کے بعد لعشوں کو دفن کرنا اپنے مسلمان ہونے کے لئے ضروری سمجھا، اسی پر ان کا اور ان کی اولادوں کا اب تک عمل رہا اس کے علاوہ اور اسلامی احکام سے بے

خبر رہے بلکہ اب تک ان کی اولادوں میں بہت سے رسمیں شرکیہ وکفر یہ ہندوؤں کی باقی ہیں۔

الغرض رائے بسائی سنگھ کے اپنی خوشی سے مسلمان ہونے پر تعجب نہ کیا جاوے بلکہ اگر کتاب بید مقدس کی پوری اشاعت ہوتی تو برادران اہل ہنود میں سے گروہ وہ مشرف بہ اسلام ہوتے بلکہ عجب نہیں کہ صفحہ دنیا سے مذہب ہنود کا خاتمہ ہو جاتا لیکن اصل بات یہ ہے کہ جتنی اشاعت قرآن پاک کی ہم مسلمانوں نے کی ہے اتنی اشاعت کتاب بید کی برادران اہل ہنود نے نہیں کی ہے۔ مسلمانوں نے ہر زمانے میں قرآن پاک کی اتنی اشاعت کی ہے اور اسکو اتنا پڑھا اور لوگوں کو پڑھایا ہے کثرت سے مسلمانوں میں قرآن پاک کے حافظ موجود ہیں۔ اور بوڑھے، جوان، بچے، مرد و عورت قرآن پڑھتے نظر آتے ہیں قرآن پاک کے الفاظ ان کی زبان پر جاری ہیں اگر چہ معنی نہیں سمجھتے۔ ہر گھر میں قرآن پاک موجود ہے ہمارے اس قول کی تصدیق اگر آپ کرنا چاہتے ہیں تو آپ لکھنؤ مطبع نولکشور میں جا کر دیکھیں۔ منشی نول کشور صاحب نے اپنے وقت میں ہر قسم کے قرآن پاک جلی قلم، باریک قلم چھوٹے بڑے سائز میں طبع کرایا اور بہت نفع کمایا ہے اور اب بھی غالباً مطبع میں سیکڑوں نسخے قرآن پاک کے موجود ہوں گے۔ منشی نول کشور صاحب باوجود ہندو ہونے کے قرآن پاک کی اتنی خدمت کی ہے۔ لیکن جس کتاب پر ان کا ایمان و دھرم ہے یعنی کتاب بید مقدس سے ان کا مطبع خالی ہے انکی فہرست کتب کو ملاحظہ فرمائیے۔

میرے کہنے کی خفیہ تحقیق
تا کہ ہو صدق و کذب کی تحقیق

برہمنوں کے نزدیک چمار، پاسی کا تو کوئی شمار ہی نہیں یہ تو انسانوں کی جماعت سے گویا خارج ہیں۔ جو ان کے نزدیک اتم ذات ہے جیسے ٹھاکر، کائستھ، بنئے وغیرہ ان سے آپ دریافت کریں کہ بھائی تمہارے یہاں کتاب بید مقدس ہے؟ جواب ملتا ہے کہ ہمارے یہاں نہیں ہے نہ ہم نے دیکھا ہے کہ کتنی بڑی کتاب ہے، ہاں بھئی نام سنتے ہیں۔

الحاصل برہمنوں نے اس کو اپنے ہی احاطہ میں گھیرے رکھا ہے اور اسکی حقیقت کے چھپانے میں ایڑی چوٹی تک زور لگایا ہے۔ کسی ہندو نے اپنے مذہب کو بھی از سر نو از ابتدا تا انتہا

کتاب بید مقدس کو نہ پڑھایا اور نہ پڑھ کر سنایا ہے یہاں سوال پیدا ہوتا ہے کہ جب برہمنوں نے کتاب چھپانے میں اتنی کوشش کی ہے تو ان کہی کی عبارت جو خاص کتاب بید مقدس کی عبارت ہے آپ نے لکھی ہے وہ آپ کو کس سے کہاں معلوم ہوئی؟ اس کا جواب یہ ہے کہ یہ امر مسلم ہے کہ اللہ تعالیٰ شانہٗ جس چیز کو ظاہر کرنا چاہتا ہے وہ ظاہر ہی ہوکر رہے گا وہ کسی کے چھپانے سے چھپ نہیں سکتا اور اللہ تعالیٰ شانہٗ جس چیز کو پوشیدہ رکھنا چاہے تو وہ چیز ہمیشہ پوشیدہ ہی رہے گی اس کو کوئی بھی ظاہر نہیں کر سکتا۔

الغرض برہمنوں میں سے بعض الناس پر اللہ تعالیٰ شانہٗ نے اپنا فضل وکرم کیا اور ان پر اپنی رحمت کا دروازہ کھولا ان کی دستگیری کی۔ان کو شرک وکفر کی گمراہی کے گہرے غار سے نکال کر اسلام کے نورانی میں میدان میں لایا اور توفیق دی کہ وہ مشرف بہ اسلام ہوئے مثل مشہور رہے کہ گھر کا بھیدی لنکا ڈھائے۔ان کی زبانی اسلام کی خوبی اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی پیشن گوئی جو کتاب بید مقدس سے ثابت ہے معلوم ہوئی۔کتاب دبستان مذاہب میں لکھا ہے کہ اکبر بادشاہ کے زمانے میں ایک شیخ بھاون اتھر بن بیدی برہمن مسلمان ہوگیا تھا اس کے پاس یہ عبارت بید کی تھی اس نے بہت سے برہمنوں کو قائل کیا اور کہا کہ جب تک اس عبارت کو نہ پڑھے تو موافق بید کے نجات نہ ہوگی۔اس کو ہندو لوگ ان کہی کہتے ہیں وہ یہ ہے:۔لا الہا ہرنی پاپن الا الہا پرم پدم جنم بیکنٹھ براپ نیوتی تو جنی نام محمدم یعنی لا الٰہ کہنے سے ہٹتے ہیں پاپ اور اِلَّا اللہ کہنے سے پرم پدوی ملتی ہے جنم بیکنٹھ اگر چاہو تو نام محمد کا وظیفہ کرو۔(از کتاب بشارت احمدی صفحہ ۱۰۳)

زمانے کے چار دورے کا ذکر

جاننا چاہیے کہ اہل ہنود کے بزرگ جیسے بشست جی اور بیاس جی وغیرہ نے بھی زمانہ کے چار دور ٹھہرائے ہیں۔پہلا زمانہ ست یوگ کا جو سترہ لاکھ بیس ہزار برس کا تھا،دوسرا زمانہ ترتیا کا جو بارہ لاکھ چھیانوے ہزار برس کا تھا۔تیسرا زمانہ دواپر کا جو آٹھ لاکھ چونسٹھ ہزار برس کا تھا،چوتھا زمانہ کل جوگ کا جو چار لاکھ تینتیس ہزار برس کا ہے۔ان کے نزدیک کل مجموعہ پینتالیس لاکھ تیرہ ہزار برس کی دنیا کی عمر ہے۔(از کتاب بشارت احمدی صفحہ ۲۷)

زمانہ کے ۴ دور پر کتاب بید کی تقسیم

جاننا چاہئے کی بشست جی صاف خبر دیتے ہیں کہ جب برھما نے چاروں بید ست یوگ کے اچھے لوگوں کو سکھلائے تو اس وقت یہ بھی کہدیا کی ست جگ میں سام بید پر عمل کیجو اور تر تیا میں رکھ بید پر اور دواپر میں یجر بید پر اور کل جگ میں اتھر بید پر اس طرح چار قسموں پر اپنے اپنے وقت پر عمل ہوگا۔ (از بشارت احمدی صفحہ ۵۸)

مذکورہ بالا عبارت کا خلاصہ

جاننا چاہئے کہ ہندوستان میں جب تک حکومت مسلمانوں کی رہی اس وقت تک عام پبلک مسلمانوں کے قانون کو مانتی اور اس پر چلتی رہی۔ جب انکی حکومت کا خاتمہ ہو چکا اور ان کی جگہ انگریزوں کی حکومت قائم ہوئی تو عام پبلک ان کے قانون کو مانتی اور اس پر چلتی رہی جب ان کی حکومت کا خاتمہ ہو چکا اور ان کی جگہ کانگریس کی حکومت قائم ہوئی تو اب اس کے قانون کو ماننا اور اس پر چلنا چاہئے۔ اسی طرح پہلا دور ست جگ میں یعنی سترہ لاکھ بیس ہزار تک سام بید پر عمل کرنا چاہئے۔ جب یہ دور ختم ہوا تو اس کے ساتھ سام بید بھی روانہ ہوگیا۔ جب دوسرا دور تریتا کا آیا یعنی بارہ لاکھ چھیانوے ہزار برس تک رکھ بید پر عمل کرنا چاہئے جب یہ دور بھی ختم ہوتو اس اس کے بعد ہی رگھ بید بھی روانہ ہوا جب تیسرا دور ختم ہوا تو اس کے ساتھ یجر بید بھی روانہ ہوا۔ اب چوتھا دور کل جگ کا آیا یعنی چار لاکھ تینتیس ہزار برس تک اتھربن بید پر عمل کرنا چاہئے۔

برادران اہل ہنود کا دھوکے میں آجانا

جاننا چاہئے کہ حضرت آدم علیہ السلام سے پہلے دنیا میں جن آباد تھے اللہ تعالیٰ شانہٗ نے ان کو آگ سے پیدا کیا اور صورت بدلنے اور عجائبات کے ظاہر کرنے کی قوت دی ہے۔ مہادیو جی و رام چندر جی وغیرہ جنوں میں سے ہیں۔ برادران اہل ہنودان کی صورت بدلنے اور

عجائبات کو دیکھ کر دھوکے میں آ گئے اور ان کے خدا ہونے کے قائل ہو گئے حالانکہ ان صاحبوں نے کبھی خدائی کا دعویٰ نہیں کیا ہے۔ یہ لوگ خداوند تعالیٰ کے پیدا کیے ہوئے جن تھے اور اپنے زمانے کے سچے ولی اور خدا کے دوست تھے اور خدا کی یاد میں ہمیشہ غرق رہتے تھے۔

مولانا عبدالرحمٰن صاحب چشتی رحمۃ اللہ علیہ لکھتے ہیں کہ بعضے نادان آدمیوں نے رام چندر جی اور کرشن اور ارجن وغیرہ کو حضرت آدم علیہ السلام کی اولاد میں سمجھا ہے۔ یہ بات بالکل غلط ہے کیونکہ رام چندر جی ترتیا کے زمانہ میں تھے اور حضرت آدم علیہ والسلام کی پیدائش دواپر کے زمانہ کے آخر میں ہوئی۔ (از بشارت احمدی صفحہ ۲۷)

واضح ہو کہ زمانہ ترتیا کا پہلا زمانہ ہے۔ اس کے بعد زمانہ دواپر کا ہے

کرشن جی کی تصویر

جاننا چاہئے کہ ہر عاقل کے نزدیک یہ امر مسلم ہے کہ دوست کے عیب کو دوست چھپاتا ہے اگر دوست کے عیب کو دوست نہ چھپاوے بلکہ اس کے عیب کو ظاہر کرتا پھرے تو وہ ہرگز دوست نہیں ہے بلکہ وہ کھلا دشمن ہے۔ جب یہ بات سمجھ میں آ گئی تو اس مسئلہ پر غور کیجئے۔

کاتب الحروف نے ایک بنئے کے دروازہ کے اوپر ایک تصویر آئینہ کے اندر رکھی ہوئی ٹنگی ہوئی دیکھی۔ اس تصویر کی یہ حالت کہ عورتیں برہنہ تالاب کے اندر نہا رہی ہیں اور وہ ان کے کپڑوں کو لئے ہوئے درخت کے اوپر بیٹھا ہوا ہے دریافت کرنے سے معلوم ہوا کہ یہ کرشن جی ہیں جو مذاقاً عورتوں کے کپڑوں کو لیکر قدم کے درخت کے اوپر بیٹھے ہوئے ہیں۔

اب اے میرے ہندو بھائیو! انصاف سے سینے پر ہاتھ رکھ کر کہو کہ یہ کام کمینہ پاجی بدمعاشوں کا ہے یا کسی شریف بھلے آدمی کا؟ کاتب الحروف کے نزدیک تو یہ کام عام آدمیوں سے بھی نہیں ہو سکتا چہ جائیگا کرشن جی کہ ان کا تو بڑا درجہ ہے۔ یہ کام کسی کمینہ پاجی کا تھا جو ہمنام کرشن کا تھا۔ دنیا میں ایک نام کے ہزاروں ہوتے ہیں۔ کرشن جی ہستی اس ناپاک فعل سے پاک وصاف ہے۔ کاتب الحروف کو اپنے برادران اہل ہنود کی عقل پر تعجب کے ساتھ افسوس ہوتا ہے کہ کرشن جی کو بھگوان بھی مانتے ہیں اور اس ناپاک فعل کو ان کی

طرف منسوب کر کے ان کو بھی بدنام کرتے ہیں۔ سچ ہے کسی کا مقولہ ہے کہ عقلمند دشمن نادان دوست سے بہتر ہے اگر بالفرض والتقدیر کرشن جی خدانخواستہ اس فعل کو مرتکب بھی ہوتے تو بھی برادران اہل ہنود کی غیرت کا مقتضیٰ یہ تھا کہ اس کو حتی الامکان چھپاتے اور کسی پر ظاہر نہ کرتے،

اے میرے ہندو بھائیو! اگر کرشن جی کو اپنا پیشوا مانتے ہو تو آؤ اور اس مسئلے میں ہمارے ساتھ ہو جاؤ اور کہو کہ کرشن جی کا دامن اس ناپاک فعل سے پاک صاف ہے یہ کام کس کمینہ پاجی کا تھا جو ہمنام کرشن جی تھا۔ دنیا میں ایک نام کے ہزاروں ہوتے ہیں اور اس تصویر سے جس سے کرشن جی کی بدنامی ہوتی ہے اس کو دیکھ کر لوگ بدعقیدہ ہوتے ہیں اس کو ہٹا کر اپنے دروازہ کو پاک صاف کرو اور خود توبہ کرو اور لوگوں کو سمجھا کر توبہ کراؤ

ہمارا کام سمجھانا ہے یارو
اب آگے چاہے مانو یا نہ مانو

مسلمانوں کیلئے ہندوستان میں کیا حقوق ہیں؟

جاننا چاہئے کہ کاتب الحروف کے نزدیک ہندوستان ملک کے اعتبار سے تقسیم نہیں ہوا بلکہ منصب حکومت تقسیم ہوا۔ اگر ملک کے اعتبار سے تقسیم ہوتا ہو تو پاکستان کا حصہ چاہے پورب میں ہوتا یا پچھّم میں مگر اکٹھا ہوتا دو ٹکرے نہ ہوتا مسلم لیگ کے لیڈر خواہ غزنی سے آئے ہوں یا عرب سے انھوں نے مشترکہ حکومت کو پسند نہیں کیا بلکہ مستقل حاکم بننے کی کوشش کی اور اس بات کو پیش کیا کہ جہاں جہاں اکثریت مسلمانوں کی ہے وہاں پر مسلمان حاکم رہیں اور جہاں جہاں برادران اہل ہنود کی اکثریت ہے وہاں پر ہندو حاکم رہیں۔ چنانچہ اسی پر فیصلہ ہو گیا پورب بنگال میں اور پچھّم پنجاب وغیرہ میں اکثریت مسلمان کی رہی وہاں پر مسلمان حاکم بنائے گئے اور یہ حصہ مسلمانوں کو دیا گیا۔ بنگال مشرقی پاکستان اور پنجاب وغیرہ مغربی پاکستان کے نام سے مشہور ہوا۔ اور وسط میں یعنی بیچ میں برادران اہل ہنود کی اکثریت تھی یہاں ہندو حاکم بنائے گئے اور یہ حصہ برادران اہل ہنود کو دیا گیا اور یونین ہندوستان کے

نام سے مشہور ہوا۔ دونوں حکومتیں اپنی اپنی جگہ قائم ہوگئیں، اور تبادلہ آبادی سے جانبین کے جان و مال کو سخت نقصان پہونچا۔ اگر دونوں حکومتیں عام پبلک کے آرام وراحت کا خیال کرتیں اور اس طرح کا جانبین سے معاہدہ ہوتا کہ ہمارے آدمی جو تمہارے یہاں ہیں ان کی عزت وآبرو وجان و مال مذہب وملت کی حفاظت تم کرو اور تمہارے آدمی جو ہمارے یہاں ہیں ان کی عزت آبرو جان و مال و مذہب وملت کی حفاظت ہم کریں گے اور اس پر عمل درآمد ہو جاتا تو یقیناً تبادلہ آبادی کی ضرورت نہیں ہوتی۔ اور جانبین کے جان و مال کا نقصان نہ ہوتا اور آپس میں بغض وعداوت نہ ہوتا لیکن اللہ تعالیٰ شانہٗ کو جو منظور تھا وہ ہوا۔ اب پاکستان بن جانے کے بعد بعض الناس کا خیال یہ ہے کہ ہندوستان میں مسلمانوں کا کوئی حق ہی نہیں رہا۔ ان کو بھی پاکستان جانا چاہئے پاکستان جانے والے پاکستان جا چکے ہیں اور جو رہ گئے ہیں ان کا حق برابر باقی ہے اس لئے کہ وہ حکومت کے وفادار ہیں۔

خاص کر ہم مسلم راجپوت جن کا شجرہ نسب ہمارے مورث اعلیٰ رائے بسائی سنگھ یعنی بھیکن خاں تک پہونچتا ہے وہ ہندو سے مسلمان ہوئے تھے۔ ان کی اولادوں سے موضع بن بیر پور اور موضع ہری پور اور ہم مسلم راجپوت انھیں کی اولادوں سے ہیں موجود ہیں، ہمارے مورث اعلیٰ رائے بسائی سنگھ یعنی بھیکن خاں مسلمانوں کے عہد حکومت میں اپنی خوشی سے ادھیڑ عمر میں مسلمان ہوئے تھے انکی دونوں اولادیں یعنی ہندو مسلم مسلمانوں کی جب تک حکومت رہی دونوں اولادیں ہندو مسلم حکومت کی وفادار رہے جب انگریز آئے جب تک ان کی حکومت رہی ان کے وفادار رہے اور جب اپنی خوشی سے اپنے ملک انگلستان کو واپس گئے اور اپنی جگہ کانگریس کو قائم کیا۔ اب مورث اعلیٰ کی دونوں اولادیں ہندو مسلم اپنی قدیمی عادت کے موافق حکومت کانگریس کے وفادار ہیں اور رہیں گے۔ اور جو حقوق ہمارے برادران باشندگان موضع بن بیر پور وموضع ہری پور وغیرہ کے ہوں گے وہی حقوق ہم مسلم راجپوت کے ہوں گے کیونکہ وہ اور ہم دونوں ایک ہی تھیلی کے چٹے بٹے ہیں۔ ہمارا ان کا چولی دامن کا ساتھ ہے ہماری انکی ایک اصل ہے ہم وہ اور ہمیشہ ساتھ رہے نہ وہ ہم سے جدا ہوئے اور نہ ہم ان سے مذہبی اعتبار سے ہم اپنے مذہب کے فرائض کو انجام دیتے رہے اور وہ اپنے

مذہب کے فرائض کو انجام دیتے رہے، ہمارا ان کا مذہبی اعتبار سے کبھی تصادم نہیں ہوا ہے اور نہ انشاء اللہ آئندہ بھی امید ہے کہ کبھی تصادم نہیں ہوگا ہم جب تک زندہ رہیں گے ہمارا ان کا ساتھ ہے۔لین دین خرید وفروخت آپس میں جاری رہے گا نہ ہم سے وہ جدا ہیں اور نہ ان سے ہم لیکن مرنے کے بعد ہماری جگہ اور ہے ان کی اور۔

ہمارے مورث اعلیٰ رائے بسائی سنگھ یعنی بھیکن خاں مرحوم نہ غزنی سے آئے تھے نہ عرب سے بلکہ یہیں پیدا ہوئے تھے یہیں مر کر خاک ہوئے ہم بھی اپنے مورث اعلیٰ کے طریقہ پر اسی سرزمین میں پیدا ہوئے اسی سرزمین میں جب تک زندہ رہیں رہیں گے اور اسی میں مریں گے ہم اپنے آبائی وطن کو چھوڑنے پر کبھی مجبور نہ ہوں گے۔ترک وطن پر نہ ہم کو حکومت مجبور کر سکتی ہے نہ کوئی اور۔اور اس کے ماننے کے لئے ہم کبھی تیار نہ ہوں گے۔یہی ہمارا ملک یہی ہمارا وطن ہے۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆

☆☆☆☆☆☆

☆☆☆☆

☆☆

☆

تقسیم ہندوستان سے توحید کا مسئلہ غور کرو

آفتاب نصف النہار سے زیادہ روشن ہوگیا

جاننا چاہئے کہ دنیا میں ہر مذہب وملت کے نزدیک یہ امر مسلم ہے کہ ہر فرد بشر پر واجب ہے کہ اپنے محسن کا احسان مانے اور ہمیشہ اس کے تعظیم وادب کا لحاظ رکھے۔ جب یہ بات آپ کی سمجھ میں آگئی تو غور فرمایئے اور خیال کیجئے کہ ہندوستان میں کانگریس کی حکومت ہے وہ اپنی رعایا کی عزت آبرو جان ومال کی حفاظت کرتی ہے اس کے آرام وراحت ک تمام سامان مہیا کرتی ہے۔ اب رعایا میں سے مثلاً اگر کوئی مسلمان حکومت پاکستان کی تعریف کرے اور اس کے قوانین کو صحیح بتادے اور اس کو مانے تو حکومت کانگریس کو ضرور ناگوار معلوم ہوگا۔ وہ کہے گی اے مسلمان احسان فراموش تمہارے جان ومال عزت وآبرو کی ہم حفاظت کریں اور تم حکومت پاکستان کی تعریف کرو۔ اس کے قوانین کو صحیح بتاؤ اور ہمارے قوانین کو غلط اور ہماری توہین کرو تم ہمارے باغی ہو اس بنا پر اگر حکومت کانگریس اس مسلمان کو سخت سزا دے تو اس سزا دینے میں حکومت کانگریس حق پر ہوگی یا ناحق پر؟

کاتب الحروف کے نزدیک تو یقیناً حکومت کانگریس حق پر ہوگی اس لئے کہ وہ مسلمان احسان فراموش وحکومت کا باغی ہے ہر سزا کا مستحق ہے، جب یہ بات آپ کی سمجھ میں آگئی تو اب مسئلہ توحید بالکل واضح ہوگیا۔ تفصیل اس مسلۂ کی یہ ہے کہ خوب غور کیجئے کہ اللہ تعالیٰ شانہٗ کی دونوں جہاں میں حکومت ہے اسی کی پیدا کی ہوئی زمین وآسمان ہے اسی نے اپنے فضل وکرم سے انسان پیدا کیا ہے۔

انسان نے جس وقت دنیا میں قدم رکھا نہ اس کے سر پر ٹوپی تھی نہ پیر میں جوتی، دانت نہ تھا پوپلا پیدا ہوا اللہ تعالیٰ شانہٗ نے محض اپنے فضل وکرم سے جب تک دانت نہ نکلے تھے دودھ کی نعمت سے نوازا ننگے بدن آیا تھا فوراً پاکیزہ خوبصورت کپڑے پہنائے خدمت کے

لئے دو باندیاں مقرر کی ایک تھک کر بیٹھتی ہے تو دوسری گود میں اٹھاتی ہے۔ جوں جوں انسان بڑھتا گیا اسکی حاجتوں کے موافق اسکی ضرورتوں کو پورا کرتا رہا، جوان ہونے پر مال واولاد کے دولت سے نوازا باوجود اتنے احسان کے اگر انسان اپنے خالق و مالک رازق سے منہ پھیر کر شجر وحجر اد چاند سورج کو جو اسی وحدہ لاشریک کی پیدا کی ہوئی چیزیں ہیں اور مورتی کو جو اپنے ہاتھ کی بنائی ہوئی چیز ہے ان سب کو خالق ورازق کے برابر سمجھ کر اس کی پوجا کرے اسی کو دکھ درد میں پکارے تو اللہ تعالیٰ شانہٗ کو ضرور ناگوار معلوم ہوگا اور کہے گا اے انسان عقل کے اندھے ہم نے تیرے ساتھ اتنے اتنے احسان کیے ہیں اے انسان احسان فراموش تو نے ہماری پیدا کی ہوئی چیزوں کو ہمارے برابر کر کے ہماری پیدا کی ہوئی زمین پر اور ہمارے پیدا کیے ہوئے آسمان کے نیچے رہ کر تو ان کی پوجا کرتا ہے تو ہمارا باغی ہے دیکھ تجھ کو اس بغاوت کے بدلے میں ہمیشہ کیلئے جہنم میں داخل کریں گے اور تجھے اس بغاوت کا مزہ چکھادیں گے۔

اب آپ کے پیش نظر دو مجرم ہیں ایک باغی حکومت کانگریس کا دوسرا باغی اللہ جل شانہٗ کا دونوں اپنے اپنے باغیوں کو مناسب سزا دیتا ہے اگر آپ کے نزدیک حکومت کانگریس کا اپنے باغی کا سزا دینا حق ہے۔ تو اللہ تعالیٰ شانہٗ کا اپنے باغی کو سزا دینا بھی حق بلکہ برحق ہوگا۔ کیونکہ جتنا احسان اللہ تعالیٰ شانہٗ نے اپنے بندوں پر کیا ہے اتنا احسان کانگریس نے اپنی رعایا پر نہیں کیا ہے حکومت کانگریس اپنی رعایا پر کیا احسان کریگی۔ خود کانگریس کو اللہ تعالیٰ شانہٗ کی دی ہوئی حکومت ہے کانگریس والوں کو اور ان کی رعایا کو بھی اللہ تعالیٰ شانہٗ نے پیدا کیا ہے سب اسکی ملک میں سے سب پر اسکی حکومت ہے سب کا وہی مالک خالق ورازق ہے سب کو اسی کی پوجا کرنی چاہئے۔

اب مسئلہ توحید آفتاب نصف النہار سے زیادہ روشن ہوگیا ہمارے برادران اہل ہنود چاہے مانیں یا نہ مانیں انکو اختیار ہے ہمارا دعویٰ ہے کہ تمہارے بزرگوں نے جنکو آپ اپنی کج فہمی سے خدا مان لیا ہے حالانکہ وہ بھی اسی کے پیدا کیے ہوئے بندے ہیں انھوں نے کبھی خدائی کا دعویٰ نہی کیا ہے بلکہ اسی...... مالک خالق ورازق کی تابعداری کرتے تھے اور اسی کی یاد میں غرق

رہتے تھے اب ان بزرگوں نے جناب خاتم الانبیاء حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے متعلق جو پیشن گوئیاں کی ہیں اور انکے اوصاف بیان فرمائے ہیں ملاحظہ فرمائیے۔

رام چندر جی کی زبانی حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے متعلق پیشن گوئی

جاننا چاہیئے کہ صاحب بشارت احمدی فرماتے ہیں کہ شاہ عبدالحق صاحبؒ کانپوری جو مولانا شاہ غلام رسول صاحب کے فرزند ہیں انھوں نے مجھ سے بیان فرمایا کی دو چورہ ندی جو درمیان رام پور اور بریلی کے ہے وہاں ایک ہندو تھا جو اپنے علوم کا ایک عالم تھا میں نے جوانی کے دنوں میں رسمی علموں سے فراغت حاصل کر کے رامپور سے واپس آتے وقت اس سے ملاقات کی اور اس سے کہا کہ کچھ مجھ کو آپ سے پوچھنا ہے، اس نے کہا کچھ دینی بات ہے یا دنیاوی، میں نے کہا تب اس نے اپنے لوگوں کو ہٹا دیا اور کہا پوچھیئے۔ میں نے کہا کہ ہمارے حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کا ذکر کہیں تمہاری کتابوں میں ہے یا نہیں؟ اور یہ پوچھنا ہمارا اس واسطے نہیں ہے کہ ہم کو معاذ اللہ ان سے اعتقاد کم ہے بلکہ غیر مذہب والا ہمارے دین کی گواہی دے تو ہم کو ایک لطف زیادہ حاصل ہوتا ہے۔ اس نے کہا تمہاری عمر تھوڑی ہے۔ جوانی کا وقت ہے تم سے یہ بات پوشیدہ نہیں رہ سکے گی اور میں ان دنوں سترہ برس کا تھا میں نے کہا میں تم سے عہد کرتا ہوں کہ جب تک تم زندہ ہو گے اور تمہاری زندگی کی خبر پاؤں گا تو سوا اپنے باپ کے اور استاذ کے کسی سے نہیں کہوں گا یہ بات سنکر اس نے کہا اچھا میں تم کو بتلاتا ہوں چوتھے بید میں اتنا ذکر تمہارے پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم کا ہے کہ رام چندر سے کسی نے پوچھا کتنے درجے ہیں، جن کے طے کرنے سے بندہ اللہ سے ملتا ہے انھوں نے کہا چودہ درجے ہیں اور چودہ درجے آپ نے طے کیئے ہیں رامچند رنے کہا نہیں، کہا تم (اب) طے کرو گے کہا نہیں ہم اس سے آگے نہیں بڑھیں گے جتنے ہیں، اس نے کہا کوئی آپ سے پہلے گذرا ہے، جسنے چودہ درجے طے کیئے ہیں کہا نہیں، اس نے کہا کوئی آپ کے بعد ایسا ہو گا کہ ان درجوں کو طے کرے گا کہا ہاں ایک شخص آنے والا ہے وہ یہ سب درجے طے کرے گا۔ مگر اب سے بہت دور ہے

اس نے پوچھا نام اس کا کیا ہے، رام چندر نے کہا ان کا نام محامد ہے، اس نے کہا وہ کہاں پیدا ہوں گے، رام چندر نے کہا کہ ایک پتھروں کے ملک میں پیدا ہونگے اور کھجوروں کے شہر میں جا کر رہیں گے، اور وہیں سے ان کا دین ساری دھرتی پر پھیلے گا، اور جو کچھ وہ کہیں گے اللہ وہی کرے گا جو ان کے دین کو پکڑے گا بیکنٹھ میں جائیگا اور جو ان کے دامن کو نہ پکڑے گا وہ نرک میں جائیگا، اس نے کہا ان کا لباس اور خوراک کیا ہوگا، رام چندر نے کہا ان کی خوراک دودھ اور گوشت اور شہد اور سرکہ ہے اور پوشاک انکی دھوتی اور پگیا ہے، اور اپنے دین کو پھیلانے کے واسطے برچھی اور تلوار کے ساتھ منکروں سے لڑیں گے اور بددعاء سے ملک فتح نہ کریں گے میں نے اس سے کہا جب تم کو ایسی معتبر خبر پہونچی تو تم کیوں مسلمان نہیں ہوجاتے، اس نے کہا مسلمان ہونا دل پر موقوف ہے میں نے کہا، تمہارے دل پر ہے، کہا ہے، میں نے کہا ظاہر کیوں نہیں کرتے، کہا تم بچے ہو اس مصلحت کو نہیں جانتے پھر میں اس سے رخصت ہوا اور وہ ہندو غدر سے پہلے مرگیا پھر بعد غدر کے دس برس کے بعد مرا گذر ا اس گاؤں فتح پوہسوا میں ہوا کہ میری بہن وہاں بیاہی تھی وہاں ایک شخص کو دیکھا اُسی ہندو کی وضع کا اس کا نام سیتل تھا اس سے اس کا ذکر آیا اس نے اسکی تصدیق کی اور یہ بھی کہا کہ اس بید میں اس سے زیادہ حضرت محمد ﷺ کی تعریف ہے اس نے کچھ کم تم سے بیان کی اور تعریف ان کی بہت ہے یہ کہہ کر اس نے بید کی عبارت پڑھی کہ وہ ہماری سمجھ میں نہ آئی، اس کا خلاصہ اس نے یہ بیان فرمایا کہ پیدا کرنے والے نے اپنا سارا کمال اس پر ختم کیا ہے اور کوئی اوتار یا دیوتا اس اس سے آگے کھڑا نہیں ہوسکتا سب اس سے پیچھے ہیں۔

بیاس جی کی زبانی حضرت محمد ﷺ

کے متعلق پیشن گوئی

جاننا چاہیئے کہ بیاس جی نے بھی اپنی کتاب بھونک اور ترپران میں لکھا ہے کہ آئندہ زمانہ کل جگ میں مہامت پیدا ہونگے اور مہامت کو جو مسلمان لوگ محمد کہیں گے ان کا نشان یہ

ہے کہ ان کے سر پر بدلی سایہ کرے گی اوران کے جسم کا سایہ نہ ہوگا اور مکھی ان کے جسم پر نہیں بیٹھے گی اور وہ زمین کو لپیٹ جاویں گے اور عورتوں سے صحبت کرنے کی قوت ان کو بہت ہوگی اور ملک دنیا کیلئے کچھ تلاش نہیں کریں گے اور انکی سب تلاش دین کیلئے ہوگی اور جو کچھ پیدا کریں گے اس کو اللہ کی راہ میں خرچ کریں۔اور آپ تمام عمر کم کھاویں گے۔اور عرب کا بادشاہ ان کا دشمن ہوگا اور وہ اللہ کے دوست ہونگے اور وہ قادر دانہ اور قدرت ان کو تیس ادھیاے پر ان بھیجے گا مطلب یہ کہ تیس سپارے قرآن کے ان پر اتریں گے اور جو کوئی اس کتاب کے موافق راہ چلے گا وہ اللہ تک پہونچے گا۔ اس وقت میں اللہ تک پہونچنے میں دوسری راہ نہ ہوگی۔سبحان اللہ وبحمدہ۔دونوں صاحبوں کی پیشن گوئی صادق ہوئی،اور آنحضرت ﷺ اسی شان سے دنیا میں تشریف لائے،سر موفرق نہ ہوا،(از بشارت احمدی صفحہ ۵۶)

فکر نجات

جاننا چاہیئے کہ اب مسلۂ توحید ورسالت کا آفتاب نصف النہار سے زیادہ روشن ہوگیا، برادران اہل ہنود کو چاہیئے کہ اپنی نجات کی جلد فکر کریں۔اگر شیطان جو اولاد آدم علیہ السلام کا دشمن ہے اوراس کے فوج ولشکر کے لوگ جوجگہ جگہ آدمیوں کے دل میں فساد کی باتیں ڈالتے ہیں اگر برادران اہل ہنود کے دلوں میں یہ خیالات ڈالیں کہ مسلمانوں نے یہ سب باتیں اپنے جی سے جوڑ کر لکھ دی ہیں تو اس شبہ کا رفع کرنا بہت آسان ہے کتابوں کو تلاش کرو اپنے پنڈتوں سے پوچھو اگر خدا چاہے تو سارا حال کھل جائیگا۔اگر پنڈت ویدوں کو چھپا دیں ورنہ دکھلاویں تو ان کو ایمان کا چور سمجھو۔اگر شیطان دل میں یہ خیال ڈالے کہ اپنی برادری سے ڈروان کے خلاف کروگے تو عزت جائیگی، برادری سے باہر ہوگے حقہ پانی بند ہوگا اس خیال کا یہ جواب دیں کہ دنیا چندروزہ ہے مرنا ضروری ہے مرنے کے بعد ہمارا خالق ومالک ہم کو دوزخ میں جلاوے گا۔تو برادری ہم کو اس آگ سے بچا نہیں سکیں گے۔وہ تو خود ہمارے ساتھ جلتے بھنتے ہوں گے ایسوں سے ڈرنا اور اپنے اصل مالک خالق ورازق سے نہ ڈرنا بڑی بے قوتی ہے،اگر شیطان یہ خیال ڈالے کہ اپنے باپ دادا کی راہ مت چھوڑو اپنے باپ دادا کی بات کی پیچ جہاں تک ہوسکے کئے جاؤ تو شیطان کو صاف صاف جواب دو کہ تو ہمارا اپکا دشمن

ہے۔باپ دادا اگر جاہل تھے یہ کتابیں ان لوگوں نے نہیں دیکھی تھی یا جان بوجھ کر انہوں نے حق بات کو چھپایا تھا اور جان بوجھ کر دوزخ کو قبول کیا تھا، تو ان بے نصیبوں کے ساتھ ہم کو آگ میں جلنا منظور نہیں ہے!

یا اللہ تو ہی ایمان دینے والا ہے، اگر ایمان دے تو کوئی روکنے والا نہیں ہے، یا اللہ تو اپنے بندوں کو ایمان دے اور دوزخ سے نجات دیں۔ آمین ثم آمین

ناظرین کرام

جاننا چاہئے کہ کاتب الحروف نے رسالہ مورث اعلیٰ کی پہچان لکھ کر نہ کسی پر حملہ کیا ہے۔اور کسی کی آزادی جو مناظرہ مجادلہ بحث مباحثہ کی نوبت آوے، ہمارے مورث اعلیٰ ہندو تھے اپنی خوشی سے بید وغیرہ کی کتابوں کی عبارتوں سے متاثر ہو کر مشرف بہ اسلام ہوئے تھے وہی باتیں ضمناً دکھلائی گئی ہیں کاتب الحروف و باشندگان موضع بن بیر پور و موضع ہری پور کے ٹھاکر صاحبان کی ایک ہی اصل ہے۔اس لئے یہ رسالہ بنام مورث اعلیٰ کی پہچان، اپنی موجودہ و آئندہ آنے والی اولادوں کیلئے لکھا گیا ہے تاکہ دونوں کی اولادیں اس بات کو سمجھیں اور جانیں کی ہم دونوں کی اصل ایک ہی ہے ایک ہی تھیلی کے چٹے بٹے ہیں دونوں کی اولادیں آپس میں محبت کے ساتھ میل جول رکھیں اور درد دکھ میں شریک ہوں اور کبھی ایک دوسرے سے جدا نہ ہوں۔فقط

والسلام علی من اتبع الھدیٰ

آغاز نسب نامہ

جاننا چاہئے کہ کاتب الحروف نے موجودہ، مسلم راجپوت باشندگان جگن پور کا نسب نامہ جناب امیر اللہ خاں صاحب مرحوم نے جو بٹوارہ کے مقدمہ کے سلسلے میں شجرہ مورث اعلیٰ کا محافظ خانہ فیض آباد سے حاصل کیا تھا اس سے مرتب کیا ہے اس میں صرف فرق اتنا ہے کہ شجرہ میں مورث اعلیٰ سے شروع کیا ہے۔اور نیچے ختم کیا ہے اور نسب نامہ میں نیچے

سے شروع کیا گیا اور اوپر مورث اعلیٰ تک پہنچایا گیا ہے شجرہ کے خلاف اس وجہ سے کیا گیا
کہ ہر شخص سے یہ ہی سوال ہوتا ہے کہ تمہارا کیا نام ہے اور تم کس کے لڑکے اور کس کے
خاندان سے ہو؟ تا کہ جواب دینے میں آسانی ہو۔

تنبیہ دو شخص لاولد تھے جنکا پہلے انتقال ہو چکا تھا اور نسب نامہ میں کسی خاندان
کے تحت میں نہیں آتے ہیں۔ بایں وجہ ان دونوں کا نام نسب نامہ لکھنے سے پہلے لکھا جاتا ہے۔

۱) افلاس خاں ابن قائم خاں ابن خضر خاں ابن زین خاں ابن بھیکن خاں مورث اعلیٰ۔

۲) بیر خاں ابن فاضل خاں ابن غالب خاں ابن خضر خاں ابن زین خاں ابن بھیکن
خاں مورث اعلیٰ۔

نوٹ:۔ کچھ لوگ ترک سکونت کر کے پاکستان، برما، تھائیلینڈ مع اہل وعیال کے جا
چکے ہیں۔

احقر عبدالرؤف خاں
غفرلہٗ ولوالدیہ جگن پوری
۲۸ / ربیع الاوّل ۱۳۷۱ھ

بسم اللہ رحمن الرحیم

نسب نامہ موجودہ مسلم راجپوت باشندگان موضع جگن پور

خاندان زین خاں ابن بھیکن خاں ابن کھانڈے رائے سنگھ بانی موضع جگن پور

داؤد خاں و خضر خاں ابن زین خاں ابن بھیکن خاں ابن کھانڈے رائے سنگھ مورث اعلیٰ

۱ خاندان داؤد خاں ابن زین خاں (ادھیاری)

عبدالرزاق خاں و یعقوب خاں و اسحاق خاں ابن محمد رضا خاں ابن سالار خاں ابن گھاسے خاں ابن بھگو خاں ابن معظم خاں ابن داؤد خاں ابن زین خاں ابن بھیکن خاں ابن کھانڈے رائے سنگھ مورث اعلیٰ۔

خاندان عبدالرزاق خاں ابن محمد رضا خاں

احمد اللہ خاں و عظمت اللہ خاں و عبدالعزیز خاں و محمد نظیر خاں ابن عبدالرزاق خاں ابن محمد رضا خاں ابن سالار خاں ابن گھاسے خاں ابن بھگو خاں ابن معظم خاں ابن داؤد خاں اب زین خاں ابن بھیکن خاں۔

احمد اللہ خاں ابن عبدالرزاق خاں

قطبیہ عالم ابن رئیس خاں ابن احمد اللہ خاں ابن عبدالرزاق خاں ابن محمد رضا خاں ابن سالار خاں ابن گھاسے خاں ابن بھگو خاں ابن معظم خاں ابن داؤد خاں ابن زین خاں ابن بھیکن خاں مورث اعلیٰ۔

۲ عظمت اللہ خاں ابن عبدالرزاق خاں

محمد ناصر خاں و مسرور خاں ابن عظمت اللہ خاں ابن عبدالرزاق خاں ابن محمد رضا خاں ابن سالار خاں آگے نمبر ۱ میں دیکھو۔

محمد ناصر خاں ابن عظمت اللہ خاں

افروز خاں و امروض خاں و تحسیل خاں و تزکیر خاں (تفسیر خاں وفات) ابن محمد ناصر خاں ابن عظمت اللہ خاں ابن عبدالرزاق خاں آگے نمبر ۲ دیکھو۔

افروز خاں ابن ناصر خاں

مہروز خاں و شہزیب خاں ابن افروز خاں ابن ناصر خاں ابن ناصر خاں ابن عظمت اللہ خاں ابن عبد الرزاق خاں آگے نمبر ۲ دیکھو۔

امروز خاں ابن محمد ناصر خاں

سہروز خاں وزید احمد ابن امروز احمد ابن ناصر خاں ابن عظمت اللہ ابن عبدالرزاق خاں آگے نمبر ۲ دیکھو۔

تمسیل خاں ابن ناصر خاں

تہمیر احمد ابن تمسیل احمد ابن محمد ناصر خاں ابن عظمت اللہ خاں ابن عبدالرزاق خاں آگے نمبر ۲ دیکھو۔

مسرور احمد ابن عظمت اللہ

شادان احمد و فرمان احمد ابن مسرور احمد ابن عظمت اللہ خاں ابن عبدالرزاق خاں آگے نمبر ۲ دیکھو۔

عبدالعزیز خاں ابن عبدالرزاق خاں

نبیل احمد خاں ابن عبدالعزیز خاں ابن عبدالرزاق خاں آگے نمبر ۲ دیکھو۔

نبیل احمد خاں ابن عبدالعزیز خاں

شکیل احمد و صبیل احمد ابن نبیل احمد ابن عبدالعزیز خاں ابن عبدالرزاق خاں آگے نمبر ۲ دیکھو۔

محمد نظیر خاں ابن عبدالرزاق خاں

کمال احمد و جمال احمد و افضال احمد و املاق احمد و اعمران احمد و عرفان احمد و غفران احمد و سلیمان احمد ابن نظیر احمد خاں ابن عبدالرزاق خاں آگے نمبر ۲ دیکھو۔

کمال احمد ابن نظیر احمد

فروز احمد و انقلاب احمد ابن کمال احمد ابن نظیر احمد ابن عبدالرزاق خاں آگے نمبر ۲ دیکھو۔

جمال احمد ابن نظیر احمد

آزاد احمد و رومان احمد و محمد محسن خاں و محمد شاہد و محمد شاجد خاں و شادان خاں ابن جمال احمد ابن نظیر احمد ابن عبدالرزاق خاں آگے نمبر ۲ دیکھو۔

افضال خاں ابن نظیر خاں

راحیل احمد و روبیل احمد و سونو خاں ابن افضال احمد ابن نظیر احمد ابن عبدالرزاق خاں آگے نمبر ۲ دیکھو۔

املاق احمد ابن نظیر احمد خاں

مالک الحسن ابن املاق احمد خاں ابن نظیر احمد خاں ابن عبدالرزاق خاں آگے نمبر ۲ دیکھو۔

عمران احمد ابن نظیر احمد خاں

شہران احمد وشاد احمد ابن عمران احمد ابن نظیر احمد ابن عبدالرزاق خاں آگے نمبر۲ دیکھو۔

عرفان احمد ابن نظیر احمد خاں

حسام خاں ابن عرفان خاں ابن نظیر خاں ابن عبدالرزاق خاں آگے نمبر۲ دیکھو۔

غفران احمد ابن نظیر خاں

مقصود خان و محمود خان ابن غفران خان ابن نظیر خان ابن عبدالرزاق خاں آگے نمبر۲ دیکھو۔

سلمان خان / طلحہ خان ابن سلمان خان ابن نظیر خان ابن رزاق خان آگے نمبر ۲ دیکھو

خاندان فتح خاں ابن گھاسے خاں (ادھیاری)

حقدار خاں والہداد خاں ابن فتح خاں ابن گھاسے خاں آگے نمبر۲ دیکھو۔

حقدار خاں ابن فتح خاں

عبدالمجید خاں ومحمد سعید خاں ابن حقدار خاں ابن فتح خاں ابن گھاسے خاں آگے نمبر۲ دیکھو۔

۸ عبدالمجید خاں ابن حقدار خاں

خاندان محمد طاہر خاں ابن عبدالمجید خاں

امتیاز خاں وانتخاب خاں ابن محمد طاہر خاں ابن عبدالمجید خاں ابن حقدار ابن فتح خاں ابن گھاسے خاں آگے نمبر ا دیکھو۔

امتیاز احمد ابن محمد طاہر خاں

عبدالباری خاں ابن امتیاز خاں ابن طاہر خاں ابن عبدالمجید خاں آگے نمبر ۸ دیکھو۔

انتخاب احمد ابن محمد طاہر خاں

دیاب احمد واعقاب احمد خاں ابن انتخاب احمد ابن محمد طاہر خاں ابن عبدالمجید خاں آگے نمبر ۸ دیکھو۔

محمد سعید خاں ابن حقدار خاں

لاولد اسرار احمد خاں ابن سعید خاں ابن حقدار خاں آگے نمبر ۸ دیکھو۔

(خاندان بہادر خاں ابن منگل خاں)

وزیر خاں وہدایت ابن بہادر ابن منگل خاں ابن جھجو ابن اعظم خاں آگے نمبر ا دیکھو۔

(خاندان وزیر خاں ابن دلاور خاں)

چھیدی خاں و مقصوم خاں و (روشن و رحمت و عباس و بدلو) یہ چار بھائی لاولد ہیں) ابن وزیر خاں ابن دلاور خاں ابن بہادر خاں ابن منگل خاں ابن جھجو خاں ابن معظم خاں آگے نمبر ا دیکھو۔

۱۰ چھیدی خاں ابن وزیر خاں

محمد اشریف خاں و عبداللطیف ابن چھیدی ابن وزیر خاں ابن دلاور خاں ابن بہادر ابن منگل ابن جھجو خاں ابن معظم خاں آگے نمبر ا دیکھو۔

محمد اشریف خاں ابن چھیدی خاں

محمد مبین خاں ابن اشریف خاں ابن چھیدی ابن وزیر ابن دلاور ابن بہادر خاں آگے نمبر ۱۰ دیکھو۔ نوٹ: عبداللطیف خاں ابن چھیدی خاں لاولد ہیں۔

مقصوم خاں ابن وزیر خاں

انیس خاں ابن محمد علی خاں

محمد علی خاں ابن مقصوم خاں ابن وزیر خاں آگے نمبر ۱۰ دیکھو۔

محمد علی خاں ابن مقصوم خاں

انیس خاں ابن محمد علی خاں ابن مقصوم خاں ابن وزیر خاں آگے نمبر ۱۰ دیکھو۔

۱۱ انیس خاں ابن محمد علی خاں

ابوالکلام و ابوطالب خاں و عبداللہ خاں و زید خاں و محمد عارف خاں و عبدالبارق خاں ابن انیس احمد خاں ابن محمد علی خاں ابن مقصوم خاں ابن وزیر خاں آگے نمبر ۱۰ دیکھو۔

ابوطالب خاں ابن انیس احمد خاں

عالی شان خاں ابن ابوطالب خاں ابن انیس احمد خاں ابن محمد علی خاں آگے نمبر ۱۱ دیکھو۔

خاندان ہدایت خاں ابن دلاور خاں

ولی محمد خاں و (نور محمد خاں لاولد) ابن ہدایت خاں ابن دلاور خاں آگے نمبر ۱۰ دیکھو۔

ولی محمد خاں ابن ہدایت خاں

محمد الیاس خاں و محمد اسلام خاں و محمد ہارون خاں ابن ولی محمد خاں ابن ہدایت خاں ابن دلاور خاں ابن بہادر خاں آگے نمبر ۱۰ دیکھو۔

محمد الیاس خاں ابن ولی محمد خاں

اعجاز احمد خاں (لاولد) ابن محمد الیاس خاں ابن ولی محمد خاں ابن ہدایت خاں ابن دلاور خاں ابن بہادر خاں آگے نمبر ۱۰ دیکھو۔

محمد اسلام خاں ابن ولی محمد خاں

نیاز احمد و انقلاب احمد و انکسار احمد ابن محمد اسلام خاں ابن ولی محمد خاں ابن ہدایت خاں ابن دلاور خاں آگے نمبر ۱۰ دیکھو۔

۱۲ نیاز احمد ابن محمد اسلام خاں

اکرام احمد و محمد عامر ابن نیاز احمد خاں ابن محمد اسلام خاں ابن ولی محمد خاں ابن ہدایت خاں ابن دلاور خاں آگے نمبر ۱۰ دیکھو۔

انکسار احمد ابن محمد اسلام خاں

محمد کاسف خاں ابن انکسار احمد ابن محمد اسلام خاں ابن ولی محمد خاں ابن ہدایت خاں ابن دلاور خاں آگے نمبر ۱۰ دیکھو۔

محمد ہارون خاں ابن ولی محمد خاں

محمد فیصل خاں ابن محمد ہارون خاں ابن ولی محمد خاں آگے نمبر ۱۲ دیکھو۔

۱۳ چھٹکو خاں ابن زاہد خاں

شادان احمد خاں ابن محمد ناصر خاں ابن چھٹکو خاں ابن زاہد خاں ابن گھراؤ خاں ابن دولت خاں ابن جھجو خاں آگے نمبر ۱۰ دیکھو۔

تاج الدین خا ابن امتیاز خاں

محمد اکرم و اسلم وارسال و شادان احمد و افضل خاں ابن قمر الدین خاں ابن تاج الدین خاں ابن امتاج خاں اسکے آگے پتہ نہیں چل سکا۔

عبد الجبار خاں ابن محمد غنی خاں ابن اللہ داد خاں آگے پتہ نہیں چل سکا۔

اسماءلاولد خاندان مذکورہ بالا نمبر ا (ادھیاری)

یعقوب خاں واسحاق خاں وابن محمد رضا خاں آگے نمبر ا میں مورث اعلیٰ تک دیکھو،

محمد ایوب خاں ابن عطا اللہ خاں ابن الہ داد خاں ابن فتح خاں آگے نمبر ۸ دیکھو۔

روشن خاں ورحمت خاں وعباس خاں ولد لو خاں ابن وزیر خاں آگے نمبر ۱۰ دیکھو۔

نور محمد خاں ابن ہدایت خاں ابن دلاور خاں آگے نمبر ۱۲ دیکھو۔

روشن خاں ابن گھاسے خاں آگے نمبر ا دیکھو۔

خلیل خاں ابن سالت خاں ابن زاہد خاں ابن آگے نمبر ۱۳ دیکھو۔

بہاؤ خاں ابن زاہد خاں آگے نمبر ۱۳ دیکھو۔

۱۵ حمایت اللہ خاں ابن حاجی واجد علی خاں ابن حیدر زماں خاں ابن گھاسے خاں آگے نمبر ا دیکھو۔

حسن علی خاں ابن امیر خاں ابن قطب خاں ابن جھجو خاں آگے نمبر ۱۰ دیکھو۔

اصغر علی خاں وفتح خاں ابن فقیر خاں ابن قطب خاں ابن جھجو خاں آگے نمبر ۱۰ دیکھو۔

خشحال خاں ابن جہاد خاں ابن جھجو خاں آگے نمبر ۱۰ دیکھو۔

مہابت خاں وامر خاں ابن معظم خاں آگے نمبر ا دیکھو

علی خاں وغفور خاں ابن خانماہان خاں ابن داؤد خاں آگے نمبر ا دیکھو۔

اعجاز احمد خاں ابن الیاس خاں ابن ولی محمد خاں آگے نمبر ۱۲ دیکھو۔

زماں خاں ابن امتاج خاں اس سے آگے پتہ نہیں چل سکا۔ (ادھیاری ختم شدہ)

نوٹ: حمایت اللہ خاں کہتے ہیں کہ جہاد خاں وتاج الدین خاں دونوں ہمارے خاندان سے ہیں اس لئے نمبر ۱۵ دیکھو۔

چودھرانہ

خاندان خضر خاں ابن زین خاں ابن بھیکن خاں ۲

غالب خاں وعادل خاں وشیر خاں ابن خضر خاں ابن زین خاں ابن بھیکن خاں ابن

کھانڈے رائے سنگھ۔

غالب خاں ابن خضر خاں (چودھرانہ)

مکرم خاں وفاضل خاں ابن غالب خاں ابن خضر خاں ابن زین خاں ابن بھیکن خاں مورث اعلیٰ۔
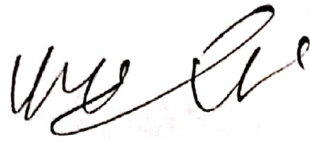
مکرم خاں ابن غالب خاں

کلہر خاں ومنور خاں ابن مکرم خاں ابن غالب خاں ابن خضر خاں ابن بھیکن خاں مورث اعلیٰ۔

کلہر خاں ابن مکرم خاں

الہٰ بخش خاں خشہال خاں و پہلوان خاں ابن کلہر خاں ابن مکرم خاں ابن غالب خاں ابن خضر خاں ابن بھیکن خاں مورث اعلیٰ۔

الہٰ بخش خاں ابن کلہر خاں

جھریک خاں ورستم خاں ابن اللہ بخش خاں ابن کلہر خاں ابن مکرم خاں ابن غالب خاں ابن خضر خاں ابن زین خاں ابن بھیکن خاں مورث اعلیٰ۔

رستم خاں ابن اللہ بخش خاں

بشارت خاں و(فیض خاں لاولد) ابن رستم خاں ابن اللہ بخش خاں کلہر خاں ابن مکرم خاں ابن غالب خاں ابن خضر خاں ابن زین خاں بھیکن خاں مورث اعلیٰ۔

ا بشارت خاں ابن رستم خاں خاندان (چودھرانہ)

علی حسن خاں ابن بشارت خاں

ولی محمد خاں وزماں خاں وشفیع خاں وبدلو خاں ابن علی حسن خاں ابن بشارت خاں ابن رستم خاں ابن اللہ بخش خاں ابن کلہر خاں ابن مکرم خاں ابن غالب خاں ابن خضر خاں ابن زین خاں ابن بھیکن خاں عرف رائے بسائی سنگھ ابن کھانڈے رائے سنگھ۔

ولی محمد خاں ابن علی حسن خاں

حبیب خاں وعبدالحفیظ خاں وقدوس خاں ابن ولی محمد خاں ابن علی حسن خاں ابن بشارت خاں ابن رستم خاں ابن اللہ بخش خاں ابن کلہر خاں ابن مکرم خاں ابن غالب خاں ابن خضر خاں ابن زین خاں ابن بھیکن خاں مورث اعلیٰ۔

حبیب خاں ابن ولی محمد خاں

محمد سلیمان خاں لاولد و محمد اسلام خاں ابن حبیب خاں ابن ولی محمد خاں ابن علی حسن علی خاں آگے نمبرا دیکھو۔

محمد اسلام خاں ابن حبیب خاں

ہلال احمد و بلال احمد وارسال احمد ابن اسلام خاں ابن حبیب خاں ابن ولی محمد خاں آگے نمبرا دیکھو۔

عبدالحفیظ خاں ابن ولی محمد خاں

عثمان خاں ابن عبدالحفیظ خاں ابن ولی محمد خاں ابن علی حسن خاں آگے نمبرا دیکھو۔

عثمان خاں ابن عبدالحفیظ خاں

عمران خاں ابن محمد عثمان خاں ابن عبدالحفیظ خاں ابن ولی محمد خاں ابن علی حسن خاں آگے نمبرا دیکھو۔

عمران خاں ابن عثمان خاں

محمد سعود خاں و محمد سہران خاں و محمد شہباز خاں ابن عمران خاں ابن عثمان خاں ابن عبدالحفیظ خاں ابن ولی محمد خاں آگے نمبرا دیکھو۔

قدوس خاں ابن ولی محمد خاں

محمد تواب خاں ابن قدوس خاں ابن ولی محمد خاں آگے نمبرا دیکھو۔

تواب خاں

قطبہ عالم و عامل و شکیل و دیمیر خاں و شاہنواز خاں ابن تواب خاں ابن قدوس خاں ابن ولی محمد خاں آگے نمبرا دیکھو۔

قطبہ عالم ابن تواب خاں

واسف خاں ابن قطبہ عالم ابن تواب خاں ابن قدوس خاں ابن ولی محمد خاں آگے نمبرا دیکھو۔

عامل ابن تواب خاں

عادل و عاقب ابن عامل خاں ابن تواب خاں ابن قدوس خاں ابن ولی محمد خاں آگے نمبرا دیکھو۔

شکیل ابن تواب خاں

عریان خاں ابن شکیل ابن تواب خاں ابن قدوس خاں اب ولی محمد خاں آگے نمبرا دیکھو۔

سمیر خاں ابن تواب خاں

زید خاں ابن سمیر خاں ابن تواب خاں ابن قدوس خاں ابن ولی محمد خاں آگے نمبرا دیکھو۔

محمد شفیع خاں ابن علی حسن خاں

عبدالجبار و عبدالستار و محمد طاہر خاں و عبدالحق خاں ابن محمد شفیع خاں ابن علی حسن خاں ابن بشارت خاں آگے نمبرا دیکھو۔

عبدالجبار خاں ابن محمد شفیع خاں

فیصل احمد خاں ابن عبدالجبار خاں ابن محمد شفیع خاں ابن علی حسن خاں ابن بشارت خاں آگے نمبرا دیکھو۔

عبدالستار خاں ابن محمد شفیع خاں

سہیل احمد روبیل احمد ابن عبدالستار خاں ابن محمد شفیع خاں ابن علی حسن خاں ابن بشارت خاں آگے نمبرا دیکھو۔

محمد طاہر خاں ابن محمد شفیع خاں

شہاب خاں واطہر خاں وارشد خاں واکبر خاں ابن محمد طاہر خاں ابن شفیع خاں ابن علی حسن خاں ابن بشارت خاں آگے نمبرا دیکھو۔

اکبر خاں ابن طاہر خاں

[illegible] ابن اکبر خاں ابن طاہر خان ابن شفیع خاں ابن علی حسن خاں ابن بشارت خاں آگے نمبرا دیکھو۔

شہاب خاں ابن طاہر خاں

شاہنواز خاں ابن شہاب خاں ابن طاہر خاں ابن شفیع خاں ابن علی حسن خاں ابن بشارت خاں آگے نمبرا دیکھو۔

اطہر خاں ابن طاہر خاں

عرفات خاں ابن اطہر خاں ابن طاہر خاں ابن شفیع خاں ابن علی حسن خاں ابن بشارت خاں آگے نمبرا دیکھو۔

عبدالحیٔ خاں ابن محمد شفیع خاں

افتخار احمد و انقلاب احمد و اظہر احمد ابن عبدالحیٔ خاں ابن شفیع خاں ابن علی حسن خاں ابن بشارت خاں آگے نمبر ا دیکھو۔ نوٹ: اور دولڑکے دوسری بی بی سے ہیں جنکا نام عبداللہ و دوسرے کا نام نہیں معلوم ہو سکا وہ بمبئی میں ہے۔

افتخار خاں ابن عبدالحیٔ خاں

ساحل خاں ابن افتخار خاں ابن عبدالحیٔ خاں ابن محمد شفیع خاں ابن علی حسن خاں ابن بشارت خاں آگے نمبر ا دیکھو۔

محمد زماں خاں ابن علی حسن خاں (چودھرانہ)

منظور احمد ابن زماں خاں

سعود عالم و صاحبہ عالم و محمد عالم و آزاد احمد و انصاف احمد و محمد حیدر و حبیب اللہ و اشد اللہ خاں ابن منظور احمد ابن محمد زماں خاں ابن علی حسن خاں ابن بشارت خاں آگے نمبر ا دیکھو۔

مسعود ابن منظور خاں

سانو خاں ابن سعود خاں ابن منظور خاں ابن زماں خاں ابن علی حسن خاں ابن بشارت خاں آگے نمبر ا دیکھو۔

صاحبہ عالم ابن منظور خاں

عرفات، محمد صادق، ساحل خاں، شاہ عالم، محمد عیان خاں، محمد ریحان خاں ابن صاحبہ عالم ابن منظور خاں ابن زماں خاں ابن علی حسن خاں ابن بشارت خاں آگے نمبر ا دیکھو۔

محمد عالم خاں ابن منظور احمد خاں

ارباز خاں، محمد ارمان خاں ابن محمد عالم خاں ابن منظور خاں ابن زماں خاں ابن علی حسن خاں ابن بشارت خاں آگے نمبر ا دیکھو۔

بدلو خاں ابن علی حسن خاں

مولوی لاولد، فخر الدین خاں، سراج احمد، معراج احمد، احمد اللہ خاں ابن بدلو خاں ابن علی حسن خاں ابن بشارت خاں آگے نمبر ا دیکھو۔

احمد اللہ خاں ابن بدلو خاں

ہابیل احمد ابن احمد اللہ خاں ابن بدلو خاں ابن علی حسن خاں ابن بشارت خاں آگے نمبرا دیکھو۔

ہابیل خاں ابن احمد اللہ خاں

شاہد خاں و شکیل خاں و رہبیل خاں و کاسف خاں و سعود خاں ابن ہابیل خاں ابن احمد اللہ خاں ابن بدلو خاں ابن علی حسن خاں ابن بشارت خاں آگے نمبرا دیکھو۔

سراج احمد خاں ابن بدلو خاں

سہراب خاں و عامر خاں و عاصم خاں ابن سراج خاں ابن بدلو خاں ابن علی حسن خاں ابن بشارت خاں آگے نمبرا دیکھو۔

معراج احمد ابن بدلو خاں

سرتاج احمد و اکرام و سعید اختر ابن میراج احمد ابن بدلو ابن علی حسن ابن بشارت آگے نمبرا

خاندان عبدالرزاق خاں ابن شمشیر خاں

(عاشق علی لاولد) باسط خاں و جعفر علی خاں و صادق علی خاں ابن عبدالرزاق خاں ابن شمشیر خاں ابن جھریک خاں ابن اللہ بخش آگے نمبرا دیکھو

۲ جعفر علی خاں ابن عبدالرزاق خاں

رحمت اللہ خاں و احمد اللہ خاں ابن جعفر علی خاں ابن عبدالرزاق خاں ابن شمشیر خاں ابن جھریک خاں ابن اللہ بخش خاں ابن کلہر خاں ابن مکرم خاں ابن غالب خاں ابن خضر خاں ابن بھیکھن خاں ابن کھانڈے رائے سنگھ مورث اعلی

رحمت اللہ خاں ابن ظفر علی خاں

کمال احمد خاں و جمال احمد خاں ابن رحمت اللہ خاں ابن جعفر علی خاں آگے نمبر۲ دیکھو۔

کمال احمد خاں ابن رحمت اللہ خاں

ارسال احمد و امسال احمد خاں ابن کمال احمد خاں ابن رحمت اللہ خاں ابن جعفر علی خاں ابن عبدالرزاق خاں آگے نمبر۲ دیکھو۔

محمد ارسال خاں ابن کمال احمد خاں ابن رحمت اللہ خاں

محمد حنظلہ خاں ابن محمد ارسال خاں ابن کمال ابن رحمت اللہ خاں ابن جعفر علی ابن عبدالرزاق خاں آگے نمبر ۲ دیکھو۔

جمال احمد خاں ابن رحمت اللہ خاں

اقتداء احمد وانتساب احمد وعیار احمد خاں ابن جمال احمد خاں ابن رحمت اللہ خاں ابن جعفر علی خاں ابن عبدالرزاق خاں آگے نمبر ۲ دیکھو۔

احمد اللہ خاں ابن جعفر علی خاں

(محمد امجد خاں نابالغ فوت) ومحمد فروز خاں ابن احمد اللہ خاں ابن جعفر علی خاں ابن عبدالرزاق خاں آگے نمبر ۲ دیکھو۔

خاندان صادق خاں ابن عبدالرزاق خاں

عطاء اللہ خاں لاولد، وسمیع اللہ خاں ابن صادق خاں ابن عبدالرزاق خاں آگے نمبر ۲ دیکھو۔

رمضان خاں ابن عبدالرزاق خاں

رئیس عالم ابن عباس خاں ابن رمضان خاں ابن عبدالرزاق خاں آگے نمبر ۲ دیکھو

رئیس عالم ابن عباس خاں

شہود احمد وفراج احمد وسلمان احمد ابن رئیس عالم ابن عباس خاں ابن رمضان خاں ابن عبدالرزاق خاں آگے نمبر ۲ دیکھو۔

۳ خاندان اللہ یار خاں ابن جھریک خاں (چودھرانہ)

محمد رضا خاں وعلی بہادر خاں ابن اللہ یار خاں ابن جھریک خاں ابن الٰہی بخش خاں ابن کلہر خاں ابن مکرم خاں ابن غالب خاں ابن خضر خاں ابن زین خاں ابن بھیکن خاں مورث اعلیٰ۔

محمد رضا خاں ابن اللہ یار خاں

بشیر اللہ خاں ابن محمد رضا خاں ابن اللہ یار خاں ابن جھریک خاں آگے نمبر ۳ دیکھو۔

بشیر اللہ خاں ابن محمد رضا خاں

محمد عیسیٰ خاں ابن بشیر اللہ خاں ابن محمد رضا خاں ابن اللہ یار خاں آگے نمبر ۳ دیکھو۔

عیسیٰ خاں ابن بشیر اللہ خاں

محمد احمد ومحمد انس خاں ومحمد عرش خاں ومحمد عیش خاں ابن محمد عیسیٰ خاں ابن بشیر اللہ خاں ابن محمد رضا خاں ابن اللہ یار خاں آگے نمبر ۳ دیکھو۔

محمد احمد خاں ابن محمد عیسیٰ خاں

محمد تابش ومحمد راحیل خاں ابن محمد احمد خاں ابن محمد عیسیٰ خاں ابن بشیر اللہ خان ابن محمد رضا خاں ابن اللہ یار خاں آگے نمبر ۳ دیکھو۔

علی بہادر خاں ابن اللہ یار خاں

امیر اللہ خاں ابن علی بہادر خاں ابن اللہ یار خاں ابن جھریک خاں آگے نمبر ۳ دیکھو۔

امیر اللہ خاں ابن علی بہادر خاں

عبدالمناف خاں وعبداوہاب خاں وحماد خاں وجواد خاں ابن امیر اللہ خاں ابن علی بہادر خاں ابن اللہ یار خاں ابن جھریک خاں آگے نمبر ۳ دیکھو۔

۴ عبدالمناف خاں ابن امیر اللہ خاں

محمد اکمل خاں ومحمد اجمل خاں ابن محمد طیب خاں ابن عبدالمناف خاں ابن امیر اللہ خاں ابن علی بہادر خاں ابن اللہ یار خاں ابن جھریک خاں آگے نمبر ۳ دیکھو۔

عبدالوہاب خاں ابن امیر اللہ خاں

معین الدین وعبدالحنان خاں وفخر عالم ورہبر عالم ومسرور عالم ابن عبدالوہاب خاں ابن امیر اللہ خاں ابن علی بہادر خاں آگے نمبر ۴ دیکھو۔

معین الدین ابن عبدالوہاب خاں

سرہان خاں وکامران احمد وسمران احمد وشاہد خاں ابن التمش خاں ابن معین الدین خاں ابن عبدالوہاب خاں ابن امیر اللہ خاں ابن علی بہادر خاں آگے نمبر ۴ دیکھو۔

عبدالحنان خاں ابن عبدالوہاب خاں

انتخاب احمد وارسال احمد واخلاق احمد ابن عبدالحنان خاں ابن عبدالوہاب خاں ابن امیر اللہ خاں آگے نمبر ۴ دیکھو۔

انتخاب احمد ابن عبدالحنان خاں

محمد دانش خاں و محمد زید خاں ابن انتخاب خاں ابن عبدالحنان خاں ابن عبدالوہاب خاں ابن امیر اللہ خاں آگے نمبر۴ دیکھو۔

فخر عالم خاں ابن عبدالوہاب خاں

سکندر عالم و ببلو خاں و سعد اللہ خاں ابن فخر عالم خاں ابن عبدالوہاب ابن امیر اللہ خاں آگے نمبر۴ دیکھو۔

مسرور عالم خاں ابن عبدالوہاب خاں

نور عالم و ارسلان خاں و فرمان خاں ابن مسرور عالم خاں ابن عبدالوہاب خاں ابن امیر اللہ خاں آگے نمبر۴ دیکھو۔

رہبر عالم خاں ابن عبدالوہاب خاں

ابھی لڑکا نہیں ہے۔

جواد خاں ابن امیر اللہ خاں

محمد کامل خاں و محمد عامل خاں و محمد عاقل خاں و محمد عادل خاں ابن جواد خاں ابن امیر اللہ خاں آگے نمبر۴ دیکھو۔

کامل خاں ابن جواد خاں

عبید خاں و عاقب ابن کامل خاں ابن جواد خاں ابن امیر اللہ خاں آگے نمبر۴ دیکھو۔

عاقل خاں ابن جواد خاں

عامر خاں و آصف خاں و اشرب خاں ابن عاقل خاں ابن جواد خاں ابن امیر اللہ خاں آگے نمبر۴ دیکھو۔

محمد عادل خاں ابن جواد خاں

لڑکی ہے ایک۔

اسماء لاولد خاندان مذکورہ بالا نمبر۲

عاشق علی خاں ابن رازق خاں آگے نمبر۲ دیکھو۔

برکت خاں ابن باسط خاں ابن عبدالرزاق خاں آگے نمبر۲ دیکھو۔

محمد ہاشم خاں ابن یوسف خاں عرف تیز خاں ابن شمشیر خاں آگے نمبر۲ دیکھو۔

حیات محمد خاں ویعقوب خاں ابن الھیار خاں ابن جھریک خاں ابن الہٰی بخش خاں ابن کاہر خاں آگے نمبر ادیکھو۔

فیض خاں ابن رستم خاں آگے نمبر ادیکھو۔

مدح خاں ابن پہلوان خاں ابن کلہر خاں آگے نمبر ادیکھو۔

مہربان خاں ابن خوشہال خاں ابن کلہر خاں آگے نمبر۲ دیکھو۔

منور خاں ابن مکرم خاں آگے نمبر ادیکھو۔

اختر خاں ابن بدلو خاں ابن علی حسن خاں ابن بشارت خاں آگے نمبر امیں

متین خاں ابن بدلو خاں ابن علی حسن خاں ابن بشارت خاں آگے نمبر امیں

سلیمان خاں ابن حبیب خاں ابن ولی محمد خاں ابن علی حسن خاں ابن بشارت خاں آگے نمبر ادیکھو۔

مولانا فخر الدین خاں ابن بدلو خاں ابن علی حسن خاں ابن بشارت خاں آگے نمبر ادیکھو۔

خاندان فاضل خاں ابن غالب خاں نمبر۳ (چودھرانہ)

ابن خضر خاں ابن زین خاں

عنایت خاں وجھجو خاں ونامدار خاں وسرور خاں ابن فاضل خاں ابن غالب خاں ابن خضر خاں ابن زین خاں ابن بھیکن خاں ابن کھانڈے رائے سنگھ۔

ا عنایت خاں ابن فاضل خاں

تربیت خاں و دلاور خاں ابن عنایت خاں ابن فاضل خاں ابن غالب خاں ابن خضر خاں ابن زین خاں ابن بھیکن خاں مورث اعلیٰ۔

ا تربیت خاں ابن عنایت خاں

صاحبزاد خاں ابن تربیت خاں ابن عنایت خاں ابن فاضل خاں ابن غالب خاں ابن خضر خاں ابن زین خاں ابن بھیکن خاں مورث اعلیٰ۔

صاحبزاد خاں ابن تربیت خاں

نظام خاں ومظہر خاں ابن صاحبزاد خاں ابن تربیت خاں ابن عنایت خاں آگے نمبر ا دیکھو۔

نظام خاں ابن صاحبزاد خاں

عاشق علی و یوسف علی و یعقوب خاں ابن نظام خاں ابن صاحبزاد خاں ابن تربیت خاں آگے نمبر ا دیکھو۔

۲ عاشق علی خاں ابن نظام خاں

محمد ہاشم خان ابن عاشق علی خاں ابن نظام خاں ابن صاحبزاد خاں ابن تربیت خاں ابن عنایت خاں ابن فاضل خاں ابن غالب خاں ابن خضر خاں ابن زین خاں ابن بھیکن خاں مورث اعلیٰ۔

محمد ہاشم خاں ابن عاشق علی خاں

(لاولد محمد غوث خاں) ومحمد خاں وتبریز خاں ابن محمد ہاشم خاں ابن عاشق علی خاں ابن نظام خاں آگے نمبر ۲ دیکھو۔

محمد خاں ابن محمد ہاشم خاں

تمسیل احمد خاں وتنویر خاں ابن محمد خاں ابن محمد ہاشم خاں ابن عاشق علی خاں آگے نمبر ۲ دیکھو۔

تبریز خاں ابن محمد ہاشم خاں

حسنات خاں وآویش خاں وناوید خاں ابن تبریز خاں ابن ہاشم خاں ابن عاشق علی خاں آگے نمبر ۲ دیکھو۔

یوسف علی خاں ابن نظام خاں

اسرار احمد وانکسار احمد ابن فاروق خاں ابن یوسف علی خاں ابن نظام خاں آگے نمبر ۲ دیکھو۔

اسرار احمد خاں ابن فاروق خاں

مستقیم احمد خاں ومحمد تابش ومحمد حیران ومحمد جاسم خاں ابن اسرار احمد خاں ابن فاروق خاں ابن یوسف خاں ابن نظام خاں آگے نمبر ۲ دیکھو۔

انکسار احمد ابن فاروق خاں

شجاع الحق وعامر خاں وعاطف خاں ومحمد شاکر وشار خاں ابن انکسار خاں ابن فاروق خاں ابن

خاں ابن نظام علی خاں آگے نمبر۲

یعقوب خاں ابن نظام خاں

نفیس خاں ابن محمد قاسم خاں ابن یعقوب خاں ابن نظام علی خاں آگے نمبر۲ دیکھو۔

نفیس خاں ابن محمد قاسم خاں

شادعالم وجاوید خاں ابن نفیس خاں ابن محمد قاسم خاں ابن یعقوب خاں ابن نظام خاں آگے نمبر۲ دیکھو۔

خاندان مظہر خاں ابن صاجبزادخاں

(محمد رفیع لاولد) محمد سمیع خاں ابن مظہر خاں ابن صاجبزادخاں ابن تربیت خاں آگے نمبر۲ دیکھو۔

اخلاق احمد وعرفان احمد واقبال احمد واملاق احمد خاں ابن محمد سمیع خاں ابن مظہر خاں ابن صاجبزادخاں ابن تربیت خاں آگے نمبر۲ دیکھو۔

اخلاق خاں ابن سمیع خاں

منظر عالم ابن اخلاق خاں ابن سمیع خاں ابن مظہر خاں ابن صاجبزادخاں آگے نمبر۲ دیکھو۔

محمد املاق خاں ابن سمیع خاں

محمد اطہر خاں ابن املاق خاں ابن سمیع خاں ابن مظہر خاں ابن صاجبزادخاں آگے نمبر۲

عرفان خاں ابن سمیع خاں

محمد عارف خاں ابن عرفان خاں ابن سمیع خاں ابن مظہر خاں ابن صاجبزادخاں آگے نمبر۲

خاندان دلاور خاں ابن عنایت خاں (چودھرانہ)

جعفر خاں ابن سالار خاں ابن دلاور خاں

۳ جعفر خاں ابن سالار خاں

(لاولد عبدالرزاق خاں) وبدلو خاں ابن جعفر خاں ابن سالار خاں ابن دلاور خاں ابن عنایت خاں آگے نمبر۱ دیکھو۔

بدلو خاں ابن جعفر خاں

محمد یونس خاں ابن بدلو خاں ابن جعفر خاں ابن سالار خاں ابن دلاور خاں ابن عنایت خاں آگے نمبر۹

محمد یونس خاں ابن بدلو خاں

محمد خالد (لاولد) و محمود خاں ابن یونس خاں ابن بدلو خاں ابن جعفر خاں ابن دلاور خاں ابن عنایت خاں آگے نمبرا دیکھو۔

محمود خاں ابن یونس خاں

احرار احمد و جبرار احمد و شہریار خاں و وقار خاں ابن محمود خاں ابن یونس خاں ابن بدلو خاں نمبر ۳ دیکھو۔

احرار احمد ابن محمود احمد خاں

سہران خاں و ارمان خاں ابن احرار خاں ابن محمود خا ابن یونس خاں ابن بدلو خاں آگے نمبر ۳

اسماء لاولد خاندان مذکورہ بالا نمبر ۳ (چودھرانہ)

رجعی خاں و عابد خاں زبن سالار خاں آگے نمبر ۳ دیکھو۔

برکت اللہ ابن ولی محمد خاں ابن جعفر خاں آگے نمبر ۳ دیکھو۔

عباس خاں و اشرف و بشارت خاں و کریم خاں و امیر خاں ابن صاحبزاد خاں آگے نمبر ۲ دیکھو۔

سبحان خاں و وسب خاں ابن عنایت خاں آگے نمبر ۲ دیکھو۔

محمد عمر خاں ابن یوسف علی خاں ابن نظام علی خاں آگے نمبر ۲ دیکھو۔

محمد رفیع خاں ابن مظہر خاں ابن صاحبزاد خاں آگے نمبر ۲ دیکھو۔

عبدالرزاق خاں ابن جعفر خاں آگے نمبر ۳ دیکھو۔

خاندان نامدار خاں ابن فاضل خاں (چودھرانہ) نمبر ۲

منصور خاں ابن سعد اللہ خاں

پیر غلام و بھگو خاں و ~~کمیل~~ دلیل خاں ابن منصور خاں ابن سعد اللہ خاں ابن قادر خاں ابن نامدار خاں ابن فاضل خاں ابن غالب خاں ابن خضر خاں ابن زین خاں ابن بھیکن خاں مورث اعلیٰ۔

۱ بھگو خاں و الٰہی خاں ابن منصور خاں

بہادر خاں و کریم خاں ابن بھگو خاں ابن منصور خاں ابن سعد اللہ خاں ابن قادر خاں ابن نامدار خاں ابن فاضل خاں ابن غالب خاں ابن خضر خاں ابن زین خاں ابن بھیکن خاں مورث اعلیٰ۔

خاندان بھگوخاں ابن منصور خاں

محمد ذاکر خاں ابن بہادر خاں ابن بھگوخاں

وحید الزماں خاں (لاولد)، انیس الزماں خاں (لاولد)، قمر الزماں خاں، محمود الزماں خاں ابن محمد ذاکر خاں ابن بہادر خاں آگے نمبر ادیکھو۔

قمر الزماں خاں ابن محمد ذاکر خاں لکھیا

محمد اویش خاں ابن افتخار خاں ابن قمر الزماں خاں ابن محمد ذاکر خاں ابن بہادر خاں آگے نمبرا۔

محمود الزماں خاں ابن محمد ذاکر خاں

محمد انسر خاں واختر خاں ومحمد اکبر خاں ومحمد افسر خاں ومحمد قاسف خاں ابن محمود الزماں خاں ابن ذاکر خاں ابن بہادر خاں آگے نمبر ادیکھو۔

محمد انسر خاں ابن محمود الزماں خاں

محمد زین خاں ابن انسر خاں ابن محمود الزماں خاں ابن ذاکر خاں لکھیا ابن بہادر خاں آگے نمبر ادیکھو۔

محمد اختر خاں ابن محمود الزماں خاں

محمد فاضل خاں ابن محمد اختر خاں ابن محمد ذاکر خاں ابن بہادر خاں آگے نمبر ادیکھو۔

محمد شاکر خاں ابن بہادر خاں

رئیس الزماں خاں ومسیع الزماں خاں وسعید الزماں خاں ابن شاکر خاں ابن بہادر خاں آگے نمبر ادیکھو۔

رئیس الزماں ابن شاکر خاں

اعتماد احمد ابن رئیس الزماں خاں ابن محمد شاکر خاں ابن بہادر خاں آگے نمبر ادیکھو۔

مسیع الزماں ابن محمد شاکر

اعتقاد احمد ابن مسیع الزماں خاں ابن شاکر خاں ابن بہادر خاں آگے نمبر ادیکھو۔

سعید الزماں ابن محمد شاکر خاں

فراز احمد وفرمان احمد خاں ابن سعید الزماں ابن شاکر خاں ابن بہادر خاں آگے نمبر ادیکھو۔

الٰہی خاں ابن منصور خاں

حشمت داد خاں و شاہ محمد خاں ابن الٰہی خاں ابن منصور خاں ابن سعد اللہ خاں آگے نمبر ادیکھو۔

شاہ محمد خاں ابن الٰہی خاں

سلامت خاں (لاولد) ابراہیم خاں ابن شاہ محمد خاں ابن الٰہی خاں ابن منصور خاں آگے نمبر ادیکھو۔

ابراہیم خاں ابن شاہ محمد خاں ابن الٰہی خاں

مسعود خاں و مسرور خاں ابن ابراہیم خاں ابن شاہ محمد خاں ابن الٰہی خاں ابن منصور خاں آگے نمبر ادیکھو۔

مسعود خاں ابن ابراہیم خاں

اعراق احمد ابن مسعود احمد ابن ابراہیم خاں ابن شاہ محمد خاں ابن الٰہی خاں ابن منصور خاں آگے نمبر ادیکھو۔

مسرور خاں ابن ابراہیم خاں

آصف خاں و عامر خاں ابن مسرور خاں ابن ابراہیم خاں ابن شاہ محمد خاں ابن الٰہی خاں ابن منصور خاں آگے نمبر ادیکھو۔

عبدالجبار خاں ابن یوسف خاں ابن وکیل خاں ابن منصور خاں

معین الدین خاں و نجم الدین خاں ابن عبدالجبار خاں ابن یوسف خاں ابن وکیل خاں ابن منصور خاں آگے نمبر ادیکھو۔

معین الدین ابن عبدالجبار خاں

امروز خاں و افروز خاں ابن معین الدین خاں ابن عبدالجبار خاں ابن یوسف خاں ابن وکیل خاں ابن منصور خاں آگے نمبر ادیکھو۔

نجم الدین خاں ابن عبدالجبار خاں

احتساب خاں و عربی وقاص خاں ابن نجم الدین خاں ابن عبدالجبار خاں ابن یوسف خاں ابن وکیل خاں ابن منصور خاں آگے نمبر ادیکھو۔

اسماء لاولد خاندان مذکورہ بالا نمبر ۴ (چودھرانہ)

عبدالغفار خاں ابن الطاف خاں ابن اسعد علی خاں ابن عبداللہ خاں ابن مراد علی خاں ابن سعد اللہ خاں آگے نمبر ادیکھو۔

عبدالستار خاں ابن عبدالرشید خاں ابن اسعد علی خاں ابن عبداللہ خاں ابن عبداللہ خاں ابن مراد علی خاں ابن سعد اللہ خاں آگے نمبر ا دیکھو۔

مشیر خاں ابن عبدالرزاق خاں ابن اسد علی ابن عبدالرحمٰن ابن مراد خاں ابن سعد اللہ خاں آگے نمبر ا دیکھو۔

محمد صدیق خاں و شہید ابن فضل خاں ابن عبداللہ خاں ابن مراد خاں ابن سعد اللہ خاں آگے نمبر ا دیکھو۔

عبدالرزاق ابن حشمت داد خاں ابن الٰہی خاں ابن منصور خاں آگے نمبر ا دیکھو۔

کریم خاں ابن بھگو خاں آگے نمبر ا دیکھو۔

علی رضا ابن محمد یار خاں ابن ولی محمد خاں ابن وکیل خاں ابن منصور خاں آگے نمبر ا دیکھو۔

لائق خاں ابن حسین خاں ابن منصور خاں آگے نمبر ا دیکھو۔

پیر غلام خاں ابن منصور خاں آگے نمبر ا دیکھو۔

صاحبزاد خاں ابن مراد خاں ابن سعد اللہ خاں آگے نمبر ا دیکھو۔

نجف خاں ابن فقیر بخش خاں ابن رمضان خاں ابن قادر خاں آگے نمبر ا دیکھو۔

نہال خاں ابن یاد اللہ خاں ابن بہرام خاں ابن نامدار خاں آگے نمبر ا دیکھو۔

ارمان خاں ابن لہراس خاں ابن نامدار خاں آگے نمبر ا دیکھو۔

خاندان جھجو خاں ابن فاضل خاں ابن غالب خاں ابن خضر خاں نمبر ۵

اسالت خاں و روشن خاں ابن جھجو خاں ابن فاضل خاں ابن غالب خاں ابن خضر خاں ابن زین خاں ابن بھیکن خاں (عرف رائے بسائی سنگھ) ابن کھانڈے رائے سنگھ مورث اعلیٰ۔

اسالت خاں ابن جھجو خاں

اعظم خاں ابن اسالت خاں ابن جھجو خاں ابن فاضل خاں ابن غالب خاں ابن خضر خاں ابن زین خاں ابن بھیکن خاں مورث اعلیٰ۔

ا۔ اعظم خاں ابن اسالت خاں (چودھرانہ)

نجیب خاں و شاہد خاں و نعمت خاں و مدہ خاں ابن اعظم خاں ابن اسالت خاں اب جھجو خاں ابن فاضل خاں ابن غالب خاں ابن خضر خاں ابن زین خاں ابن بھیکن خاں مورث اعلیٰ۔

شاہد خاں ابن اعظم خاں

آصف خاں و عبداللہ خاں ابن خدا بخش ابن شاہد خاں ابن اعظم خاں ابن اسالت خاں ابن جھجو خاں آگے نمبرا دیکھو۔

نجیب خاں ابن اعظم خاں

قادر خاں و رحیم خاں و عبداللہ خاں ابن نجیب خاں ابن اعظم خاں آگے نمبرا دیکھو۔

قادر خاں ابن نجیب خاں

حسن خاں و بہادر خاں و غفور (لاولد) ابن قادر خاں ابن نجیب خاں ابن اعظم خاں آگے نمبرا دیکھو۔

حسن خاں ابن قادر خاں

محمد یوسف خاں و محمد صفی خاں (لاولد) محمد یار خاں ابن حسن خاں ابن قادر خاں ابن نجیب خاں ابن اعظم خاں آگے نمبرا دیکھو۔

محمد یوسف خاں ابن حسن خاں

ماسٹر محمد اسمٰعیل خاں ابن یوسف خاں ابن حسن خاں ابن قادر خاں ابن نجیب خاں ابن اعظم خاں آگے نمبرا دیکھو۔

۲ محمد اسمٰعیل خاں ابن یوسف خاں

توقیر احمد خاں و تنویر احمد خاں و تقصیر احمد خاں ابن ماسٹر محمد اسمٰعیل خاں ابن محمد یوسف خاں ابن حسن خاں ابن قادر خاں ابن نجیب خاں ابن اعظم خاں آگے نمبرا دیکھو۔

۳ توقیر احمد خاں ابن ماسٹر محمد اسمٰعیل خاں

محمد افسر خاں، محمد اکبر خاں و توصیف خاں و توفیق احمد ابن توقیر احمد ابن ماسٹر محمد اسمٰعیل خاں ابن یوسف خاں ابن حسن خاں ابن قادر خاں ابن نجیب خاں ابن اعظم خاں ابن جھجو خاں ابن فاضل خاں ابن غالب خاں ابن خضر خاں ابن زین خاں ابن بھیکن خاں مورث اعلیٰ۔

تنویر احمد ابن ماسٹر محمد اسمٰعیل خاں

شہباز خاں و محمد زاہد خاں ابن تنویر احمد ابن ماسٹر محمد اسمٰعیل خاں ابن یوسف خاں آگے نمبر ۳ دیکھو۔

تفسیر احمد خاں ابن ماسٹر محمد اسمٰعیل خاں

جبران خاں و محمد فیصل خاں ابن تفسیر خاں ابن اسمٰعیل خاں ابن یوسف خاں ابن حسن خاں آگے نمبر ۳ د یکھو۔

محمد یار خاں ابن حسن خاں

محمد صابر خاں و محمد جابر خاں و اخلاق خاں و اشتیاق خاں و ریاض خاں ابن محمد یار خاں ابن حسن خاں آگے نمبر ۳ د یکھو۔

محمد صابر خاں ابن محمد یار خاں

اکمل و اجمل خاں ابن محمد صابر خاں ابن محمد یار خاں ابن حسن خاں آگے نمبر ۳ د یکھو۔

اکمل خاں ابن صابر خاں

صادق خاں ابن اکمل خاں ابن صابر خاں ابن محمد یار خاں ابن حسن خاں آگے نمبر ۳ د یکھو۔

اجمل خاں ابن صابر خاں

واصف خاں و عاقب خاں و احلان خاں ابن اجمل خاں ابن صابر خاں ابن محمد یار خاں ابن حسن خاں آگے نمبر ۳ د یکھو۔

محمد جابر خاں ابن محمد یار خاں

شکیب خاں و صہیب خاں و ادیب خاں ابن جابر خاں ابن محمد یار خاں ابن حسن خاں آگے نمبر ۳ د یکھو۔

شکیب خاں ابن جابر خاں

کامران خاں ابن شکیب خاں ابن جابر خاں ابن محمد یار خاں ابن حسن خاں آگے نمبر ۳ د یکھو۔

اشتیاق خاں ابن محمد یار خاں

محمد عامر خاں ابن اشتیاق خاں ابن محمد یار خاں ابن حسن خاں آگے نمبر ۳ د یکھو۔

اخلاق احمد ابن محمد یار خاں

فراض احمد و نیاز احمد ابن اخلاق احمد ابن محمد یار خاں ابن حسن خاں آگے نمبر ۳ د یکھو۔

ریاض احمد ابن محمد یار خاں

محمد مختار خاں ابن ریاض خاں ابن محمد یار خاں ابن حسن خاں آگے نمبر ۳ د یکھو۔

خاندان بہادر خاں ابن قادر خاں

احمد خاں و محمد ہاشم خاں ابن بہادر خاں ابن قادر خاں ابن نجیب خاں آگے نمبر ۳ دیکھو۔

احمد خاں ابن بہادر خاں

محمد ایوب خاں و محمد عیسیٰ خاں و محمد موسیٰ خاں ابن احمد خاں ابن بہادر خاں ابن قادر خاں ابن نجیب خاں آگے نمبر ۳ دیکھو۔

محمد ایوب خاں ابن احمد خاں

محمد سالم خاں ابن محمد ایوب خاں ابن محمد احمد خاں ابن بہادر خاں ابن قادر خاں ابن نجیب خاں آگے نمبر ۳ دیکھو۔

محمد سالم خاں ابن محمد ایوب خاں

محمد فہد خاں و محمد زید ابن سالم ابن ایوب ابن احمد خاں ابن بہادر خاں ابن قادر خاں آگے نمبر ۳ دیکھو۔

محمد عیسیٰ خاں ابن احمد خاں

انکسار احمد ابن محمد عیسیٰ خاں ابن احمد خاں ابن بہادر خاں ابن قادر خاں آگے نمبر ۳ دیکھو۔

محمد موسیٰ خاں ابن احمد خاں

جمشید و تبریز و نوریز ابن موسیٰ خاں ابن احمد خاں ابن بہادر خاں ابن قادر خاں ابن نجیب خاں آگے نمبر ۳ دیکھو۔

محمد ہاشم خاں ابن بہادر خاں

زبیر خاں و نیاز احمد و معراج احمد ابن محمد ہاشم ابن بہادر ابن قادر خاں آگے نمبر ۳ دیکھو۔

زبیر احمد ابن محمد ہاشم

آصف خاں ابن زبیر خاں ابن ہاشم ابن بہادر خاں ابن قادر خاں آگے نمبر ۳ دیکھو۔

نیاز احمد خاں ابن محمد ہاشم

فراض احمد و ارباز احمد و راحیل احمد ابن نیاز احمد ابن محمد ہاشم خاں ابن بہادر خاں ابن قادر خاں آگے نمبر ۳ دیکھو۔

معراج احمد ابن محمد ہاشم

شبلو خاں و سانو خاں ابن معراج حاں ابن محمد ہاشم خاں ابن بہادر خاں ابن قادر خاں آگے نمبر ۳

(خاندان نصر اللہ خاں ابن داؤد خاں ابن رحیم خاں ابن نجیب خاں) چودھرانہ

۴ رحیم خاں ابن نجیب خاں ابن اعظم خاں ابن اسالت خاں ابن ٹھو خاں ابن فاضل خاں ابن مظفر خاں ابن زین خاں ابن بھیکن خاں مورث اعلیٰ۔

رحیم خاں ابن نجیب خاں

سخاوت خاں (لاولد) داؤد خاں ابن رحیم خاں ابن نجیب خاں ابن اعظم خاں آگے نمبر ۸۳ دیکھو۔

داؤد خاں ابن رحیم خاں

نصر اللہ خاں ابن داؤد خاں ابن رحیم خاں ابن نجیب خاں آگے نمبر ۸۴ دیکھو۔

نصر اللہ خاں ابن داؤد خاں

ابوالوفا خاں و نوشاد خاں و اسرار احمد خاں ابن نصر اللہ خاں ابن داؤد خاں ابن رحیم خاں ابن نجیب خاں آگے نمبر ۸۵ دیکھو۔

ابوالوفا خاں ابن نصر اللہ خاں

غفران احمد و ذیشان احمد و فرقان احمد ابن ابوالوفا خاں ابن نصر اللہ خاں ابن داؤد خاں ابن رحیم خاں ابن نجیب خاں آگے نمبر ۸۶ دیکھو۔

غفران احمد ابن ابوالوفا خاں

سلطان و سمنان و ابن غفران خاں ابن ابوالوفا خاں ابن نصر اللہ خاں ابن داؤد خاں ابن رحیم خاں ابن نجیب خاں آگے نمبر ۸۷ دیکھو۔

ذیشان خاں ابن ابوالوفا خاں

ارسلان خاں و فیضان خان ابن ذیشان خاں ابن ابوالوفا خاں ابن نصر اللہ خاں ابن داؤد خاں ابن رحیم خاں ابن نجیب خاں آگے نمبر ۸۸ دیکھو۔

نوشاد خاں ابن نصر اللہ خاں

رومان خاں ابن غفران خاں ابن ابوالوفا خاں ابن داؤد خاں ابن رحیم خاں ابن نجیب خاں آگے نمبر ۸۹ دیکھو۔

اسرار احمد خاں ابن نصر اللہ خاں

محمد اکبر و حیدر خاں ابن اسرار احمد خاں ابن نصر اللہ خاں ابن داؤد خاں ابن رحیم خاں ابن نجیب خاں

آگے نمبر ۴۸ دیکھو۔

نعمت خاں و مدّح خاں ابن اعظم خاں

نعمت خاں و مدّح خاں ابن اعظم خاں ابن اسالت خاں آگے نمبر ا دیکھو۔اور لاولد میں بھی ہیں۔نعمت کے ایک بیٹا نندادون لاولد ہے۔

خاندان روشن خاں ابن جھجو خاں

لقمان خاں ابن روشن خاں ابن جھجو خاں ابن فاضل خاں ابن غالب خاں ابن خضر خاں ابن زین خاں ابن بھیکن خاں مورث اعلیٰ۔

لقمان خاں ابن روشن خاں

الٰہ دین خاں وگلاب خاں ابن لقمان خاں ابن روشن خاں ابن جھجو خاں ابن فاضل خاں ابن غالب خاں ابن خضر خاں ابن زین خاں ابن بھیکن خاں مورث اعلیٰ۔

گلاب خاں ابن لقمان خاں

مخدوم بخش ومظفر خاں ابن لقمان خاں ابن روشن خاں ابن جھجو خاں ابن فاضل خاں ابن غالب خاں ابن خضر خاں ابن زین خاں ابن بھیکن خاں مورث اعلیٰ۔

اللہ دین خاں ابن لقمان خاں

اللہ دین ابن لقمان خاں کا ذکر لاولد میں دیکھو۔

مخدوم بخش خاں ابن گلاب خاں

حبیب خاں ابن مخدوم بخش ابن گلاب خاں ابن لقمان خاں ابن روشن خاں ابن جھجو خاں ابن فاضل خاں ابن غالب خاں ابن خضر خاں ابن زین خاں ابن بھیکن خاں مورث اعلیٰ۔

۵ حبیب خاں ابن مخدوم بخش خاں

برکت اللہ خاں ومحمد ریاست خاں ورحمت خاں (لاولد احمد حسین خاں) ابن حبیب خاں ابن مخدوم بخش ابن گلاب خاں ابن لقمان خاں ابن روشن خاں ابن جھجو خاں ابن فاضل خاں ابن غالب خاں ابن خضر خاں ابن زین خاں ابن بھیکن خاں مورث اعلیٰ۔

برکت اللہ خاں ابن حبیب خاں

محمد نسیم خاں ابن برکت اللہ خاں ابن حبیب خاں ابن مخدوم بخش ابن گلاب خاں ابنلقمان خاں ابن روشن خاں ابن جھجو خاں ابن فاضل خاں ابن غالب خاں ابن خضر خاں ابن زین خاں ابن بھیکن خاں مورث اعلیٰ۔

محمد نسیم خاں ابن برکت اللہ خاں

محمد عمیم خاں و سہیل خاں و شکیل خاں و عامل خاں و آویش خاں ابن ماسٹر محمد نسیم ابن برکت اللہ خاں ابن حبیب خاں ابن مخدوم بخش ابن گلاب خاں ابن لقمان خاں ابن روشن خاں ابن جھجو خاں ابن فاضل خاں ابن غالب خاں ابن خضر خاں ابن زین خاں ابن بھیکن خاں مورث اعلیٰ۔

محمد عمیم خاں ابن محمد نسیم خاں

سمیر احمد ابن محمد عمیم خاں ابن محمد نسیم خاں ابن برکت اللہ خاں ابن حبیب خاں ابن مخدوم بخش ابن گلاب خاں ابن لقمان خاں ابن روشن خاں ابن جھجو خاں ابن فاضل خاں ابن غالب خاں ابن خضر خاں ابن زین خاں ابن بھیکن خاں مورث اعلیٰ۔

سہیل احمد ابن محمد نسیم خاں

محمد شارف خاں ابن سہیل خاں ابن محمد نسیم خاں ابن برکت اللہ خاں ابن حبیب خاں ابن مخدوم بخش ابن گلاب خاں ابن لقمان خاں ابن روشن خاں ابن جھجو خاں ابن فاضل خاں ابن غالب خاں ابن خضر خاں ابن زین خاں ابن بھیکن خاں مورث اعلیٰ۔

محمد ریاست خاں ابن حبیب خاں

محمد حبیب خاں و شریف خاں و معراج خاں و لیاقت خاں و احسان خاں ابن ریاست خاں ابن حبیب خاں ابن مخدوم بخش ابن گلاب خاں ابن لقمان خاں ابن روشن خاں ابن جھجو خاں ابن فاضل خاں ابن غالب خاں ابن خضر خاں ابن زین خاں ابن بھیکن خاں مورث اعلیٰ۔

محمد شریف خاں ابن ریاست خاں

شاکب و عامر خاں و ساجد خاں و فرحان خاں ابن محمد شریف خاں ابن ریاست خاں ابن حبیب خاں ابن مخدوم بخش ابن گلاب خاں ابن لقمان خاں ابن روشن خاں ابن جھجو خاں ابن فاضل خاں ابن غالب خاں

ابن خضر خاں ابن زین خاں ابن بھیکن خاں مورث اعلیٰ۔

معراج خاں ابن ریاست خاں

محمد شاہد خاں ابن معراج خاں ابن ریاست خاں ابن حبیب خاں ابن مخدوم بخش ابن گلاب خاں ابن لقمان خاں ابن روشن خاں ابن جھجو خاں ابن فاضل خاں ابن غالب خاں ابن خضر خاں ابن زین خاں ابن بھیکن خاں مورث اعلیٰ۔

لیاقت خاں ابن ریاست خاں

راشد و مرشد و ریحان خاں ابن لیاقت خاں ابن ریاست خاں ابن حبیب خاں ابن مخدوم بخش ابن گلاب خاں ابن لقمان خاں ابن روشن خاں ابن جھجو خاں ابن فاضل خاں ابن غالب خاں ابن خضر خاں ابن زین خاں ابن بھیکن خاں مورث اعلیٰ۔

احسان خاں ابن ریاست خاں

شاہنواز خاں و محمد کاشف و عاقب خاں ابن احسان خاں ابن ریاست خاں ابن حبیب خاں ابن مخدوم بخش ابن گلاب خاں ابن لقمان خاں ابن روشن خاں ابن جھجو خاں ابن فاضل خاں ابن غالب خاں ابن خضر خاں ابن زین خاں ابن بھیکن خاں مورث اعلیٰ۔

رحمت خاں ابن حبیب خاں

رئیس عالم و عتیق احمد (لاولد) ابن رحمت خاں ابن حبیب خاں ابن مخدوم بخش ابن گلاب خاں ابن لقمان خاں ابن روشن خاں ابن جھجو خاں ابن فاضل خاں ابن غالب خاں ابن خضر خاں ابن زین خاں ابن بھیکن خاں مورث اعلیٰ۔

اسماء لاولد خاندان مذکورہ بالا

آصف خاں ابن عبداللہ خاں ابن خدا بخش ابن شاہد خاں ابن اعظم خاں آگے نمبر ۱۴ دیکھو۔

محمد علی خاں و صفی خاں ابن حسن خاں آگے نمبر ۳ دیکھو۔

رئیس عالم و عتیق احمد ابن رحمت خاں ابن حبیب خاں ابن مخدوم بخش خاں آگے نمبر ۵ دیکھو۔

عنایت خاں ابن عبدالرزاق خاں ابن ہینگن خاں ابن اللہ دین خاں ابن لقمان خاں ابن روشن خاں

ابن جھجو خاں آگے نمبر ۴ دیکھو۔

عبد اللہ خاں ابن ہینگن خاں ابن اللہ دین خاں ابن لقمان خاں ابن روشن خاں ابن جھجو خاں آگے نمبر ۴ دیکھو۔

قدرت خاں ابن الدادر خاں ابن اللہ دین خاں ابن لقمان خاں ابن روشن خاں ابن جھجو خاں آگے نمبر ۴ دیکھو۔

شیر خاں ابن اللہ دین خاں ابن لقمان خاں ابن روشن خاں ابن جھجو خاں آگے نمبر ۴ دیکھو۔

نزداون خاں و نعمت خاں ابن اعظم خاں آگے نمبر ا دیکھو۔

ہدایت خاں ابن عبد اللہ خاں ابن نجیب خاں آگے نمبر ۳ دیکھو۔

غفور خاں ابن قادر خاں آگے نمبر ۳ دیکھو۔

تراب علی خاں ابن سرفراز علی خاں ابن مدح خاں ابن اعظم خاں آگے نمبر ا دیکھو۔

سخاوت خاں ابن رحیم خاں آگے نمبر ۴ دیکھو۔

احمد حسین خاں و یونس خاں ابن حبیب خاں آگے نمبر ۵ دیکھو۔

زاہد علی خاں ابن کریم بخش خاں ابن شاہد خاں ابن اعظم خاں آگے نمبر ا دیکھو۔

اسد علی خاں ابن خدا بخش خاں ابن شاہد خاں ابن اعظم خاں آگے نمبر ا دیکھو۔

اشرف ابن عبد اللہ خاں ابن خدا بخش خاں ابن شاہد خاں ابن اعظم خاں آگے نمبر ا دیکھو۔

خاندان سرور خاں ابن فاضل خاں (نمبر ۶) چودھرانہ

ابن غالب خاں ابن خضر خاں

مرتضٰی خاں و دراب خاں و محمد خاں و شہادت خاں و فدائی خاں ابن سرور خاں ابن فاضل خاں ابن غالب خاں ابن خضر خاں ابن زین خاں ابن بھیکن خاں عرف رائے بسائی سنگھ ابن کھانڈے رائے سنگھ مورث اعلیٰ۔

مرتضٰی خاں ابن سرور خاں

غلام نبی خاں ابن مرتضٰی خاں ابن سرور خاں ابن فاضل خاں ابن غالب خاں ابن خضر خاں ابن زین خاں ابن بھیکن خاں عرف رائے بسائی سنگھ ابن کھانڈے رائے سنگھ مورث اعلیٰ۔

غلام نبی خاں ابن مرتضٰی خاں

محمد اکبر خاں وشجاعت علی خاں ابن غلام نبی خاں ابن مرتضٰی خاں ابن سرور خاں ابن فاضل خاں ابن غالب خاں ابن خضر خاں ابن زین خاں ابن بھیکن خاں عرف رائے بسائی سنگھ ابن کھانڈے رائے سنگھ مورث اعلیٰ۔

۲ محمد اکبر خاں ابن غلام نبی خاں

حفیظ اللہ خاں ومہتاب علی خاں ومراد اللہ خاں ابن اکبر علی ابن غلام نبی خاں ابن مرتضٰی خاں ابن سرور خاں ابن فاضل خاں ابن غالب خاں ابن خضر خاں ابن زین خاں ابن بھیکن خاں عرف رائے بسائی سنگھ ابن کھانڈے رائے سنگھ مورث اعلیٰ۔

حفیظ اللہ خاں ابن محمد اکبر خاں

مولانا عبدالرؤف خاں وصمصام خاں وانوار الحق خاں ابن حفیظ اللہ خاں ابن اکبر خاں ابن غلام نبی خاں ابن مرتضٰی خاں ابن سرور خاں آگے نمبر ۲ دیکھو۔

مولانا عبدالرؤف خاں ابن حفیظ اللہ خاں

(انیس احمد خاں لاولد) ابن مولانا عبدالرؤف خاں ابن حفیظ اللہ خاں ابن اکبر خاں ابن غلام نبی خاں ابن مرتضٰی خاں ابن سرور خاں آگے نمبر ۲ دیکھو۔

مہتاب علی خاں ابن محمد اکبر خاں

حاجی احمد اللہ خاں وعطا اللہ خاں ابن مہتاب علی خاں ابن اکبر خاں ابن غلام نبی خاں ابن مرتضٰی خاں ابن سرور خاں ابن فاضل خاں ابن غالب خاں ابن خضر خاں ابن زین خاں ابن بھیکن خاں عرف رائے بسائی سنگھ ابن کھانڈے رائے سنگھ مورث اعلیٰ۔

حاجی احمد اللہ خاں ابن مہتاب علی خاں

انیس احمد وشیث احمد خاں وجلیس احمد خاں ووکیل احمد خاں وعقیل احمد خاں (لاولد) ونبیل احمد خاں وعیس احمد خاں وعدیل احمد خاں ابن احمد اللہ خاں ومہتاب علی خاں ابن محمد اکبر خاں ابن غلام نبی خاں ابن مرتضٰی خاں ابن سرور خاں ابن فاضل خاں ابن غالب خاں ابن خضر خاں ابن زین خاں ابن بھیکن خاں عرف رائے بسائی سنگھ ابن کھانڈے رائے سنگھ مورث اعلیٰ۔

انیس احمد خاں ابن حاجی احمد اللہ خاں

(نوت اولا عبدالمومن خاں) وڈاکٹر محمد ارسال خاں واکمال احمد خاں وڈاکٹر محمد افسر خاں ابن انیس احمد خاں ابن حاجی احمد اللہ خاں ابن مہتاب علی خاں ابن اکبر علی ابن غلام نبی خاں ابن مرتضیٰ خاں ابن سرور خاں ابن فاضل خاں ابن غالب خاں ابن خضر خاں ابن زین خاں ابن بھیکن خاں عرف رائے بسائی سنگھ ابن کھانڈے رائے سنگھ مورث اعلیٰ۔

ڈاکٹر محمد ارسال خاں ابن انیس احمد خاں

فرحان خاں ابن ڈاکٹر ارسال خاں ابن انیس خاں ابن حاجی احمد اللہ خاں ابن مہتاب علی خاں ابن اکبر علی ابن غلام نبی خاں ابن مرتضیٰ خاں ابن سرور خاں ابن فاضل خاں ابن غالب خاں ابن خضر خاں ابن زین خاں ابن بھیکن خاں عرف رائے بسائی سنگھ ابن کھانڈے رائے سنگھ مورث اعلیٰ۔

محمد اکمال خاں ابن انیس احمد خاں

کامران احمد خاں ابن اکمال خاں ابن انیس خاں ابن حاجی احمد اللہ خاں ابن مہتاب علی خاں ابن اکبر علی ابن غلام نبی خاں ابن مرتضیٰ خاں ابن سرور خاں ابن فاضل خاں ابن غالب خاں ابن خضر خاں ابن زین خاں ابن بھیکن خاں عرف رائے بسائی سنگھ ابن کھانڈے رائے سنگھ مورث اعلیٰ۔

ڈاکٹر محمد افسر خاں ابن انیس احمد خاں

ابھی تک صرف لڑکی ہی ہے۔

شیث احمد خاں ابن حاجی احمد اللہ خاں

تذکیر احمد خاں ابن شیث احمد خاں ابن حاجی احمد اللہ خاں ابن مہتاب علی خاں ابن اکبر علی ابن غلام نبی خاں ابن مرتضیٰ خاں ابن سرور خاں ابن فاضل خاں ابن غالب خاں ابن خضر خاں ابن زین خاں ابن بھیکن خاں عرف رائے بسائی سنگھ ابن کھانڈے رائے سنگھ مورث اعلیٰ۔

تذکیر احمد ابن شیث احمد خاں

فرحان احمد وکامران احمد ابن تذکیر احمد خاں ابن شیث احمد خاں ابن حاجی احمد اللہ خاں ابن مہتاب علی خاں ابن اکبر علی ابن غلام نبی خاں ابن مرتضیٰ خاں ابن سرور خاں ابن فاضل خاں ابن غالب خاں ابن خضر خاں ابن زین خاں ابن بھیکن خاں عرف رائے بسائی سنگھ ابن کھانڈے رائے سنگھ مورث اعلیٰ۔

جلیس احمد خاں ابن حاجی احمد اللہ خاں

محمد اورنگ زیب ابن محمد ارشد خاں ابن جلیس احمد خاں ابن حاجی احمد اللہ خاں ابن مہتاب علی خاں ابن اکبر علی ابن غلام نبی خاں ابن مرتضیٰ خاں ابن سرور خاں ابن فاضل خاں ابن غالب خاں ابن خضر خاں ابن زین خاں ابن بھیکن خاں عرف رائے بسائی سنگھ ابن کھانڈے رائے سنگھ مورث اعلیٰ۔

نبیل احمد خاں ابن حاجی احمد اللہ خاں

محمد اکرم خاں و محمد حادث خاں ابن نبیل احمد خاں ابن حاجی احمد اللہ خاں ابن مہتاب علی خاں ابن اکبر علی ابن غلام نبی خاں ابن مرتضیٰ خاں ابن سرور خاں ابن فاضل خاں ابن غالب خاں ابن خضر خاں ابن زین خاں ابن بھیکن خاں عرف رائے بسائی سنگھ ابن کھانڈے رائے سنگھ مورث اعلیٰ۔

محمد اکرم خاں ابن نبیل احمد خاں

ابن محمد اکرم خاں ابن نبیل خاں ابن حاجی احمد اللہ خاں ابن مہتاب علی خاں ابن اکبر علی ابن غلام نبی خاں ابن مرتضیٰ خاں ابن سرور خاں ابن فاضل خاں ابن غالب خاں ابن خضر خاں ابن زین خاں ابن بھیکن خاں عرف رائے بسائی سنگھ ابن کھانڈے رائے سنگھ مورث اعلیٰ۔

عیش احمد خاں ابن حاجی احمد اللہ خاں

محمد کیف خاں ابن عیش احمد خاں ابن حاجی احمد اللہ خاں ابن مہتاب علی خاں ابن اکبر علی ابن غلام نبی خاں ابن مرتضیٰ خاں ابن سرور خاں ابن فاضل خاں ابن غالب خاں ابن خضر خاں ابن زین خاں ابن بھیکن خاں عرف رائے بسائی سنگھ ابن کھانڈے رائے سنگھ مورث اعلیٰ۔

عدیل احمد خاں ابن حاجی احمد اللہ خاں

اتالیق احمد خاں و ادیب احمد خاں ابن عدیل احمد خاں ابن حاجی احمد اللہ خاں ابن مہتاب علی خاں ابن اکبر علی ابن غلام نبی خاں ابن مرتضیٰ خاں ابن سرور خاں ابن فاضل خاں ابن غالب خاں ابن خضر خاں ابن زین خاں ابن بھیکن خاں عرف رائے بسائی سنگھ ابن کھانڈے رائے سنگھ مورث اعلیٰ۔

عطا اللہ خاں ابن مہتاب علی خاں

محمد آنبیا خاں و محمد ابدالی خاں و محمد ازکیا خاں و محمد اولیا خاں ابن عطا اللہ خاں ابن مہتاب علی خاں ابن اکبر علی خاں ابن غلام نبی خاں ابن مرتضیٰ خاں ابن سرور خاں ابن فاضل خاں ابن غالب خاں ابن خضر خاں ابن

زین خاں ابن بھیکن خاں عرف رائے بسائی سنگھ ابن کھانڈے رائے سنگھ مورث اعلیٰ۔

محمد انبیا خاں ابن عطاءاللہ خاں

اسمال احمد خاں و محمد افسر خاں ابن محمد انبیا خاں ابن عطاءاللہ خاں ابن مہتاب علی خاں ابن اکبر علی ابن غلام نبی خاں ابن مرتضیٰ خاں ابن سرور خاں ابن فاضل خاں ابن غالب خاں ابن خضر خاں ابن زین خاں ابن بھیکن خاں عرف رائے بسائی سنگھ ابن کھانڈے رائے سنگھ مورث اعلیٰ۔

محمد ازکیا خاں ابن عطاءاللہ خاں

حسان احمد ابن ازکیا خاں ابن عطاءاللہ خاں ابن مہتاب علی خاں ابن اکبر علی ابن غلام نبی خاں ابن مرتضیٰ خاں ابن سرور خاں ابن فاضل خاں ابن غالب خاں ابن خضر خاں ابن زین خاں ابن بھیکن خاں عرف رائے بسائی سنگھ ابن کھانڈے رائے سنگھ مورث اعلیٰ۔

محمد اولیا خاں ابن عطاءاللہ خاں

یوسف خاں و وقار خاں و کیف خاں ابن اولیا خاں ابن عطاءاللہ خاں ابن مہتاب علی خاں ابن اکبر علی ابن غلام نبی خاں ابن مرتضیٰ خاں ابن سرور خاں ابن فاضل خاں ابن غالب خاں ابن خضر خاں ابن زین خاں ابن بھیکن خاں عرف رائے بسائی سنگھ ابن کھانڈے رائے سنگھ مورث اعلیٰ۔

مراداللہ خاں ابن اکبر خاں

محمد فاروق خاں ابن محمد اکبر خاں ابن غلام نبی خاں ابن مرتضیٰ خاں ابن سرور خاں ابن فاضل خاں ابن غالب خاں ابن خضر خاں ابن زین خاں ابن بھیکن خاں مورث اعلیٰ۔

محمد فاروق خاں ابن مراداللہ خاں

محمد احمد خاں و فردوس خاں و مسعود خاں ابن محمد فاروق خاں ابن مراداللہ خاں ابن اکبر خاں ابن غلام نبی خاں ابن مرتضیٰ خاں ابن سرور خاں ابن فاضل خاں ابن غالب خاں ابن خضر خاں ابن زین خاں ابن بھیکن خاں مورث اعلیٰ۔

محمد احمد خاں ابن محمد فاروق خاں

محمد انس خاں و محمد ارشد خاں ابن محمد احمد خاں ابن محمد فاروق خاں ابن مراداللہ خاں ابن اکبر خاں ابن غلام نبی خاں ابن مرتضیٰ خاں ابن سرور خاں ابن فاضل خان ابن غالب خاں ابن خضر خاں ابن زین خاں ابن؟

بھیکن خاں مورث اعلیٰ۔

محمد انس خاں ابن محمد احمد خاں۔

محمد هاران خان ابن محمد انس خان ابن محمد احمد خان ابن فاروق خان ابن مراد اللہ خان
ابن محمد اکبر خان آگے نمبر ۲ میں دیکھو

فردوس احمد ابن محمد فاروق خاں

مختار احمد زیاد احمد افروز احمد واقان احمد خاں ابن فردوس احمد ابن محمد فاروق خاں ابن مراد اللہ خاں ابن اکبر خاں ابن غلام نبی خاں ابن مرتضیٰ خاں ابن سرور خاں ابن فاضل خاں ابن غالب خاں ابن خضر خاں ابن زین خاں ابن بھیکن خاں مورث اعلیٰ۔

مصود احمد ابن محمد فاروق خاں

محمد فہد خاں و محمد فیصل خاں ابن مصود خاں ابن محمد فاروق خاں ابن مراد اللہ خاں ابن اکبر خاں ابن غلام نبی خاں ابن مرتضیٰ خاں ابن سرور خاں ابن فاضل خاں ابن غالب خاں ابن خضر خاں ابن زین خاں ابن بھیکن خاں مورث اعلیٰ۔

۳۔ خاندان حافظ شجاعت علی خاں ابن غلام نبی خاں

حافظ شفیع اللہ خاں و محمد امین خاں ابن حافظ شجاعت علی خاں ابن غلام نبی خاں ابن مرتضیٰ خاں ابن سرور خاں ابن فاضل خاں ابن غالب خاں ابن خضر خاں ابن زین خاں ابن بھیکن خاں مورث اعلیٰ۔

حافظ شفیع اللہ خاں ابن حافظ شجاعت علی خاں

حافظ محمد اسمٰعیل خاں و محمد یار خاں ابن حافظ شفیع خاں ابن حافظ شجاعت علی خاں ابن غلام نبی خاں ابن مرتضیٰ خاں ابن سرور خاں ابن فاضل خاں ابن غالب خاں ابن خضر خاں ابن زین خاں ابن بھیکن خاں مورث اعلیٰ۔

حافظ محمد اسمٰعیل خاں ابن حافظ شفیع اللہ خاں

محمد مکہ خاں ابن حافظ محمد اسمٰعیل خاں ابن حافظ شفیع اللہ خاں ابن شجاعت علی خاں ابن غلام نبی خاں ابن مرتضیٰ خاں ابن سرور خاں ابن فاضل خاں ابن غالب خاں ابن خضر خاں ابن زین خاں ابن بھیکن خاں مورث اعلیٰ۔

محمد مکہ خاں

حافظ محمد اسلم خاں و محمد مقصود خاں و محمد معروف خاں ابن مکہ خاں ابن محمد اسمٰعیل خاں ابن حافظ شفیع اللہ خاں ابن حافظ شجاعت علی خاں ابن غلام نبی خاں ابن مرتضیٰ خاں ابن سرور خاں ابن فاضل خاں ابن غالب خاں ابن خضر خاں ابن زین خاں ابن بھیکن خاں مورث اعلیٰ۔

حافظ محمد اسلم خاں ابن مکہ خاں

اقتباس احمد و محمد عالم و محمود عالم خاں ابن حافظ محمد اسلم خاں ابن مکہ خاں ابن محمد اسمٰعیل خاں ابن حافظ شفیع اللہ خاں ابن حافظ شجاعت علی خاں ابن غلام نبی خاں ابن مرتضیٰ خاں ابن سرور خاں ابن فاضل خاں ابن غالب خاں ابن خضر خاں ابن زین خاں ابن بھیکن خاں مورث اعلیٰ۔

اقتباس احمد ابن حافظ محمد اسلم خاں

سلمان احمد ابن اقتباس احمد ابن حافظ محمد اسلم خاں ابن مکہ خاں ابن محمد اسمٰعیل خاں ابن حافظ شفیع اللہ خاں ابن حافظ شجاعت علی خاں ابن غلام نبی خاں ابن مرتضیٰ خاں ابن سرور خاں ابن فاضل خاں ابن غالب خاں ابن خضر خاں ابن زین خاں ابن بھیکن خاں مورث اعلیٰ۔

محمد حضور خاں ابن مکہ خاں

اصحاب خاں ابن حضور خاں ابن مکہ خاں ابن محمد اسمٰعیل خاں ابن حافظ شفیع اللہ خاں ابن حافظ شجاعت علی خاں ابن غلام نبی خاں ابن مرتضیٰ خاں ابن سرور خاں ابن فاضل خاں ابن غالب خاں ابن خضر خاں ابن زین خاں ابن بھیکن خاں مورث اعلیٰ۔

محمد معروف خاں ابن مکہ خاں

محمد عامر خاں ابن معروف خاں ابن مکہ خاں ابن محمد اسمٰعیل خاں ابن حافظ شفیع اللہ خاں ابن حافظ شجاعت علی خاں ابن غلام نبی خاں ابن مرتضیٰ خاں ابن سرور خاں ابن فاضل خاں ابن غالب خاں ابن خضر خاں ابن زین خاں ابن بھیکن خاں مورث اعلیٰ۔

محمد یار خاں ابن شفیع اللہ خاں

کرامت اللہ خاں و محمد حامد خاں و محمد یحیٰی خاں ابن محمد یار خاں ابن شفیع اللہ خاں ابن حافظ شجاعت علی خاں ابن غلام نبی خاں ابن مرتضیٰ خاں ابن سرور خاں ابن فاضل خاں ابن غالب خاں ابن خضر خاں ابن

زین خاں ابن بھیکن خاں مورث اعلیٰ۔

محمد یار خاں ابن

کرامت اللہ خاں

محمد عمر خاں

محمد عمر خاں و محمد عمران و محمد فرقان خاں ابن کرامت اللہ خاں و ابن حافظ شفیع اللہ خاں ابن حافظ شجاعت علی خاں ابن غلام نبی خاں ابن مرتضیٰ خاں ابن سرور خاں ابن فاضل خاں ابن غالب خاں ابن خضر خاں ابن زین خاں ابن بھیکن خاں مورث اعلیٰ۔

محمد عرفان خاں ابن کرامت اللہ خاں

گلریز خاں و گلشیر خاں ابن عرفان خاں ابن کرامت اللہ خاں و ابن حافظ شفیع اللہ خاں ابن حافظ شجاعت علی خاں ابن غلام نبی خاں ابن مرتضیٰ خاں ابن سرور خاں ابن فاضل خاں ابن غالب خاں ابن خضر

محمد امین خاں ابن حافظ شجاعت علی خاں

(محمد صدیق خاں لاولد) و محمد رفیق خاں ابن امین خاں ابن حافظ شجاعت علی خاں

آگے نمبر ۳۱ دیکھو

محمد رفیق خاں ابن محمد امین خاں

حافظ محمد آفاق خاں ابن محمد رفیق خاں ابن امین خاں آگے نمبر ۳۱ دیکھو

محمد آفاق خاں ابن محمد رفیق خاں :۔ محمد منساب خاں و محمد میساق خاں ابن آفاق خاں ابن رفیق خاں ابن امین خاں آگے نمبر ۳۱ دیکھو۔

محمد منساب خاں :۔ محمد لئیق خاں و البان خاں ابن منساب خاں ابن محمد آفاق خاں ابن رفیق خاں ابن امین خاں آگے نمبر ۳۱ دیکھو

غفران خاں و سلمان خاں ابن یحییٰ خاں ابن محمد یار خاں ابن حافظ شفیع اللہ خاں ابن حافظ شجاعت علی خاں ابن غلام نبی خاں ابن مرتضیٰ خاں ابن سرور خاں ابن فاضل خاں ابن غالب خاں ابن خضر خاں ابن زین خاں ابن بھیکن خاں مورث اعلیٰ۔

خاندان دراب خاں ابن سرور خاں

جہانگیر خاں (حسین خاں لاولد) ابن دراب خاں ابن سرور خاں ابن فاضل خاں ابن غالب خاں

ابن خضر خاں ابن زین خاں ابن بھیکن خاں عرف رائے بسائی سنگھ ابن کھانڈے رائے سنگھ مورث اعلیٰ۔

جہانگیر خاں ابن دراب خاں

قادر خاں ابن جہانگیر خاں ابن دراب خاں ابن سرور خاں ابن فاضل خاں ابن غالب خاں ابن خضر خاں ابن زین خاں ابن بھیکن خاں عرف رائے بسائی سنگھ ابن کھانڈے رائے سنگھ مورث اعلیٰ۔

2 سلامت اللہ خاں ابن قادر خاں

محمد طاہر خاں و محمد فاخر خاں و محمد ذاکر خاں و محمد ظاہر خاں و کالیا رفیق خاں و محمد ناصر خاں ابن سلامت اللہ خاں ابن قادر خاں ابن جہانگیر خاں ابن دراب خاں ابن سرور خاں ابن فاضل خاں ابن غالب خاں ابن خضر خاں ابن زین خاں ابن بھیکن خاں عرف رائے بسائی سنگھ ابن کھانڈے رائے سنگھ مورث اعلیٰ۔

کالیا رفیق خاں ابن سلامت اللہ خاں

محمد ظہیر خاں (لاولد) ابن محمد کالیا رفیق خاں ابن سلامت اللہ خاں ابن قادر خاں ابن جہانگیر خاں ابن دراب خاں ابن سرور خاں ابن فاضل خاں ابن غالب خاں ابن خضر خاں ابن زین خاں ابن بھیکن خاں عرف رائے بسائی سنگھ ابن کھانڈے رائے سنگھ مورث اعلیٰ۔

نوٹ

محمد طاہر خاں و محمد فاخر خاں و محمد ذاکر خاں و محمد ظاہر خاں و محمد ناصر خاں ابن سلامت اللہ خاں یہ سب بھائی گونڈہ ضلع میں آباد ہیں اور انکی نسل بھی چل رہی ہے لیکن نام کسی کے نسل کا نہیں مل سکا۔

1 شرافت اللہ خاں ابن قادر خاں

محمد ہارون خاں ہولدار و معین الدین خاں و محمد کفایت اللہ (لاولد) و عبد التواب خاں (لاولد) ابن شرافت خاں ابن قادر خاں ابن جہانگیر خاں ابن دراب خاں ابن سرور خاں ابن فاضل خاں ابن غالب خاں ابن خضر خاں ابن زین خاں ابن بھیکن خاں عرف رائے بسائی سنگھ ابن کھانڈے رائے سنگھ مورث اعلیٰ۔

محمد ہارون خاں ابن شرافت اللہ خاں

محتصیم احمد خاں ابن محمد ہارون ہولدار ابن شرافت اللہ خاں ابن قادر خاں ابن جہانگیر خاں ابن دارب خاں ابن سرور خاں ابن فاضل خاں ابن غالب خاں ابن خضر خاں ابن زین خاں ابن بھیکن خاں عرف رائے بسائی سنگھ ابن کھانڈے رائے سنگھ مورث اعلیٰ۔

معین الدین خاں ابن شرافت اللہ خاں

اوسامہ خاں و محمد ارشد خاں ابن معین الدین ابن شرافت اللہ خاں ابن قادر خاں ابن جہانگیر خاں ابن دراب خاں ابن سرور خاں ابن فاضل خاں ابن غالب خاں ابن خضر خاں ابن زین خاں ابن بھیکن خاں عرف رائے بسائی سنگھ ابن کھانڈے رائے سنگھ مورث اعلیٰ۔

خاندان محمد خاں ابن سرور خاں

سردار خاں (لاولد) و مہابت خاں ابن محمد خاں ابن سرور خاں ابن فاضل خاں ابن غالب خاں ابن خضر خاں ابن زین خاں ابن بھیکن خاں عرف رائے بسائی سنگھ ابن کھانڈے رائے سنگھ مورث اعلیٰ۔

۵ مہابت خاں ابن محمد خاں

خال خاں واشرف خاں واسد علی خاں وغفور خاں وخدا بخش خاں ابن مہابت خاں ابن محمد خاں ابن سرور خاں ابن فاضل خاں ابن غالب خاں ابن خضر خاں ابن زین خاں ابن بھیکن خاں عرف رائے بسائی سنگھ ابن کھانڈے رائے سنگھ مورث اعلیٰ۔

اسد علی خاں ابن مہابت خاں

واحد علی (لاولد) و محمد رضا خاں ابن اسد علی خاں ابن مہابت خاں ابن محمد خاں ابن سرور خاں ابن فاضل خاں ابن غالب خاں ابن خضر خاں ابن زین خاں ابن بھیکن خاں عرف رائے بسائی سنگھ ابن کھانڈے رائے سنگھ مورث اعلیٰ۔

محمد رضا خاں ابن اسد علی خاں

ماسٹر انعام اللہ خاں ابن محمد رضا خاں ابن اسد علی خاں ابن مہابت خاں ابن محمد خاں ابن سرور خاں ابن فاضل خاں ابن غالب خاں ابن خضر خاں ابن زین خاں ابن بھیکن خاں عرف رائے بسائی سنگھ ابن کھانڈے رائے سنگھ مورث اعلیٰ۔

۶ ماسٹر انعام اللہ خاں ابن محمد رضا خاں

توفیق احمد خاں و توصیف احمد خاں و توحید احمد خاں ابن انعام اللہ خاں ابن محمد رضا خاں ابن اسد علی خاں ابن مہابت خاں ابن محمد خاں ابن سرور خاں ابن فاضل خاں ابن غالب خاں ابن خضر خاں ابن زین خاں ابن بھیکن خاں عرف رائے بسائی سنگھ ابن کھانڈے رائے سنگھ مورث اعلیٰ۔

توفیق احمد خاں

تنویر احمد ووقار احمد وجرار احمد اں ابن توفیق احمد خاں ابن انعام اللہ خاں ابن محمد رضا خاں ابن اسد علی خاں ابن مہابت خاں ابن محمد خاں ابن سرور خاں ابن فاضل خاں ابن غالب خاں ابن خضر خاں ابن زین خاں ابن بھیکن خاں عرف رائے بسائی سنگھ ابن کھانڈے رائے سنگھ مورث اعلیٰ۔

وقار احمد خاں ابن توفیق احمد خاں

طلہٰ خاں ابن وقار خاں ابن توفیق احمد ابن ابن ماسٹر انعام اللہ خاں ابن محمد رضا خاں ابن اسد علی خاں ابن مہابت خاں ابن محمد خاں ابن سرور خاں ابن فاضل خاں ابن غالب خاں ابن خضر خاں ابن زین خاں ابن بھیکن خاں عرف رائے بسائی سنگھ ابن کھانڈے رائے سنگھ مورث اعلیٰ۔

توصیف احمد خاں ابن انعام اللہ خاں

توقیر احمد وطارق احمد واحرار احمد خاں ابن توصیف احمد خاں ابن ماسٹر انعام اللہ خاں ابن محمد رضا خاں ابن اسد علی خاں ابن مہابت خاں ابن محمد خاں ابن سرور خاں ابن فاضل خاں ابن غالب خاں ابن خضر خاں ابن زین خاں ابن بھیکن خاں عرف رائے بسائی سنگھ ابن کھانڈے رائے سنگھ مورث اعلیٰ۔

توقیر احمد خاں ابن توصیف احمد خاں

شاد عالم خاں ومشتاق عالم خاں ابن توقیر احمد توقیر احمد ابن توصیف احمد خاں ابن ماسٹر انعام اللہ خاں ابن محمد رضا خاں ابن اسد علی خاں ابن مہابت خاں ابن محمد خاں ابن سرور خاں ابن فاضل خاں ابن غالب خاں ابن خضر خاں ابن زین خاں ابن بھیکن خاں عرف رائے بسائی سنگھ ابن کھانڈے رائے سنگھ مورث اعلیٰ۔

طارق خاں ابن توصیف خاں

ارسلان خاں ابن طارق خاں ابن توصیف احمد خاں ابن ماسٹر انعام اللہ خاں ابن محمد رضا خاں ابن اسد علی خاں ابن مہابت خاں ابن محمد خاں ابن سرور خاں ابن فاضل خاں ابن غالب خاں ابن خضر خاں ابن زین خاں ابن بھیکن خاں عرف رائے بسائی سنگھ ابن کھانڈے رائے سنگھ مورث اعلیٰ۔

توحید احمد خاں ابن انعام اللہ خاں

ببلو خاں و عاصف خاں ابن توحید خاں ابن انعام اللہ خاں ابن محمد رضا خاں ابن اسد علی خاں ابن مہابت خاں ابن محمد خاں ابن سرور خاں ابن فاضل خاں ابن غالب خاں ابن خضر خاں ابن زین خاں ابن بھیکن خاں عرف رائے بسائی سنگھ ابن کھانڈے رائے سنگھ مورث اعلیٰ۔

خاندان غفور خاں ابن مہابت خاں

محمد شاکر خاں و محمد ذاکر خاں ابن غفور خاں ابن مہابت خاں ابن محمد خاں ابن سرور خاں ابن فاضل خاں ابن غالب خاں ابن خضر خاں ابن زین خاں ابن بھیکن خاں عرف رائے بسائی سنگھ ابن کھانڈے رائے سنگھ مورث اعلیٰ۔

محمد شاکر خاں ابن غفور خاں

محمد فاخر خاں و محمد ناصر خاں و محمد صابر خاں و ناظر خاں و محمد ہارون خاں ابن شاکر خاں ابن غفور خاں ابن مہابت خاں ابن محمد خاں ابن سرور خاں ابن فاضل خاں ابن غالب خاں ابن خضر خاں ابن زین خاں ابن بھیکن خاں عرف رائے بسائی سنگھ ابن کھانڈے رائے سنگھ مورث اعلیٰ۔

محمد صابر خاں ابن شاکر خاں

مسعود خاں و مسرور خاں وم و سمعون خاں و صبور خاں ابن محمد صابر خاں ابن محمد شاکر خاں ابن غفور خاں ابن مہابت خاں ابن محمد خاں ابن سرور خاں ابن فاضل خاں ابن غالب خاں ابن خضر خاں ابن زین خاں ابن بھیکن خاں عرف رائے بسائی سنگھ ابن کھانڈے رائے سنگھ مورث اعلیٰ۔

مسعود خاں انم محمد صابر خاں

مسرور خاں و افسر خاں ابن مصود خاں ابن صابر خاں ابن محمد شاکر خاں ابن غفور خاں ابن مہابت خاں ابن محمد خاں ابن سرور خاں ابن فاضل خاں ابن غالب خاں ابن خضر خاں ابن زین خاں ابن بھیکن خاں عرف رائے بسائی سنگھ ابن کھانڈے رائے سنگھ مورث اعلیٰ۔

مسرور خاں ابن صابر خاں

اطہر خاں و اظہر خاں ابن مسرور خاں ابن محمد شاکر خاں ابن غفور خاں ابن مہابت خاں ابن محمد خاں ابن سرور خاں ابن فاضل خاں ابن غالب خاں ابن خضر خاں ابن زین خاں ابن بھیکن خاں عرف رائے بسائی

سنگھ ابن کھانڈے رائے سنگھ مورث اعلیٰ۔

صبور خاں ابن صابر خاں

شہود احمد و مودود احمد ابن صبور احمد ابن صابر خاں ابن محمد شاکر خاں ابن غفور خاں ابن مہابت خاں ابن محمد خاں ابن سرور خاں ابن فاضل خاں ابن غالب خاں ابن خضر خاں ابن زین خاں ابن بھیکن خاں عرف رائے بسائی سنگھ ابن کھانڈے رائے سنگھ مورث اعلیٰ۔

محمد ناصر خان ابن محمد شاکر خاں

محمد طفیل خاں ابن ناصر خاں ابن محمد شاکر خاں ابن غفور خاں ابن مہابت خاں ابن محمد خاں ابن سرور خاں ابن فاضل خاں ابن غالب خاں ابن خضر خاں ابن زین خاں ابن بھیکن خاں عرف رائے بسائی سنگھ ابن کھانڈے رائے سنگھ مورث اعلیٰ۔

طفیل احمد خاں ابن ناصر خاں

ریحان احمد و رضوان احمد و عمران و ذیشان احمد و اجیر احمد ابن طفیل احمد ابن ناصر خاں ابن محمد شاکر خاں ابن غفور خاں ابن مہابت خاں ابن محمد خاں ابن سرور خاں ابن فاضل خاں ابن غالب خاں ابن خضر خاں ابن زین خاں ابن بھیکن خاں عرف رائے بسائی سنگھ ابن کھانڈے رائے سنگھ مورث اعلیٰ۔

رضوان احمد ابن طفیل احمد

عینان احمد ابن رضوان احمد ابن طفیل خاں ابن ناصر خاں ابن محمد شاکر خاں ابن غفور خاں ابن مہابت خاں ابن محمد خاں ابن سرور خاں ابن فاضل خاں ابن غالب خاں ابن خضر خاں ابن زین خاں ابن بھیکن خاں عرف رائے بسائی سنگھ ابن کھانڈے رائے سنگھ مورث اعلیٰ۔

عمران خاں ابن طفیل خاں

عادل خاں ابن عمران خاں ابن طفیل خاں ابن ناصر خاں ابن محمد شاکر خاں ابن غفور خاں ابن مہابت خاں ابن محمد خاں ابن سرور خاں ابن فاضل خاں ابن غالب خاں ابن خضر خاں ابن زین خاں ابن بھیکن خاں عرف رائے بسائی سنگھ ابن کھانڈے رائے سنگھ مورث اعلیٰ۔

محمد ناظر خاں ابن شاکر خاں

محمد جعفر خاں و فیصل خان ابن ناظر خاں ابن محمد شاکر خاں ابن غفور خاں ابن مہابت خاں ابن محمد خاں ابن سرور خاں ابن فاضل خاں ابن غالب خاں ابن خضر خاں ابن زین خاں ابن بھیکن خاں عرف رائے بسائی سنگھ ابن کھانڈے رائے سنگھ مورث اعلیٰ۔

محمد ہارون خاں ابن شاکر خاں

اقبال احمد و اسبال احمد و اکمال احمد و ارسال احمد ابن ہارون خاں ابن محمد شاکر خاں ابن غفور خاں ابن مہابت خاں ابن محمد خاں ابن سرور خاں ابن فاضل خاں ابن غالب خاں ابن خضر خاں ابن زین خاں ابن بھیکن خاں عرف رائے بسائی سنگھ ابن کھانڈے رائے سنگھ مورث اعلیٰ۔

اقبال احمد ابن ہارون خاں

موثر خاں و طابش خاں ابن اقبال خاں ابن ہارون خاں ابن محمد شاکر خاں ابن غفور خاں ابن مہابت خاں ابن محمد خاں ابن سرور خاں ابن فاضل خاں ابن غالب خاں ابن خضر خاں ابن زین خاں ابن بھیکن خاں عرف رائے بسائی سنگھ ابن کھانڈے رائے سنگھ مورث اعلیٰ۔

محمد ذاکر خاں ابن غفور خاں

محمد طاہر خاں و محمد طیب خاں ابن ذاکر خاں ابن غفور خاں ابن مہابت خاں ابن محمد خاں ابن سرور خاں ابن فاضل خاں ابن غالب خاں ابن خضر خاں ابن زین خاں ابن بھیکن خاں عرف رائے بسائی سنگھ ابن کھانڈے رائے سنگھ مورث اعلیٰ۔

محمد طاہر خاں ابن محمد ذاکر خاں

محمد زاہد خاں و محمد راشد خاں و حافظ محمد واحد خاں و محمد عابد خاں ابن طاہر خاں ابن محمد ذاکر خاں ابن غفور خاں ابن مہابت خاں ابن محمد خاں ابن سرور خاں ابن فاضل خاں ابن غالب خاں ابن خضر خاں ابن زین خاں ابن بھیکن خاں عرف رائے بسائی سنگھ ابن کھانڈے رائے سنگھ مورث اعلیٰ۔

محمد طیب خاں ابن ذاکر خاں

آفتاب احمد ابن محمد طیب خاں ابن ذاکر خاں ابن غفور خاں ابن مہابت خاں ابن محمد خاں ابن سرور خاں ابن فاضل خاں ابن غالب خاں ابن خضر خاں ابن زین خاں ابن بھیکن خاں عرف رائے بسائی سنگھ ابن کھانڈے رائے سنگھ مورث اعلیٰ۔

آفتاب خاں ابن طیب خاں

شاہنواز خاں وشہباز خاں ابن آفتاب خاں ابن طیب خاں ابن ذاکر خاں ابن غفور خاں ابن مہابت خاں ابن محمد خاں ابن سرور خاں ابن فاضل خاں ابن غالب خاں ابن خضر خاں ابن زین خاں ابن بھیکن خاں عرف رائے بسائی سنگھ ابن کھانڈے رائے سنگھ مورث اعلیٰ۔

اسماء لاولد خاندان مذکورہ بالا (چودھرانہ)

ابراہیم خاں ابن نعیم اللہ خاں ابن حافظ شجاعت علی خاں ابن غلام نبی خاں آگے نمبر ۳ دیکھو۔

عبدالغفار خاں ابن حافظ شفیع اللہ خاں ابن حافظ شجاعت علی خاں آگے نمبر ۳ دیکھو۔

صدیق خاں ابن امین اللہ خاں ابن سجاعت علی خاں آگے نمبر ۳ دیکھو۔

صمصام علی خاں ونورالحق خاں ابن حفیظ اللہ خاں آگے نمبر ۲ دیکھو۔

وکیل احمد خاں عقیل احمد خاں ابن احمد اللہ خاں ابن مہتاب علی خاں ابن اکبر خاں آگے نمبر ۲ دیکھو۔

حمید اللہ خاں ابن عبدالرحیم خاں ابن خضر خاں ابن شجاعت علی خاں ابن سرور خاں آگے نمبر ۴ دیکھو۔

قصر بخش خاں ابن فدائی خاں ابن سرور خاں آگے نمبر ۴ دیکھو۔

واحد خاں ابن غضر خاں ابن شجاعت علی خاں ابن سرور آگے نمبر ۴ دیکھو۔

حسین خاں ابن دارب خاں ابن سرور خاں آگے نمبر ۴ دیکھو۔

مصطفے خاں ابن جہانگیر خاں ابن دارب خاں ابن سرور خاں آگے نمبر ۴ دیکھو۔

محمد کفایت اللہ خاں وعبدالتواب خاں ابن شرافت اللہ خاں ابن قادر خاں ابن جہانگیر کاں ابن دارب خاں آگے نمبر ۴ دیکھو۔

خال خاں واشرف خاں ابن مہابت خاں ابن محمد خاں آگے نمبر ۵ دیکھو۔

واحد علی خاں ابن اسد علی خاں ابن مہابت خاں ابن محمد خاں آگے نمبر ۵ دیکھو۔

حبیب خاں ابن خدابخش خاں ابن مہابت خاں ابن محمد خاں آگے نمبر ۵ دیکھو۔

توفیق احمد خاں (اولیٰ) ابن انعام اللہ خاں ابن محمد رضا خاں آگے نمبر ۶ دیکھو۔

ابراہیم خاں ابن سردار خاں ابن محمد خاں آگے نمبر ۵ دیکھو۔

(چودھرانہ ختم شد)

رسول خاں ابن لال خاں ابن سردار خاں ابن محمد خاں آگے نمبر ۵ دیکھو۔

ریاست خاں ابن قادر خاں ابن جہانگیر خاں ابن دارب خاں آگے نمبر ۴ دیکھو۔

محمد فاخر خاں ابن شاکر خاں ابن غفور خاں ابن مہابت خاں آگے نمبر ۶ دیکھو۔

خاندان شیر خاں ابن خضر خاں (نمبر ۷) کوٹ

عبداللہ خاں و اجمیر خاں و شجاعت خاں ابن شیر خاں ابن خضر خاں ابن زین خاں ابن بھیکن خاں ابن کھانڈے رائے سنگھ مورث اعلیٰ۔

عبداللہ خاں ابن شیر خاں ابن خضر خاں (کوٹ)

رحمت خاں و شمس الحق و سراج الحق خاں ابن عبداللہ خاں ابن شیر خاں ابن خضر خاں ابن زین خاں ابن بھیکن خاں مورث اعلیٰ۔

رحمت خاں ابن عبداللہ خاں

غازی خاں ابن رحمت خاں ابن عبداللہ خاں ابن شیر خاں ابن خضر خاں ابن زین خاں ابن بھیکن خاں مورث اعلیٰ۔

خاندان غازی خاں ابن رحمت خاں

سبحان خاں ابن غازی خاں ابن رحمت خاں ابن عبداللہ خاں ابن شیر خاں ابن خضر خاں ابن زین خاں بھیکن خاں مورث اعلیٰ

سبحان خاں ابن غازی خاں

فتح خاں ابن سبحان خاں ابن غازی خاں ابن رحمت خاں ابن عبداللہ خاں ابن شیر خاں ابن خضر خاں ابن زین خاں ابن بھیکن خاں مورث اعلیٰ۔

فتح خاں ابن سبحان خاں

غلام حسین خاں ابن فتح خاں ابن سبحان خاں ابن غازی خاں ابن رحمت خاں ابن عبداللہ خاں ابن شیر خاں ابن خضر خاں ابن زین خاں ابن بھیکن خاں مورث اعلیٰ۔

۱۔ خان محمد خاں ابن غلام حسین خاں

عبدالرؤف خاں و عطاءاللہ خاں ابن خان محمد خاں ابن غلام حسین خاں ابن فتح خاں ابن سبحان خاں ابن ابن غازی

خاں ابن رحمت خاں ابن عبداللہ خاں ابن شیر خاں ابن خضر خاں ابن زین خاں ابن بھیکن خاں مورث اعلیٰ۔

عطااللہ خاں ابن خان محمد خاں

طفیل احمد و محمد موسیٰ خاں و کمال احمد و جمال احمد خاں ابن عطااللہ خاں ابن خان محمد خاں ابن غلام محمد خاں آگے نمبر ادیکھو۔

طفیل احمد خاں ابن عطااللہ خاں

محمد احمد خاں ابن طفیل احمد ابن عطااللہ خاں ابن خان محمد خاں آگے نمبر ادیکھو۔

محمد موسیٰ خاں ابن عطااللہ خاں

ڈاکٹر افروز خاں و حافظ انکسار احمد و انقلاب احمد و کمال احمد خاں ابن موسیٰ خاں ابن عطااللہ خاں ابن خان محمد خاں آگے نمبر ادیکھو۔

ڈاکٹر افروز خاں ابن محمد موسیٰ خاں

عامر خاں و سالم خاں ابن ڈاکٹر افروز خاں ابن محمد موسیٰ خاں ابن عطااللہ خاں ابن خان محمد خاں آگے نمبر ادیکھو۔

حافظ انکسار احمد ابن محمد موسیٰ خاں

زید خاں ابن حافظ انکسار احمد خاں ابن محمد موسیٰ خاں ابن عطااللہ خاں ابن خان محمد خاں آگے نمبر ادیکھو۔

انقلاب احمد خاں ابن محمد موسیٰ خاں

محمد حارس خاں و محمد جاسم ابن انقلاب احمد خاں ابن محمد موسیٰ خاں ابن عطااللہ خاں ابن خان محمد خاں آگے نمبر ادیکھو۔

کمال احمد خاں ابن عطااللہ خاں

تمسیل احمد و سمیر احمد و محمد افسر و امسال احمد و محمد اشد خاں ابن کمال احمد خاں ابن عطااللہ خاں ابن خان محمد خاں آگے نمبر ادیکھو۔

جمال احمد خاں ابن عطاءاللہ خاں

محمد سلمان و محمد عاصف خاں و محمد عاطف خاں و محمد عاقب خاں ان جمال احمد خاں ابن عطاءاللہ خاں ابن خان محمد خاں آگے نمبر ادیکھو۔

کوٹ

خاندان اجمیر خاں ابن شیر خان
خاندان ولی محمد خاں عرف کھنگڑ ابن حسن علی خاں

۲۔ روشن خاں و معشوق علی خاں و ریاست خاں و جمال الدین خاں ضامن خاں ابن ولی محمد خاں ابن حسن علی خاں ابن پیر بخش خاں ابن بساون خاں ابن محمد ابن اجمیر خاں ابن شیر محمد خاں ابن خضر خاں ان زین خاں ان بھیکن خاں مورث اعلیٰ۔

روشن خاں ابن ولی محمد خاں

عبدالغفار خاں و محمد عیسیٰ خاں و محمد ہارون خاں ابن روشن خاں ابن ولی محمد خاں حسن علی خاں آگے نمبر ۲ دیکھو۔

عبدالغفّار خاں ابن روشن خاں

املاق احمد و امصاد احمد خاں ابن عبدالغفّار خاں ابن روشن خاں ابن ولی محمد خاں ابن حسن علی خاں۔ آگے نمبر ۲ دیکھو

املاق خاں ابن عبدالغفّار خاں کوٹ

شاہ منور خاں و شہباز خاں ابن املاق خاں ابن عبدالغفّار خاں ابن روشن خاں ابن ولی محمد خاں ابن حسن علی خاں آگے نمبر ۲ دیکھو۔

امصاد احمد ابن عبدالغفّار خاں

محمد طارق خاں ابن امصاد خاں ابن عبدالغفار خاں ابن روشن خاں ابن ولی محمد خاں ابن حسن علی خاں آگے نمبر ۲ دیکھو۔

محمد عیسیٰ خاں ابن روشن خاں

انکساب احمد واحتساب احمد ومحمد احمد خاں ان محمد عیسیٰ خاں ابن روشن خاں ابن ولی محمد خاں ابن حسن علی خاں آگے نمبر ۲ دیکھو۔

محمد ہارون خاں ابن روشن خاں

شاداب خاں وآفتاب احمد خاں ابن محمد ہارون خاں ابن روشن خاں ابن ولی محمد خاں ابن حسن علی خاں آگے نمبر ۲ دیکھو۔

معشوق علی خاں ابن ولی محمد خاں کوٹ

عبدالستار خاں ومحمد ذکریا خاں ابن معشوق علی خاں ابن ولی محمد خاں ابن حسن علی خاں آگے نمبر ۲ دیکھو۔

عبدالستّار خاں ابن معشوق علی خاں

نیاز احمد واعجاز احمد وریاض احمد وایاض محمد وشمشاد احمد خاں ابن عبدالستار خاں ابن معشوق علی خاں ابن ولی محمد خاں ابن علی حسن خاں۔ آگے نمبر ۲ دیکھو

نیاز احمد خاں ابن عبدالستار خاں

انتخاب احمد واعراب احمد خاں ابن نیاز احمد خاں ابن عبدالستار خاں ابن معشوق علی خاں ابن ولی محمد خاں ابن حسن علی خاں آگے نمبر ۲ دیکھو۔

انتخاب احمد خاں ابن نیاز احمد خاں

محمد شارک والبسان احمد خاں ابن انتخاب احمد ابن نیاز احمد ابن عبدالستار خاں ابن معشوق علی خاں ابن ولی محمد خاں ابن حسن علی خاں آگے نمبر ۲ دیکھو

اعراب احمد خاں ابن نیاز احمد خاں

شہزیب خاں ورحیگ احمد خاں ابن اعراب خاں ابن نیاز خاں ابن عبدالستار خاں ابن معشوق علی خاں ابن ولی محمد خاں ابن حسن علی خاں۔ آگے نمبر ۲ دیکھو

۳ اعجاز احمد خاں ابن عبدالستّار خاں کوٹ

انکسار احمد وہلال احمد وبلال احمد وروبیل احمد وامسال احمد خاں ابن اعجاز احمد خاں ابن عبدالستار خاں ابن معشوق علی خاں ابن ولی محمد خاں ابن حسن علی خاں۔ آگے نمبر ۲ دیکھو۔

انکسار احمد ابن اعجاز احمد خاں

محمد سالم خاں و عامر خاں و صارف خاں ابن انکسار خاں ابن اعجاز خاں ان عبدالستار خاں ابن معشوق علی خاں۔ آگے نمبر ۱۳ دیکھو۔

ریاض احمد خاں ابن عبدالسّتار خاں

وقاص احمد و الحاس احمد و شادان احمد و عدنان احمد و محمد صاقب خاں ابن ریاض احمد خاں ابن عبدالستار خاں۔ آگے نمبر ۱۳ دیکھو۔

ایاز احمد خاں ابن عبدالسّتار خاں

وقار احمد و وقاب احمد و محمد اکبر خاں ابن ایاز خاں ابن عبدالستار۔ آگے نمبر ۱۳ دیکھو۔

شمشاد احمد خاں ابن عبدالسّتار خاں

محمد قاصف خاں ابن شمشاد خاں ابن عبدالسّتار خاں آگے نمبر ۱۳ دیکھو۔

محمد ذکریا خاں ابن معشوق علی خاں کوٹ

محمود احمد و زبیر احمد و سجّاد احمد خاں ابن محمد زکریا خاں ابن معشوق علی خاں۔ آگے نمبر ۱۳ دیکھو۔

محمود احمد خاں ابن محمد زکریا خاں

سلمان خاں و مخمود احمد و رضوان احمد و فیضان احمد خاں ابن محمود خاں ابن محمد زکریا خاں ابن معشوق علی خاں۔ آگے نمبر ۱۳ دیکھو۔

زبیر احمد خاں ابن محمد زکریا خاں

صعیب احمد و فروض احمد خاں ابن زبیر احمد ابن محمد زکریا خاں ابن معشوق علی۔ آگے نمبر ۱۳ دیکھو۔

سجّاد خاں ابن زکریا خاں

لقمان خاں و دلشاد خاں ابن سجّاد خاں ابن زکریا خاں ابن معشوق علی خاں۔ آگے نمبر ۱۳ دیکھو۔

سلمان خاں ابن محمود خاں

عیان خاں ابن سلمان خاں ابن محمود خاں ابن زکریا خاں ابن معشوق علی خاں۔ آگے نمبر ۱۳ دیکھو۔

جمال الدین خاں ابن ولی محمد خاں
ابن حسن علی خاں ابن پیر بخش خاں

فروز احمد و فردوس احمد و امروز احمد و افضل خاں ابن فیاض خاں ابن جمال الدین خاں ابن ولی محمد خاں ابن حسن علی خاں۔ آگے نمبر ۳ دیکھو۔

ریاست استاد خاں ابن ولی محمد خاں (کوٹ)
ابن حسن علی خاں ابن پیر بخش خاں

محمد جوّاد خاں و محمد ارشاد خاں و شبّیر خاں و نوشاد خاں ابن ریاست خاں ابن ولی محمد خاں ابن حسن علی خاں آگے نمبر ۳ دیکھو۔

جوّاد خاں ابن ریاست خاں

مسرور خاں ابن جوّاد خاں ابن ریاست استاد ابن ولی محمد خاں۔ آگے نمبر ۳ دیکھو۔

سرور خاں ابن جوّاد خاں

ابوبکر خاں و محمد حارس خاں ابن سرور خاں ابن جوّاد خاں ابن ریاست استاد ابن ولی محمد خاں ۔ آگے نمبر ۳ دیکھو۔

محمد ارشاد خاں ابن جوّاد خاں کوٹ

محمد اسرائیل خاں ابن محمد ارشاد خاں ابن جوّاد خاں ابن ریاست خاں ابن ولی محمد خاں۔ آگے نمبر ۳ دیکھو۔

محمد ضامن خاں ابن ولی محمد خاں
ابن حسن علی خاں ابن پیر بخش خاں

عبدالجبار خاں و شیث احمد خاں ابن ضامن خاں ابن ولی محمد خاں۔ آگے نمبر ۳ دیکھو۔

شیث احمد خاں ابن ضامن خاں

محمد اطہر خاں و ندیم خاں و محمد احمد خاں و سلیم خاں ابن شیث احمد خاں ابن صامن خاں ابن ولی محمد خاں۔ آگے نمبر ۳ دیکھو۔

محمد اطہر خان ابن شیث احمد خاں

اطہر خاں ابن اطہر خاں ابن شیث احمد خاں ابن ضامن خاں ابن ولی محمد خاں۔ آگے نمبر ۳ دیکھو۔

سلیم خاں ابن شیث احمد خاں

آصف خاں ابن شیث احمد خاں ابن ضامن خاں ابن ولی محمد خاں۔ آگے نمبر ۳ دیکھو۔

محمد احمد ابن شیث احمد

عبدعزیز خاں ابن محمد احمد ابن ضامن ابن ولی محمد۔ آگے نمبر ۳ دیکھو۔

خاندان بدلو میاں خاں ابن اسمٰعیل خاں

حسن علی خاں ابن پیر بخش خاں

محمد ابراہیم خاں و محمد خلیل خاں و محمد جلیل خاں و محمد جمیل خاں و انیس احمد خاں و اسرار خاں و کمال خاں و افروض خاں ابن میا بدلو خاں ابن اسمٰعیل خاں ابن حسن علی خاں۔ آگے نمبر ۳ دیکھو۔

محمد جلیل خاں ابن میا بدلو خاں

آداب احمد و جاوید احمد ابن جلیل خاں ابن بدلو خاں ابن اسمٰعیل خاں ابن حسن علی خاں۔ آگے نمبر ۳ دیکھو۔

آداب احمد خاں ابن جلیل

سلمان احمد ابن آداب خاں ابن جلیل خاں ابن لداو خاں ابن اسمٰعیل خاں۔ آگے نمبر ۴ دیکھو۔

جاوید خاں ابن جلیل خاں

تصویز خاں و صویب خاں ابن خاوید خاں ابن جلیل خاں ابن بدلو خاں۔ آگے نمبر ۴ دیکھو۔

محمد جمیل خاں ابن میا بدلو خاں

آفتاب احمد و شاداب احمد و محسن خاں ابن جمیل خاں ابن بدلو خاں میاں۔ آگے نمبر ۴ دیکھو۔

آفتاب خاں ابن جمیل خاں

آصف خاں ابن آفتاب خاں ابن جمیل خاں ابن بدلو خاں میاں۔ آگے نمبر ۴ دیکھو۔

انیس احمد ابن بدلو خاں میاں

انکسار احمد ابن انیس احمد ابن بدلو میا خاں۔ آگے نمبر ۴ دیکھو۔

انکسار احمد ابن انیس احمد خاں

فیض احمد خاں ابن انکسار احمد ابن انیس احمد ابن میابدلو۔ آگے نمبر ۴ دیکھو۔

اسرار احمد ابن میابدلو خاں میاں

آویش خاں وانتخاب خاں وعامر خاں وناوید خاں ابن اسرار خاں ابن بدلو خاں ۔آگے نمبر ۴ دیکھو۔

کمال احمد خاں ابن میابدلو خاں کوٹ

انقلاب احمد واحرار احمد خاں ابن کمال احمد ابن بدلو خاں ۔آگے نمبر ۴ دیکھو

احرر احمد ابن کمال احمد خاں

امان احمد ابن احرار احمد ابن کمال احمد ابن بدلو خاں۔ آگے نمبر ۴ دیکھو

افروز خاں ابن بدلو خاں

شہروز خاں ابن افروض خاں ابن بدلو خاں۔ آگے نمبر ۴ دیکھو

۵ خاندان حاجی چھیدی ابن ولیعہد خاں کوٹ ابن حسن علی خاں ابن پیر بخش خاں

محمد عمر خاں وسراج خاں ومعراج خاں ابن حاجی چھیدی خاں ابن ولیعہد خاں ابن حسن علی خاں ابن پیر بخش خاں ابن بساون خاں ابن محمد خاں ابن اجمیر خاں ابن شیر خاں ابن خضر خاں ابن زین خاں ابن بھیکھن خاں مورث علی۔

محمد عمر خاں ابن حاجی چھیدی خاں

اقبال خاں وعمران خاں ونوشا خاں ابن عمر خاں ابن حاجی چھیدی خاں ابن ولیعہد خان ۔آگے نمبر ۵ دیکھو

اقبال خاں ابن عمر خاں

افسر خاں واکبر خاں وسکندر خاں وارباز خاں وآصف خاں وامان خاں ابن اقبال خاں ابن عمر خاں ابن چھیدی خاں ابن ولیعہد خاں۔ آگے نمبر ۵ دیکھو

عمران خاں ابن عمر خاں

سمیر خاں ابن عمران خاں ابن عمر خاں ابن چھیدی خاں ابن ولیعہد خاں۔ آگے نمبر ۵ دیکھو

نوشا خاں ابن عمر خاں

عامش خاں کاصف خاں وعبداللہ وساہل وارمان وریحان خاں ابن نوشا خاں ابن عمر خاں ابن چھیدی خاں ابن ولیعہد خاں۔ آگے نمبر ۵ دیکھو

سراج خاں ابن حاجی چھیدی خاں (کوٹ)

بلال احمد وحیدر خاں وریحان خاں وکامران خاں ابن سراج خاں ابن حاجی چھیدی خاں ابن ولیعہد خاں۔ آگے نمبر ۵ دیکھو

بلال احمد ابن سراج احمد خاں

محمد دانش خاں ابن بلال خاں ابن سراج خاں ابن چھیدی خاں ابن ولیعہد خاں۔ آگے نمبر ۵ دیکھو

معراج خاں ابن چھیدی خاں

انقلاب احمد وفروض احمد وشہال احمد ومحمد امین خاں ابن معراج خاں ابن حاجی چھیدی خاں ابن ولیعہد خاں۔ آگے نمبر ۵ دیکھو

خاندان شجاعت خاں ابن شیر خاں (کوٹ)

خاندان نام دار خاں ابن مہابت خاں

شخاوت خاں وعبدالحق خاں ابن نامدار خاں ابن مہابت خاں ابن بادل خاں ابن حوصل خاں ابن امام بخش خاں ابن انسر خاں ابن شجاعت خاں ابن شیر خاں ابن خضر خاں ابن زین خاں ابن بھبکھن خاں (ہندو نام رائے بساتی سنگھ) ابن کھانڈے رائے سنگھ مورث علی۔

نوٹ: مہابت خاں امیر خاں دو بھائی ہیں جو بادل خاں کے لڑکے ہیں۔ مہابت کے لڑکے نامدار اور امیر کے حبدار ہیں۔

۶۔ خاندان شخاوت خاں ابن نامدار خاں

محمد موسیٰ خاں ومحمد عیسیٰ خاں (لاولد) ابن شخاوت خاں ابن نامدار خاں ابن مہابت خاں ابن بادل خاں ابن حوصل خاں ابن امام بخش خاں ابن انسر خاں ابن شجاعت خاں ابن شیر خاں ابن خضر خاں ابن زین خاں ابن بھبکھن خاں (ہندو نام رائے بساتی سنگھ) ابن کھانڈے رائے سنگھ مورث علی۔

محمد موسیٰ خاں ابن شخاوت خاں

اکمال احمد وراحیل احمد وانسال احمد ابن محمد موسیٰ خاں ابن شخاوت خاں ابن نامدار خاں ابن مہابت خاں ابن بادل خاں ابن حوصل خاں ابن امام بخش خاں ابن انسر خاں ابن شجاعت خاں ابن شیر خاں ابن خضر خاں ابن زین خاں ابن بھبکھن خاں (ہندو نام رائے بساتی سنگھ) ابن کھانڈے رائے سنگھ مورث علی۔

عبدالحق خاں ابن نامدار خاں

محمد مبین خاں و محمد اشتیاق خاں ابن عبدالحق خاں ابن نامدار خاں ابن مہابت خاں ابن بادل خاں ابن حوصل خاں ابن امام بخش خاں ابن انسر خاں ابن شجاعت خاں ابن شیر خاں ابن خضر خاں ابن زین خاں ابن بھبکھن خاں (ہندو نام رائے بساتی سنگھ) ابن کھانڈے رائے سنگھ مورث علی۔

محمد مبین خاں ابن عبدالحق خاں

سبیل احمد وروبیل احمد ابن مبین احمد ابن عبدالحق خاں ابن نامدار خاں ابن مہابت خاں ابن بادل خاں ابن حوصل خاں ابن امام بخش خاں ابن انسر خاں ابن شجاعت خاں ابن شیر خاں ابن خضر خاں ابن زین خاں ابن بھبکھن خاں (ہندو نام رائے بساتی سنگھ) ابن کھانڈے رائے سنگھ مورث علی۔

ثبیل احمد ابن محمد مبین خاں

سلمان خاں ابن سبیل خاں ابن مبین خاں ابن عبدالحق خاں ابن نامدار خاں ابن مہابت خاں ابن بادل خاں ابن حوصل خاں ابن امام بخش خاں ابن انسر خاں ابن شجاعت خاں ابن شیر خاں ابن خضر خاں ابن زین خاں ابن بھبکھن خاں (ہندو نام رائے بساتی سنگھ) ابن کھانڈے رائے سنگھ مورث علی۔

روبیل احمد ابن محمد مبین خاں

فیصل الحق خا ابن روبیل خاں ابن محمد مبین خاں ابن عبدالحق خاں ابن نامدار خاں ابن مہابت خاں ابن بادل خاں ابن حوصل خاں ابن امام بخش خاں ابن انسر خاں ابن شجاعت خاں ابن شیر خاں ابن خضر خاں ابن زین خاں ابن بھبکھن خاں (ہندو نام رائے بساتی سنگھ) ابن کھانڈے رائے سنگھ مورث علی۔

خاندان امیر خاں ابن بادل خاں

حبدار خاں ابن امیر خاں ابن بادل خاں ابن حوصل خاں آگے نمبر ۶ دیکھو

حبدار خاں ابن امیر خاں

نعمت خاں و سلامت خاں ابن حبدار خاں ابن امیر خاں ابن بادل خاں ابن حوصل خاں آگے نمبر ۶ دیکھو۔

نعمت خاں ابن حبدار خاں

محمد نور ل خاں و محمد ہارون خاں ابن نعمت خاں ابن حمید خاں ابن امیر خاں ابن بادل خاں ابن حوصل خاں آگے نمبر ۶ دیکھو۔

۷ محمد ہارون خاں ابن نعمت خاں

محمد اجمل خاں و محمد اشد خاں و محمد اکمل خاں ابن ہارون خاں ابن نعمت خاں ابن حبدار خاں ابن امیر خاں ابن بادل خاں ابن حوصل خاں آگے نمبر ۶ دیکھو۔

سلامت خاں ابن حبدار خاں

محمد یونس خاں و انیس خاں و یوسف کمال و سلیم خاں ابن سلامت خاں ابن حبدار خاں ابن امیر خاں ابن حوصل خاں آگے نمبر ۶ دیکھو۔

محمد یونس خاں ابن سلامت خاں

صاد احمد و محمد ارفات ابن محمد یونس خاں ابن سلامت خاں ابن حبدار خاں آگے نمبر ۷ دیکھو۔

انیس خاں ابن سلامت خاں

سمیر احمد و امیر احمد ابن انیس احمد ابن سلامت خاں ابن حبدار خاں آگے نمبر ۷ دیکھو۔

یوسف کمال خاں ابن سلامت خاں

محمد شہباز خاں و محمد آصف خاں و محمد طہیب خاں ابن یوسف کمال ابن سلامت خاں ابن حبدار خاں آگے نمبر ۷ دیکھو۔

محمد سلیم خاں ابن سلامت خاں

ساہنواز خاں ابن سلیم خاں ابن سلامت خاں ابن حبدار خاں آگے نمبر ۷ دیکھو۔

اسمائے لاولد خاندان مذکورہ بالا نمبر ۷ (کوٹ)

شیر محمد خاں ابن خضر خاں

محمد عیسیٰ خاں ابن شخاوت خاں ابن نامدار خاں۔ آگے نمبر ۶ دیکھو

محمد روق خاں ابن حاجی چھصیوی خاں ابن ولیعجد خاں۔ آگے نمبر ۵ دیکھو۔

قدرت خاں ابن حمایت خاں ابن ولیعجد خاں۔ آگے نمبر ۵ دیکھو۔

نعیم خاں ابن ولی عہد خاں۔ آگے نمبر ۵ دیکھو۔

احمد خاں ابن سراج خاں ابن عبداللہ خاں ابن حسن علی خاں ابن پیر بخش خاں۔ آگے نمبر ۵ دیکھو۔

عاشق علی خاں و شمش الحق خاں ابن عبداللہ خاں۔ آگے نمبر ا دیکھو۔

معصوم رضا خاں ابن ولی محمد خاں۔ آگے نمبر ۳ دیکھو۔

محمد یار خاں ابن حسن علی خاں ابن پیر بخش خاں۔ آگے نمبر ۵ دیکھو۔

گوہر خاں و غریب خاں و ماہر خاں ابن بساون خان۔ آگے نمبر ۶ دیکھو۔

غفور خاں ابن مہابت خاں۔ آگے نمبر ۶ دیکھو

محمد علی خاں ابن بادل خاں۔ آگے نمبر ۶ دیکھو

ابراہیم خاں ابن حبدار خاں۔ آگے نمبر ۷ دیکھو

انوار الحق خاں ابن عظمت اللہ خاں ابن حبدار خاں۔ آگے نمبر ۷ دیکھو۔

جھبّر خاں و علی حسن خاں ابن امیر خاں۔ آگے نمبر ۷ دیکھو۔

رسول خاں ابن رحمت خاں ابن عبداللہ خاں۔ آگے نمبر ۶ دیکھو

صلابت خاں و مراد خاں ابن سبحان خاں۔ آگے نمبر ا دیکھو

شہادت خاں و پرتاب خاں ابن فتح خاں۔ آگے نمبر ا دیکھو۔

عبدالرزّاق خاں ابن غلام حسین خاں۔ آگے نمبر ا دیکھو۔

فرحت خاں ابن امام بخش خاں۔ آگے نمبر ۶ دیکھو۔

نوشاد احمد و محمد شبیر خاں ابن ریاست استاد خاں ابن ولی محمد خاں۔ آگے نمبر ۳ دیکھو۔

ابراہیم خاں وخلیل خاں ابن بدلو خاں ابن اسمٰعیل خاں۔ آگے نمبر ۴ دیکھو۔

تاج الدین خاں ابن اسمٰعیل خاں۔ آگے نمبر ۴ دیکھو۔

نور الحسن ابن نعمت خاں ابن عبدالرحمان آگے نمبر ۲ دیکھو

کوٹ ختم

تمہارا خاندان

باہ بنیج بھتیجا

خاندان عادل خاں ابن خضر خاں نمبر ۸

پرویز خاں و دولت خاں وحیرت خاں بزرگ خاں وحیات خاں ابن عادل خاں ابن خضر خاں ابن زین خاں ابن (مسلم نام بھیکھن خاں) اور ہندو نام تھارائے بساتی سنگھ ابن کھانڈے رائے سنگھ مورث اعلیٰ۔

۱ خاندان دولت خاں ابن عادل خاں ابن خضر خاں

سلطان خاں و کالے خاں وگلو رخاں ابن دولت خاں ابن عادل خاں ابن خضر خاں ابن زین خاں ابن بھیکفی خاں ابن مورث اعلیٰ۔ کھنڈے والے سنگھ۔

کالے خاں ابن دولت خاں ابن عادل خاں

امداد خاں ومہابت خاں وگراب خاں ابن کالے خاں ابن دولت خاں ابن عادل خاں۔ آگے نمبر ۱ دیکھو

۲ مہابت خاں ابن کالے خاں

خاندان حمایت خاں ابن ولی داد خاں

حاجی رؤف خاں ومحمد رضا خاں ومحمد یار خاں ومحمد اسمٰعیل خاں ومحمد شفیع خاں ومحمد اسلام خاں ومحمد ابراہیم خاں ابن حمایت خاں ابن ولی داد خاں ابن حسین خاں ابن بادل خاں ابن مہابت خاں ابن کالے خاں ابن دولت خاں ابن عادل خاں ابن خضر خاں ابن زین خاں ابن بھیکھن خاں مورث اعلیٰ۔

حاجی رؤف خاں ابن حمایت خاں ابن ولی داد خاں ابن حسین خاں ابن بادل خاں

محمد یعقوب خاں ابن رؤف خاں ابن حمایت خاں ابن ولی داد خاں۔ آگے نمبر ۲ دیکھو

۳ محمد یعقوب خاں ابن حاجی رؤف خاں

معروف خاں ومحفوظ خاں وفرحان خاں ومسرور خاں ورضوان خاں ومحمد صفیان خاں ومحمد سلمان خاں و

ابن یعقوب خاں ابن حاجی عبدالرؤف خاں ابن حمایت خاں۔ آگے نمبر۲ دیکھو

محفوظ خاں ابن یعقوب خاں

فروز خاں وار باز خاں ابن محفوظ خاں ابن یعقوب خاں ابن حاجی رؤف خاں ابن حمایت

خاں۔ آگے نمبر۳ دیکھو

فریہان

فریہان خاں ابن یعقوب خاں

ساہل خاں وسلطان خاں وراہل خاں ابن قریہان خاں ابن یعقوب خاں ابن رؤف خاں ابن حمایت

خاں۔ آگے نمبر۳ دیکھو

مسرور خاں ابن یعقوب خاں

ارسلان خاں ومنگول خاں ابن مسرور خاں ابن یعقوب خاں ابن رؤف خاں ابن حمایت

خاں۔ آگے نمبر۳ دیکھو

سلمان خاں ابن یعقوب خاں

عاظم خاں ابن سلمان خاں ابن یعقوب خاں ابن حاجی رؤف خاں ابن حمایت خاں۔

آگے نمبر۳ دیکھو

محمد رضا خاں ابن حمایت خاں

شیر احمد خاں وکریم اللہ خاں ابن محمد رضا خاں ابن حمایت خاں۔ آگے نمبر۳ دیکھو

شیر احمد خاں ابن محمد رضا خاں

سمیر خاں ومحمد خاں وفیض خاں ونبیل خاں وسبیل خاں ابن شیر احمد خاں ابن محمد رضا خاں ابن حمایت

خاں۔ آگے نمبر۳ دیکھو

سمیر خاں ابن شیر احمد خاں

عیان احمد ابن سمیر احمد خاں ابن شیر احمد خاں ابن محمد رضا خاں ابن حمایت خاں۔ آگے نمبر۳ دیکھو

فیض محمد ابن شیر احمد خاں

فیصل خاں وفوجان خاں ابن فیض محمد ابن شیر محمد خاں ابن محمد رضا خاں ابن حمایت خاں۔

آگے نمبر۳ دیکھو

کریم اللہ خاں ابن محمد رضا خاں

علی محمد و شاہد و اشر خاں و ساجد خاں و عاصف خاں ابن کریم اللہ خاں ابن محمد رضا خاں ابن حمایت خاں۔ آگے نمبر ۳ دیکھو

علی محمد خاں ابن کریم اللہ خاں

جاسم خاں ابن علی محمد خاں ابن کریم اللہ کاں ابن محمد رضا خاں ابن حمایت خاں۔ آگے نمبر ۳ دیکھو

محمد یار خاں ابن حمایت خاں

ظہیر خاں ابن محمد یار خاں ابن حمایت خاں۔ آگے نمبر ۳ دیکھو

ظہیر خاں ابن محمد یار خاں

شکیل احمد خاں ابن ظہیر خاں ابن محمد یار خاں ابن حمایت خاں۔ آگے نمبر ۳ دیکھو

شکیل احمد ابن ظہیر خاں

فہد خاں ولید خاں ابن شکیل خاں ابن ظہیر خاں ابن محمد یار خاں ابن حمایت خاں۔ آگے نمبر ۳ دیکھو

محمد اسمٰعیل خاں ابن حمایت خاں

محمد اقبال خاں ابن محمد اسمٰعیل خاں ابن حمایت خاں۔ آگے نمبر ۳ دیکھو

محمد اقبال خاں محمد اسمٰعیل خاں

ارسلان خاں ابن محمد اقبال خاں ابن محمد اسمٰعیل خاں ابن حمایت خاں۔ آگے نمبر ۳ دیکھو

محمد شفیع خاں ابن حمایت خاں

محمد ہارون خاں و علی اللہ خاں و محمد فاروق خاں ابن محمد شفیع خاں ابن حمایت خاں۔ آگے نمبر ۳ دیکھو

محمد ہارون خاں ابن شفیع خاں

توحید خاں و شہراب خاں توصیف خاں ابن محمد ہارون خاں ابن محمد شفیع خاں ابن حمایت خاں۔ آگے نمبر ۳ دیکھو

توحید خاں ابن ہارون خاں

ایک لڑکا ہے جو کلکتہ میں پیدا ہوا اور وہی پر ہے جسکی وجہ سے نام معلوم نہیں ہو سکا۔

سہراب خاں ابن ہارون خاں

اشرف خاں و وقاف خاں ابن سہراب خاں ابن ہارون خاں ابن محمد شفیع خاں ابن حمایت خاں۔ آگے نمبر۳ دیکھو

فاروق خاں ابن ہارون خاں

تسیر خاں ومحمود خاں وراشد خاں ابن فاروق ابن محمد شفیع خاں ابن حمایت خاں۔ آگے نمبر۳ دیکھو

محمد اسلام خاں ابن حمایت خاں

محمد کمال خاں وافضال احمد ومحمد صغیر خاں ومشطبیر خاں ابن محمد اسلام خاں ابن حمایت خاں۔ آگے نمبر۳ دیکھو

محمد کمال خاں ابن محمد اسلام خاں

عادل خاں وصادق خاں وعبداللہ خاں وعبید خاں وزبیر خاں ومستقیم خاں وعابد خاں ابن کمال خاں ابن محمد اسلام خاں ابن حمایت خاں۔ آگے نمبر۳ دیکھو

عادِل خاں ابن کمال خاں

شہاب ابن عادل خاں ابن کمال خاں ابن اسلام خاں ابن حمایت خاں۔ آگے نمبر۳ دیکھو

افضال احمد ابن محمد اسلام خاں

سالم خاں وعامر خاں ابن افضال خاں ابن اسلام خاں ابن حمایت خاں۔ آگے نمبر۳ دیکھو

محمد سگیر خاں ابن اسلام خاں

فراز خاں وفیجان خاں وحزیفا خاں ابن محمد سگیر خاں محمد اسلام خاں ابن حمایت خاں۔ آگے نمبر۳ دیکھو

مستوپر احمد خاں ابن محمد اسلام خاں

فرحاد خاں وحمزہ خاں ابن مشتوپر خاں ابن اسلام خاں ابن حمایت خاں۔ آگے نمبر۳ دیکھو

محمد ابراہیم خاں ابن حمایت خاں

قدیر خاں، جمال خاں، نہال خاں ابن ابراہیم خاں ابن حمایت خاں۔ آگے نمبر۳ دیکھو

قدیر خاں ابن ابراہیم خاں

کلیم خاں وعلیم خاں ابن قدیر خاں ابن ابراہیم خاں ابن حمایت خاں۔ آگے نمبر۳ دیکھو

کلیم خاں ابن قدیر خاں

معاز خاں ابن کلیم خاں ابن قدیر خاں ابن ابراہیم خاں ابن حمایت خاں۔ آگے نمبر ۳ دیکھو

جمال احمد خاں ابن ابراہیم خاں

سلطان خاں وشادان خاں وصبان خاں وشارق خاں ابن جمال خاں ابن ابراہیم خاں ابن حمایت خاں۔ آگے نمبر ۳ دیکھو

نہال احمد خاں ابن محمد ابراہیم خاں

وقار احمد وادنان احمد ابن نہال احمد ابن ابراہیم خاں ابن حمایت خاں۔ آگے نمبر ۳ دیکھو

نوٹ: حمایت خاں وسراج الحق خاں ابن ولی داد خاں ~~لاولد ہیں دیکھو~~

خاندان سراج الحق خاں ابن ولی داد خاں تہارا ابن حسین خاں ابن بادل خاں ابن مہابت خاں

وظفر خان ابن نعمت خان ابن سراج الحق خان ابن ولی داد خان آگے نمبر ۵ دیکھو

یوسف خان ابن بہادر خان

(یعقوب خاں ابن بہادر خاں لاولد ہیں) ابن

ابن عبداللہ خاں ابن بادل خاں ابن مہابت خاں

انور خاں وقیام الحق خاں واسرار الحق خاں ابن یوسف خاں ابن بہادر خاں ابن عبداللہ خاں ابن بادل خاں۔ آگے نمبر ۲ دیکھو

انور خاں ابن یوسف خاں

محمد عیسیٰ خاں ومحمد موسیٰ خاں ابن انور خاں ابن یوسف خاں ابن بہادر خاں۔ آگے نمبر ۴ دیکھو

محمد عیسیٰ خاں ابن انور خاں

انکساب احمد وانتخاب احمد وتمسیل احمد خاں ابن محمد عیسیٰ خاں ابن انور خاں ابن یوسف خاں ابن بہادر خاں۔ آگے نمبر ۴ دیکھو

انتخاب احمد ابن محمد عیسیٰ خاں

شابان خاں ابن انتخاب خاں ابن عیسیٰ خاں ابن انور خاں ابن یوسف خاں ابن بہادر خاں۔ آگے نمبر ۴ دیکھو

قیام الحق خاں ابن یوسف خاں

تاج محمد و شفاع الحق و محمود خاں ابن قیام الحق خاں ابن یوسف خاں۔ آگے نمبر ۸۴ دیکھو

تاج محمد ابن قیام الحق خان

لیق احمد ابن تاج محمد ابن قیام الحق خاں ابن یوسف خاں۔ آگے نمبر ۸۴ دیکھو

شفاع الحق خاں ابن قیام الحق خاں

آزاد احمد وصابر خاں ابن شفاع الحق خاں ابن قیام الحق خاں ابن یوسف خاں۔ آگے نمبر ۸۴ دیکھو

محمود خاں ابن قیام خاں

شاہد خاں و صادق خاں ابن محمود خاں ابن قیام الحق خاں ابن یوسف خاں۔ آگے نمبر ۸۴ دیکھو

اسرار الحق خاں ابن یوسف خاں

سجاد خاں و شمشاد خاں و شمشیر خاں و نسیر خاں ابن اسرار الحق خاں ابن یوسف خاں۔ آگے نمبر ۸۴ دیکھو

سجّاد خاں ابن اسرار الحق خاں

حسن خاں ابن سجاد خاں ابن اسرار الحق خاں ابن یوسف خاں۔ آگے نمبر ۸۴ دیکھو

شمشاد خاں ابن اسرار الحق خاں

امجد خاں و حمدان خاں و حسین خاں ابن شمشاد خاں ابن اسرار الحق خاں ابن یوسف خاں۔ آگے نمبر ۸۴ دیکھو

شمشیر خاں ابن اسرار الحق خاں

تنویر احمد و شمیر احمد ابن شمشیر احمد ابن اسرار الحق خاں ابن یوسف خاں۔ آگے نمبر ۸۴ دیکھو

خاندان امداد خاں ابن کالے خاں

۵ محمد عمر خاں ابن بدلو خاں (عرف دلّی)

کفیل احمد و وکیل احمد ابن محمد عمر خاں ابن بدلو خاں ابن ولّی خاں ابن خیریت خاں ابن کرامت خاں ابن مہربان خاں ابن امداد خاں ابن کالے خاں۔ آگے نمبر ۲ دیکھو

کفیل احمد خاں ابن محمد عمر خاں

محمد سالم خاں ابن کفیل خاں ابن محمد عمر خاں ابن بدلو خاں ابن ولی خاں۔ آگے نمبر ۵ دیکھو

وکیل احمد ابن محمد عمر خاں

افضل احمد و محمد کامل و محمد عامل خاں و محمد عامر خاں ابن وکیل خاں ابن عمر خاں ابن بدلو خاں ابن ولی خاں۔ آگے نمبر ۵ دیکھو

خاندان گراب خاں ابن کالے خاں تہارا

۶ عبدالرّحیم خاں ابن الٰہی خاں

محمد الیاس خاں و محمد اسلام خاں ابن عبدالرّحیم خاں ابن الٰہی خاں ابن فقیر خاں ابن خوشحال خاں ابن گراب خاں ابن کالے خاں۔ آگے نمبر ۲ دیکھو

محمد الیاس خاں ابن رحیم خاں

محمد ضمیر خاں و محمد توفیق خاں ابن الیاس خاں ابن رحیم خاں ابن الٰہی خاں۔ آگے نمبر ۶ دیکھو

محمد ضمیر خاں ابن الیاس خاں

جاوید خاں و جمشید خاں ابن ضمیر خاں ابن الیاس خاں ابن رحیم خاں ابن الٰہی خاں۔ آگے نمبر ۶ دیکھو

جاوید خاں ابن محمد ضمیر خاں

عاقب ابن محمد جاوید خاں ابن ضمیر احمد ابن الیاس خاں ابن رحیم خاں ابن الٰہی خاں۔ آگے نمبر ۶ دیکھو

جمشید خاں ابن ضمیر خاں

زید خاں ابن جمشید خاں ابن ضمیر خاں ابن الیاس خاں ابن رحیم خاں۔ آگے نمبر ۶ دیکھو

محمد اسلام خاں ابن عبدالرّحیم خاں

انیس احمد و کمال احمد و جمال احمد ابن محمد اسلام خاں ابن عبدالرّحیم خاں۔ آگے نمبر ۶ دیکھو

انیس احمد ابن محمد اسلام خاں

انتخاب احمد و توصیف احمد و توحید احمد و تنویر احمد و تفسیر احمد ابن انیس احمد خاں ابن محمد اسلام خاں ابن عبدالرّحیم خاں۔ آگے نمبر ۶ دیکھو

انتخاب احمد ابن انیس احمد

کیف احمد ابن انتخاب احمد ابن انیس احمد ابن محمد اسلام خاں ابن عبدالرّحیم خاں۔ آگے نمبر ۶ دیکھو

کمال احمد خاں ابن محمد اسلام خاں

وقار احمد و قاص احمد ابن کمال احمد ابن اسلام خاں ابن رحیم خاں۔ آگے نمبر ۶ دیکھو

جمال احمد خاں ابن محمد اسلام خاں

رمیض احمد و عادل خاں ابن جمال احمد خاں ابن اسلام خاں ابن رحیم خاں۔ آگے نمبر ۶ دیکھو

خاندان الٰہی خاں ابن فقیر محمد خاں

عبدالرّحیم خاں و باسط خاں و جوکھو خاں ابن الٰہی خاں ابن فقیر محمد خاں۔ آگے نمبر ۶ دیکھو۔

باسط خاں ابن الٰہی خاں

محمد ماجد خاں و محمد معبود خاں ابن باسط خاں ابن الٰہی خاں ابن فقیر محمد خاں۔ آگے نمبر ۶ دیکھو۔

محمد ماجد خاں ابن باسط خاں

استخار احمد و آویش خاں و جرّار و احرار خاں و امسال خاں ابن ماجد خاں ابن باسط خاں ابن الٰہی خاں۔ آگے نمبر ۶ دیکھو۔

جوکھو خاں ابن الٰہی خاں

محمد صابر خاں و محمد طیب خاں و محمد جابر خاں ابن جوکھو خاں ابن الٰہی خاں۔ آگے نمبر ۶ دیکھو۔

محمد صابر خاں ابن جوکھو خاں

شاہد خاں و ساجد خاں ابن محمد صابر خاں ابن جوکھو خاں ابن الٰہی خاں۔ آگے نمبر ۶ دیکھو۔

شاہد خاں ابن محمد صابر خاں

شفعت خاں ابن شاہد خاں ابن صابر خاں ابن جوکھو خاں ابن الٰہی خاں۔ آگے نمبر ۶ دیکھو۔

محمد جابر خاں ابن جوکھو خاں

خالد خاں و راشد خاں و جاہد خاں و عامر خاں و عاصم خاں ابن جابر خاں ابن جوکھو خاں ابن الٰہی خاں۔ آگے نمبر ۶ دیکھو۔

محمد طیّب خاں ابن جوکھو خاں

محمد ظہیر خاں و محمد شاداب خاں و آداب خاں و سہراب خاں ابن محمد طیب خاں ابن جوکھو خاں ابن الہیٰ خاں۔ آگے نمبر ۶ دیکھو۔

ظہیر خاں ابن طیّب خاں

شادان و صبحان و فردان و شابان خاں و سہیر خاں ابن ظہیر خاں ابن محمد طیّب خاں ابن جوکھو خاں ابن الہیٰ خاں۔ آگے نمبر ۶ دیکھو۔

شاداب خاں ابن طیّب خاں

فیصل و فہد و ارباز خاں ابن شاداب خاں ابن طیّب خاں ابن جوکھو خاں ابن الہیٰ خاں۔ آگے نمبر ۶ دیکھو۔

محمد آداب خاں ابن طیّب خاں

ابو حمزہ ابن آداب ابن طیّب خاں ابن جوکھو خاں ابن الہیٰ خاں۔ آگے نمبر ۶ دیکھو۔

خاندان خوشہال خاں ابن گراب خاں تہارا

فقیر محمد و متّھو خاں ابن خوشہال خاں ابن گراب خاں ابن کالے خاں۔ آگے نمبر ۶ دیکھو۔

واللہ خاں ابن متھو خاں

ادریس خاں ابن واللہ خاں

محمد یحییٰ خاں و محمد موسیٰ خاں ابن ادریس خاں ابن واللہ خاں ابن متھو خاں ابن خوشہال خاں۔ آگے نمبر ۶ دیکھو۔

محمد موسیٰ خاں ابن ادریس خاں

قطب عالم و محمد سالم و بلال احمد ابن محمد موسیٰ خاں ابن ادریس خاں ابن واللہ خاں ابن متّھو خاں و خوشہال خاں۔ آگے نمبر ۶ دیکھو۔

قطب عالم ابن محمد موسیٰ خاں

یاسر خاں ابن قطب عالم خاں ابن محمد موسیٰ خاں ابن ادریس خاں ابن واللہ خاں ابن متّھو خاں ابن خوشہال خاں۔ آگے نمبر ۶ دیکھو۔

بلال احمد ابن محمد موسیٰ خاں

عرفان احمد و لقمان احمد ابن بلال احمد ابن محمد موسیٰ خاں ابن ادریس خاں ابن واللہ خاں ابن متّھو خاں

ابن خوشحال خاں۔ آگے نمبر ۶ دیکھو۔

۷ خاندان گلّو رخاں ابن دولت خاں تہارا

امام علی خاں ابن بنسا خاں ابن جمیعت خاں ابن گلو رخاں

اعظم خاں ابن امام علی خاں ابن بنسا خاں ابن جمیعت خاں ابن گلّو رخاں ابن دولت خاں ابن عادل خاں ابن خضر خاں رین خاں ابن بھیکھن خاں مورث اعلیٰ۔

اعظم خاں ابن امام علی خاں

محمد یونس خاں ومحمد ایوب خاں ورحمت خاں ومحمد الیاس خاں ونعمت اللہ خاں ابن آعظم خاں ابن امام علی خاں ابن بنسا خاں۔ آگے نمبر ۷ دیکھو۔

محمد یونس خاں ابن اعظم خاں

جنید خاں ومستویر خاں ابن یونس خاں ابن اعظم خاں۔ آگے نمبر ۷ دیکھو۔

جنید خاں ابن یونس خاں

محمد سالم ومحمد عامر خاں ابن جنید خاں ابن یونس خاں ابن اعظم خاں۔ آگے نمبر ۷ دیکھو۔

مستویر خاں ابن یونس خاں

محمد عمر خاں ابن مستویر خاں ابن یونس خاں ابن اعظم خاں۔ آگے نمبر ۷ دیکھو۔

محمد ایوب خان سپاہی ابن اعظم خاں

محمد توفیق احمد وتوقیر احمد ابن محمد ایوب خاں ابن اعظم خاں۔ آگے نمبر ۷ دیکھو۔

توفیق احمد ابن محمد ایوب خاں سپاہی

ساقب
محمد صادق ومحمد کاصِف خاں ابن توفیق خاں ابن ایوب خاں ابن اعظم خاں۔ آگے نمبر ۷ دیکھو۔

توقیر احمد ابن محمد ایوب خاں سپاہی

حافظ سلمان خاں ابن توکیر خاں ابن ایوب خاں ابن اعظم خاں۔ آگے نمبر ۷ دیکھو۔

حاجی محمد الیاس خاں ابن اعظم خاں

تہذیب احمد وتوصیف احمد وتوحید احمد وتفسیر احمد وتمسیل احمد وتمہید احمد تذکیر احمد ابن محمد الیاس خاں ابن اعظم خاں آگے نمبر ۷ دیکھو۔

محمد علی ومحمد یوسف وایوب علی و یونس علی و احمد علی ابن تہذیب خاں ابن محمد الیاس خاں ابن اعظم خاں۔
آگے نمبر ۷ دیکھو۔

توصیف احمد خاں ابن محمد الیاس خاں

محمد شارق خاں ومحمد صادق خاں وسالم وسعد خاں ابن توصیف خاں ابن الیاس خاں ابن اعظم خاں۔
آگے نمبر ۷ دیکھو۔

توحید احمد ابن محمد الیاس خاں

محمد دانش خاں ابن توحید خاں ابن محمد الیاس خاں ابن اعظم خاں۔ آگے نمبر ۷ دیکھو۔

اسماء لاولد خاندان مذکورہ بالا نمبر ۸ تہارا

احمد خاں ابن سراج الحق خاں ابن ولیداد خاں۔ آگے نمبر ۳ دیکھو۔

سلیمان خاں ابن غفور احمد ابن حسین خاں۔ آگے نمبر ۲ دیکھو۔

شریف خاں و رفیق خاں و عبدالطیف خاں ابن رحمٰن خاں ابن غفور خاں ابن حسین خاں۔
آگے نمبر ۲ دیکھو۔

وفعدار خاں ابن عاشق خاں ابن حسین خاں۔ آگے نمبر ۲ دیکھو۔

عبداللہ خاں ابن بادل خاں۔ آگے نمبر ۲ دیکھو۔

ذکی خاں ابن عبدالحمید خاں ابن عاشق علی خاں ابن حسین خاں۔ آگے نمبر ۲ دیکھو۔

مراد خاں ومرداں خاں ابن مہابت خاں۔ آگے نمبر ۲ دیکھو۔

جہانگیر خاں ابن گراب خاں۔ آگے نمبر ۲ دیکھو۔

سعداللہ خاں ابن فتح خاں ابن بچن خاں ابن سلطان ابن دولت خاں۔ آگے نمبر ا دیکھو۔

رحمٰن خاں ابن خوشحال خاں۔ آگے نمبر ۲ دیکھو۔

خیالی خاں وتہور خاں ابن امداد خاں ابن مراد خاں ابن کالے خاں۔ آگے نمبر ۲ دیکھو۔

آزاد خان ابن فقیر خاں۔ آگے نمبر ۶ دیکھو۔

الٰہی خاں ابن کرامت خاں ابن مہربان خاں ابن امداد خاں ابن کالے خاں۔ آگے نمبر ۲ دیکھو۔

مدرح خاں ابن جمیعت خاں۔ آگے نمبر ۷ دیکھو۔

Scanned by CamScanner

ابراہیم خاں ابن بنسا خاں۔ آگے نمبر ۷ دیکھو۔

رحمت خاں ونعمت خاں ابن اعظم خاں۔ آگے نمبر ۷ دیکھو۔

نور محمد خاں ابن حیرت خاں ابن عادل خاں۔ آگے نمبر ۱ دیکھو۔

وہاب خاں ابن واللہ خاں ابن متھو خاں ابن خوشحال خاں۔ آگے نمبر ۲ دیکھو۔

یعقوب خاں ابن بہادر خاں ابن عبداللہ خاں۔ آگے نمبر ۴ دیکھو۔

شیث خاں ابن ایوب خاں ابن عبدالرحیم خاں۔ آگے نمبر ۶ دیکھو۔

خاندان حیرت خاں ابن عادل خاں تہارا

ابن خضر خاں نمبر ۹

بھگو خاں وخیریت خاں ابن خدا بخش خاں ابن جھابر خاں ابن نوبت خاں ابن حیرت خاں ابن عادل خاں ابن خضر خاں ابن زین خاں ابن بھیکھن خاں مورث اعلیٰ۔

خیریت خاں ابن خدا بخش خاں ابن جھابر خاں

ابن نوبت خاں ابن حیرت خاں ابن عادل خاں

ولی محمد خاں ابن خیریت خاں

۱ یوسف علی خاں ابن ولی محمد خاں (عرف ٹنڈل)

شعیب خاں ومحمد متین خاں ابن یوسف علی خاں ابن ولی محمد خاں ابن خیریت ابن خدا بخش خاں ابن جھابر خاں ابن نوبت خاں ابن حیرت خاں ابن عادل خاں ابن خضر خاں ابن زین خاں ابن بھیکھن خاں مورث اعلیٰ۔

شعیب خاں ابن یوسف علی خاں

سجاد خاں وسراج احمد ومعراج احمد وریاض محمد ابن شعیب خاں ابن یوسف علی ابن خیریت خاں۔ آگے نمبر ۱ دیکھو۔

سجاد خاں ابن شعیب خاں

اوصاف خاں ابن سجاد خاں ابن شعیب خاں ابن یوسف علی خاں۔ آگے نمبر اد یکھو۔

سراج خاں ابن شعیب خاں

محمد افضل خاں ابن سراج خاں ابن شعیب خاں ابن یوسف خاں ابن ولی محمد۔ آگے نمبر اد یکھو۔

محمد متین خاں ابن یوسف علی خاں

احرار احمد وفروز احمد ابن متین خاں ابن یوسف علی خاں ابن ولی محمد خاں۔ آگے نمبر اد یکھو۔

احرار احمد ابن متین خاں

صوبان خاں سلطان خاں ابن احرار خاں ابن متین خاں ابن یوسف علی خاں ابن ولی محمد خاں۔ آگے نمبر اد یکھو۔

بھگو خاں ابن خدا بخش خاں

نور الحق خاں ابن اشرف خاں ابن بھگو خاں ابن خدا بخش خاں۔ آگے نمبر اد یکھو۔

نور الحق خاں ابن اشرف خاں

انتخاب احمد و انتشار احمد ابن نور الحق خاں ابن اشرف خاں ابن بھگو خاں ابن خدا بخش خاں۔ آگے نمبر اد یکھو۔

اسماء لاولد خاندان مذکورہ بالا نمبر ۹

خاندان حیرت خاں ابن عادل خاں نمبر ۲

ثابت خاں وعبد السلام ابن واحد خاں ابن خدا بخش خاں۔ آگے نمبر اد یکھو۔

دلاور خاں ابن کدا بخش خاں۔ آگے نمبر اد یکھو۔

شاہ محمد خاں و نبی داد خاں ابن خیریت خاں۔ آگے نمبر اد یکھو۔

خداداد خاں ابن سردار خاں ابن جھاؤ خاں ابن امیر خاں ابن حیرت خاں۔ آگے نمبر اد یکھو۔

خاندان بزرگ خاں ابن عادل خاں نمبر ۳ تہارا

ابن خضر خاں نمبر ۱۰

ولی محمد خاں و شمشل الحق خاں ابن محمد حسن خاں

عبدالحمید خاں وعبدالسعید وعبدرشید وعبدالمجید (ذلفریاب حافظ) ابن شمشل الحق خاں ابن محمد حسن خاں ابن کریم خاں ابن مہیم خاں ابن بندہ علی خاں ابن نہال خاں ابن بزگ خاں ابن عادل خاں ابن خضر خاں زین خاں ابن بھیکھن خاں۔

۱ عبدالحمید خاں ابن شمشل الحق خاں

خورشید احمد ومحمد عمر وعبدغفار خاں وعتیق الرحمن خاں ابن عبدالحمید خاں ابن شمشل الحق خاں ابن محمد حسن خاں ابن کریم خاں ابن مہیم خاں ابن بندہ خاں ابن نہال خاں ابن بزگ خاں ابن عادل خاں ابن خضر خاں ابن رین خاں ابن بھیکھن خاں مورث اعلیٰ۔

خورشید خاں ابن عبدالحمید خاں

امان اللہ ومحمد سجّاد خاں ابن خورشید خاں ابن عبدالحمید خاں ابن شمشل الحق خاں۔ آگے نمبرا دیکھو۔

امان اللہ ابن خورشید خاں

محمد افضل خاں ومحمد فیصل خاں وشاہ فہد خاں ابن امام اللہ ابن خورشید خاں ابن عبدالحمید خاں ابن شمشل الحق خاں۔ آگے نمبرا دیکھو۔

سجّاد احمد خاں ابن خورشید خاں

محمد احمر خاں ابن سجّاد خاں ابن خورشید خاں ابن عبدالحمید خاں ابن شمشل خاں۔ آگے نمبرا دیکھو۔

محمد عمر خاں ابن عبدالحمید خاں

اسرار احمد وسرور احمد ابن محمد عمر خاں ابن عبدالحمید خاں ابن شمشل خاں۔ آگے نمبرا دیکھو۔

عبدالغفّار خاں ابن عبدالحمید خاں

کوثر خاں ونوشا خاں ابن عبدالغفار خاں ابن عبدالحمید خاں ابن شمشل خاں۔ آگے نمبرا دیکھو۔

کوثر خاں ابن عبدالغفّار خاں

فاضل خاں وسالم خاں ابن کوثر خاں ابن عبدالغفّار خاں ابن عبدالحمید خاں ابن شمشل خاں۔ آگے نمبرا دیکھو۔

عتیق الرحمن خاں ابن عبدالحمید خاں

راشد خاں ابن عتیق الرحمٰن خاں ابن عبدالحمید خاں ابن شمشل الحق خاں۔ آگے نمبراد یکھو۔

عبدالرشید خاں ابن شمشل الحق خاں

مغفور الرحمٰن خاں وعطاؤالرحمٰن خاں وخلیل الرحمٰن خاں وعبدالرشید خاں ابن شمشل الحق خاں ابن محمد حسن خاں۔ آگے نمبراد یکھو۔

مغفور الرحمٰن خاں ابن عبدالرشید خاں

محمد ادمان خاں ومحمد احتشام خاں ابن محمد رافع خاں ابن مغفور الرحمٰن خاں ابن عبدالرشید خاں ابن شمشل خاں۔ آگے نمبراد یکھو۔

خلیل الرحمٰن خاں ابن عبدالرشید خاں

محمد زبیر خاں ابن خلیل الرحمٰن خاں ابن عبدالرشید خاں ابن شمشل الحق خاں۔ آگے نمبراد یکھو۔

محمد زبیر خاں ابن خلیل الرحمٰن خاں

ممنون خاں وارحم خاں ابن محمد شاہد خاں ابن محمد زبیر خاں ابن خلیل الرحمٰن خاں ابن عبدالرشید خاں ابن شمشل الحق خاں۔ آگے نمبراد یکھو۔

عطاؤالرحمٰن خاں ابن عبدالرشید خاں

جاوید رشید وظفر رشید وشمعون رشید خاں ابن عطاؤالرحمٰن خاں ابن عبدالرشید خاں ابن شمشل الحق خاں۔ آگے نمبراد یکھو۔

جاوید رشید خاں ابن عطاؤالرحمٰن خاں

شہود جاوید وفراز جاوید ابن جاوید رشید خاں ابن عطاؤالرحمٰن خاں ابن عبدالرشید خاں ابن شمشل الحق خاں۔ آگے نمبراد یکھو۔

ظفر رشید خاں ابن عطاؤالرحمٰن خاں

سغیر ظفر خاں ویاسر ظفر خاں ابن ظفر رشید خاں ابن عطاؤالرحمٰن خاں ابن عبدالرشید خاں ابن شمشل الحق خاں۔ گے نمبراد یکھو۔

شمعون رشید خاں ابن عطاؤالرحمٰن خاں

شہیر حسن خاں وانظر حسن خاں ابن شمعون رشید خاں ابن عطاؤالرحمٰن خاں ابن عبدالرشید

الرّشید خاں ابن شمشل الحق خاں۔ گے نمبر ادیکھو۔

عنایت الرّحمٰن خاں ابن ولی محمد خاں

جلیل الرّحمٰن خاں وعزیز الرّحمٰن خاں ابن عنایت الرّحمٰن خاں ابن ولی محمد خان ابن محمد حسن خاں۔ گے نمبر ادیکھو۔

محمود احمد خاں ابن جلیل الرّحمٰن خاں

سلمان خاں واومان خاں وحبشان خاں ومحمد فیض خاں ابن محمود خاں ابن جلیل الرّحمٰن خاں ابن عنایت الرّحمٰن خاں ابن ولی محمد خاں ابن محمد حسن خاں۔ گے نمبر ادیکھو۔

عزیز الرّحمٰن خاں ابن عنایت الرّحمٰن خاں

مطیع الرّحمٰن خاں وحبیب الرّحمٰن وعبدالرّحمٰن واطیع الرّحمٰن ابن عزیز الرّحمٰن خاں ابن عنایت الرّحمٰن خاں ابن ولی محمد خاں ابن محمد حسن خاں۔ گے نمبر ادیکھو۔

خاندان فقیر محمد ابن حسین خاں تہارا

عبدالجبار خاں ومحبوب خاں ابن فقیر محمد خاں ابن حیسن خاں ابن رحیم خاں ابن مہیم خاں۔ گے نمبر ادیکھو۔

عبدالجبّار خاں ابن فقیر محمد خاں

جمال احمد ابن عبدلاجبّار خاں ابن فقیر محمد خاں ابن حسین خاں ابن رحیم خاں ابن مہیم خاں۔ گے نمبر ادیکھو۔

جمال احمد خاں ابن عبدالجبّار خاں

تمسیل وتکسیل احمد وتہلیل احمد وتحریر احمد وافنان احمد وجمیل احمد خاں ابن محمد جمال خاں ابن عبدالجبار خاں ابن فقیر محمد خاں ابن حسین خاں ابن رحیم خاں ابن مہیم خاں۔ گے نمبر ادیکھو۔

محبوب خاں ابن فقیر محمد خاں

محمد منظور خاں ومحمد مطلوب خاں ابن محبوب خاں ابن فقیر محمد خاں ابن حسین خاں ابن رحیم خاں ابن مہیم خاں۔ آگے نمبر ادیکھو۔

منظور خاں ابن محبوب خاں

مسجود محمد و مسرور احمد و مصروف احمد خاں ابن منظور احمد ابن محبوب خاں ابن فقیر محمد خاں ابن حسین خاں ابن رحیم خاں ابن مہیم خاں۔ آگے نمبرا دیکھو۔

مسجود احمد ابن منظور احمد خاں

مودود احمد و خزر خاں و فوجان خاں ابن مسجود خاں ابن منظور خاں ابن محبوب خاں ابن فقیر محمد خاں ابن حسین خاں ابن رحیم خاں ابن مہیم خاں۔ آگے نمبرا دیکھو۔

مسرور احمد خاں ابن منظور احمد خاں

منصور احمد و مبرور احمد و اطف خاں ابن مسرور احمد ابن منظور احمد ابن محبوب خاں ابن فقیر محمد ابن حسین خاں ابن رحیم خاں ابن مہیم خاں۔ آگے نمبرا دیکھو۔

مصروف احمد ابن منظور احمد خاں

آصف خاں و ساد خاں ابن مصروف خاں ابن منظور خاں ابن محبوب خاں ابن فقیر محمد خاں ابن حسین خاں ابن رحم خاں ابن مہیم خاں۔ آگے نمبرا دیکھو۔

مطلوب احمد ابن محبوب خاں

مشرور احمد انسباط احمد و انساد احمد و مشحور احمد ابن مطلوب ابن محبوب خاں ابن فقیر خاں ابن حسین خاں ابن رحم خاں ابن مہیم خاں۔ آگے نمبرا دیکھو۔

مسرور احمد ابن مطلوب خاں

گلشیر خاں ابن مسرور خاں ابن مطلوب خاں ابن محبوب ابن فقیر محمد ابن حسین خاں ابن رحم خاں ابن مہیم خاں۔ آگے نمبرا دیکھو۔

انبساط خاں ابن مطلوب خاں

ساہیل احمد و راہیل احمد ابن انبساط احمد ابن مطلوب خاں ابن محبوب خاں ابن فقیر محمد ابن حسین خاں ابن رحم خاں ابن مہیم خاں۔ آگے نمبرا دیکھو۔

مشحود خاں ابن مطلوب خاں

شاہ بار خاں و نجمل الحسن خاں و فراض محمد ابن مشحود احمد ابن مطلوب احمد خاں ابن محبوب خاں ابن فقیر محمد

ابن حسین خاں ابن رحم خاں ابن مہیم خاں۔ آگے نمبر ادیکھو۔

خاندان حسین خاں ابن رحم خاں تہارا

فقیر محمد خاں وامراؤ خاں ابن حسین خاں ابن کرم خاں (رحم خاں) ابن مہیم خاں۔ آگے نمبر ادیکھو۔

نوٹ: فقیر محمد خاں ابن حسین خاں پچھلے ورق پہ لکھے جاچکے ہیں۔

۲ امراؤ خاں ابن حسین خاں

عبدالوہاب خاں و عبدالخالق خاں ابن امراؤ خاں ابن حسین خاں ابن رحم خاں ابن مہیم خاں ابن بندہ علی خاں ابن نہال خاں ابن بزرگ خاں ابن عادل خاں ابن خضر خاں ابن زین خاں ابن بھیکفن خاں مورث اعلیٰ۔

عبدالوہاب خاں ابن امراؤ خاں

مولانا کلیم خاں، محمد وسیم خاں ابن عبدالوہاب خاں ابن امراؤ خاں ابن حسین خاں۔ آگے نمبر ۲ دیکھو۔

محمد وسیم خاں ابن وہاب خاں

عالم گیر خاں و دستگیر خاں و منصور خاں ابن وسیم خاں ابن وہاب خاں ابن امراؤ خاں ابن حسین ۔آگے نمبر ۲ دیکھو۔

عالم گیر خاں ابن وسیم خاں

نجیب احمد خاں ابن عالم گیر خاں ابن وسیم خاں ابن وہاب خاں ابن امراؤ خاں ابن ابن حسین خاں۔ آگے نمبر ۲ دیکھو۔

مولانا کلیم خاں ابن عبدالوہاب خاں تہارا

مولانا کلیم خاں ابن وہاب خاں ابن امراؤ خاں ابن حسین خاں۔ آگے نمبر ۲ دیکھو۔

عبدالخالق خاں ابن امراؤ خاں

نور الحق خاں و ریاض الحق خاں ابن عبدالخالق خاں ابن امراؤ خاں ابن حسین خاں۔ آگے نمبر ۲ دیکھو۔

نوٹ: نورل الحق خاں کے صرف لڑکی ہے۔

ریاض الحق خاں ابن عبدالخالق خاں

محمد آفاق خاں ابن ریاض الحق خاں ابن عبدالخالق خاں ابن امراؤ خاں ابن حسین خاں۔

آگے نمبر ۲ دیکھو۔

محمد آفاق خاں ابن ریاض الحق خاں

اظہر خاں وافسر خاں ابن آفاق خاں ابن ریاض الحق خاں ابن عبدالخالق خاں ابن امراؤ خاں ابن حسین خاں۔ آگے نمبر ۲ دیکھو۔

اظہر خاں ابن آفاق خاں

امید خاں و سہیل خاں ابن اظہر خاں ابن آفاق خاں ابن ریاض الحق خاں ابن عبدالخالق خاں ابن امراؤ خاں ابن حسین خاں۔ آگے نمبر ۲ دیکھو۔

طفیل احمد خاں ابن برکت اللہ خاں تہارا

سہیل احمد و روبیل احمد و عدیل احمد خاں ابن طفیل احمد خاں ابن برکت اللہ خاں ابن اسحاق خاں ابن رسول خاں ابن رحم خاں۔ آگے نمبر ۲ دیکھو۔

عظمت اللہ خاں ابن حبیب خاں

عبدالقیوم خاں و محمد عارف خاں ابن عظمت اللہ خاں ابن حبیب خاں ابن قادر خاں ابن رحم خاں۔

آگے نمبر ۲ دیکھو۔

۳ عبدالقیوم خاں ابن عظمت اللہ خاں

منیر احمد و ظہیر احمد ابن عبدالقیوم خاں ابن عظمت اللہ خاں ابن حبیب خاں ابن قادر داد خاں ابن رحم خاں۔ آگے نمبر ۲ دیکھو۔

منیر احمد خاں ابن عبدالقیوم خاں

تکمیل احمد ابن منیر احمد ابن عبدالقیوم خاں ابن عظمت اللہ خاں ابن حبیب خاں ابن قادر داد خاں ابن رحم خاں۔ آگے نمبر ۲ دیکھو۔

تکمیل احمد ابن منیر احمد خاں

محمد اسنا خاں ابن تکمیل خاں ابن منیر خاں ابن قیوم خاں ابن عظمت اللہ خاں ابن حبیب خاں ابن قادر داد خاں ابن رحم خاں۔ آگے نمبر ۲ دیکھو۔ (ظہرے خاں کے لڑکا نہیں ہے)

محمد عارف خاں ابن عظمت اللہ خاں

وکیل احمد خاں ابن محمد عارف خان ابن عظمت اللہ ابن حبیب خاں۔ آگے نمبر ۳ دیکھو۔

وکیل احمد ابن محمد عارف خاں

محمد شہیب خاں وشکیب خاں وتفہیم خاں ومحمد تفسیر خاں ابن وکیل خاں ابن عارف خاں ابن عظمت اللہ خاں۔ آگے نمبر ۳ دیکھو۔

شہیب خاں ابن وکیل خاں

اظہر احمد خاں ابن شہیب احمد ابن وکیل احمد ابن محمد عارف خان ابن عظمت اللہ خاں۔ آگے نمبر ۳ دیکھو۔

خاندان عابد خاں، شہباز خاں

محمد ذکی خاں ابن عابد خاں

ابرار خاں واسرار خاں ابن ذکی خاں ابن عابد خاں ابن بجباز خاں ابن مہیم خاں۔ آگے نمبر ۲ دیکھو۔

ابرار خاں ابن ذکی خاں

احرار خاں واکرام خاں وفیضان خاں ابن ابرار خاں ابن ذکی خاں ابن عابد خاں ابن شجباز خاں ابن مہیم خاں۔ آگے نمبر ۲ دیکھو۔

اسماء لاولد خاندان مذکورہ بالا نمبر ۱۰ تہارا

حافظ ظفریاب ابن شمشل الحق ابن محمد حسن خاں۔ آگے نمبر ا دیکھو۔

محمد یحیٰ ومحمد ایوب خاں وقطب الحق خاں ابن عبدالحمید خاں۔ آگے نمبر ا دیکھو۔

محمد یونس خاں ومحمد شفیق خاں ابن عبدالحمید خاں۔ آگے نمبر ا دیکھو۔

مولوی واسع خاں ابن مغفور الرحمٰن خاں ابن عبدالرشید خاں ابن شمل الحق خاں۔ آگے نمبر ا دیکھو۔

عبدالغنی خاں ابن کرم خاں۔ آگے نمبرا دیکھو۔

قدرت خاں ابن محمد حسن خاں۔ آگے نمبرا دیکھو۔

بدلو خاں ابن عبدالواحد خاں ابن رسول خاں ابن رحم خاں ابن مہیم خان۔ آگے نمبرا دیکھو۔

احمداللہ خاں ابن محمد اسحاق خاں ابن رسول خاں ابن رحم خاں ابن مہیم خاں۔ آگے نمبرا دیکھو۔

مقصود احمد ومختار احمد ابن ابن حبیب خاں۔ آگے نمبر۳ دیکھو۔

خطیب احمد ورارشاد محمد ابن عبدالسعید خاں ابن شمشل الحق خاں۔ آگے نمبرا دیکھو۔

عبدالعزیز خاں وعبدالحفیظ خاں ابن شکور خاں ابن قادرداد خاں۔ آگے نمبر۳ دیکھو۔

عبدالرزّاق ابن ولی عہد خاں ابن چاند خاں ابن ولدار خاں ابن بابر خاں ابن نہال خاں۔ آگے نمبرا دیکھو۔

محمد سمیع خان، رفیق خاں ابن عاشق علی ابن چاند ابن ولدار خاں ابن بابر خاں ابن نہال خاں۔ آگے نمبرا دیکھو۔

حاجی عبدالواحد خاں ابن اصغر خاں ابن قادرداد خاں ابن رحم خاں۔ آگے نمبر۳ دیکھو۔

حاجی عبدالرزّاق خاں ومحمد یار خاں وافضل خاں ابن حسین خاں۔ آگے نمبر۲ دیکھو۔

عبدالحق خاں ابن امراؤ خاں۔ آگے نمبر۲ دیکھو۔

حاجی حافظ اسمٰعیل خاں وحیدر خان واللہ بخش خاں ابن تہور خاں ابن رحم خاں۔ آگے نمبر۲ دیکھو۔

گلاب خاں ابن مہیم خاں۔ آگے نمبرا دیکھو۔

غفور خاں ابن شہباز خاں ابن مہیم خاں۔ آگے نمبرا دیکھو۔

رحمت خاں ابن عابد خاں ابن شہباز خاں ابن مہیم خاں۔ آگے نمبرا دیکھو۔

معصوم رضا خاں ویعقوب خاں ابن فدا حسین ابن چاند خاں ابن ولدار خاں ابن بابر خاں ابن نہال خاں۔ آگے نمبرا دیکھو۔

محمد علی خاں ابن چاند خاں ابن ولدار خاں ابن بابر خاں ابن نہال خاں۔ آگے نمبرا دیکھو۔

فریدالحق خاں ابن چھیدی خاں ابن ولی عہد خاں ابن چاند خاں ابن ولدار خاں ابن بابر خاں ابن نہال خاں۔ آگے نمبرا دیکھو۔

رفیعدار خاں وعبدالرؤف خاں ابن ولی عہد خاں ابن چاند خاں ابن ولدار خاں ابن بابر خاں ابن نہال

خاں۔ آگے نمبر ادیکھو۔

سلیمان خاں ابن اسد علی خاں ابن جہا گیر خاں ابن قاسم خاں ابن بابر خاں ابن نہال خاں۔ آگے نمبر ادیکھو۔

جہاد خان ورحمٰن خاں وامیر خاں ابن قاسم خاں ابن بابر خاں ابن نہال خاں۔ آگے نمبر ادیکھو۔

چھیدا خاں ابن ترسم خان ابن نہال خاں۔ آگے نمبر ادیکھو۔

خاندان حیات خاں ابن عادل خاں نمبر ۴ تہارہ ابن خضر خاں ابن زین خاں

اکبر خاں ابن گوہر خاں ابن سعدی خاں ابن چین خاں ابن حیات خاں

اکبر خاں ابن گوہر خاں تہارا

۱۔ صوبہ دار شمشل الحق وبشیر خاں ابن اکبر خاں ابن گوہر خاں ابن سعدی خاں ابن چین خاں ابن حیات خاں ابن عادل خاں ابن خضر خاں ابن زین خاں ابن بھیکھن خاں مورث اعلیٰ۔

صوبہ دار شمشل الحق خاں ابن اکبر خاں

محمد ایوب خاں ومحمد یوسف خاں وایڈوکیٹ سرفراز خاں وغفران خاں ابن صوبہ دار شمشل الحق خاں ابن اکبر خاں۔ آگے نمبر ادیکھو۔

محمد ایوب خان ابن صوبہ دار شمشل الحق خاں

تحریم خاں وتکمیل خاں ابن ایوب خاں ابن شمشل الحق خاں ابن اکبر خاں۔ آگے نمبر ادیکھو۔

تحریم خاں ابن ایوب خاں

آجود خاں ابن تحریم خاں ابن ایوب خاں ابن شمشل الحق خاں ابن اکبر خاں۔ آگے نمبر ادیکھو۔

تکمیل احمد خاں ابن ایوب خاں

اشھد خاں ابن تکمیل خاں ابن ایوب خاں ابن شمشل الحق خاں ابن اکبر خاں۔ آگے نمبر ادیکھو۔

ڈاکٹر محمد یوسف خاں ابن شمشل الحق خاں

ندیم احمد وکسیم احمد ورضوان احمد وریحان خاں ابن ڈاکٹر محمد یوسف خاں ابن شمشل الحق خاں ابن اکبر خاں۔ آگے نمبر ادیکھو۔

ندیم احمد خاں ابن ڈاکٹر محمد یوسف خاں

راحیل احمد ابن ندیم خاں ابن یوسف خاں ابن شمشل الحق ابن اکبر خاں۔ آگے نمبرا دیکھو۔

ایڈوکیٹ سرفراز خاں ابن شمشل الحق خاں

ابرار احمد و احرار احمد و اعجاز احمد ابن ایڈوکیٹ سرفراز خاں ابن شمشل الحق خاں ابن اکبر خاں۔ آگے نمبرا دیکھو۔

غفران خاں ابن شمشل الحق خاں

ارفان احمد خاں ابن غفران احمد خاں ابن صوبہ دار شمشل الحق خاں ابن اکبر خاں۔ آگے نمبرا دیکھو۔

(بشیر خاں ابن اکبر خاں) تہارا

زکریا خاں و محمد یونس خاں ابن بشیر خاں ابن اکبر خاں۔ آگے نمبرا دیکھو۔

محمد ذکریا خاں ابن بشیر خاں

محمد توفیق خاں و توحید خاں ابن ذکریا خاں ابن بشیر خاں ابن اکبر خاں۔ آگے نمبرا دیکھو۔

محمد یونس خاں ابن بشیر خاں

فہیم خاں و محمد شمیم خان یونس خاں ابن بشیر خاں ابن اکبر خاں۔ آگے نمبرا دیکھو۔

فہیم خاں ابن یونس خاں

سلمان خاں ابن فہیم خاں ابن یونس خاں ابن بشیر خان ابن اکبر خاں۔ آگے نمبرا دیکھو۔

شمیم خاں ابن یونس خاں

نسیم خاں و وسیم خاں و شادان و عامر خاں، سلیم و مزمّل خاں ابن محمد شمیم خاں ابن یونس خاں ابن بشیر خاں ابن اکبر خاں۔ آگے نمبرا دیکھو۔

۲ محمد صدّیق خاں ابن قربان خاں تہارا

محمد طارق خاں ابن صدیق خاں ابن قربان خاں ابن امام بخش خاں ابن نہال خاں ابن بشارت خاں ابن حیات خاں ابن عادل خاں ابن خضر خاں ابن زین خاں ابن بھیکھن خاں مورث اعلیٰ۔

نعیم خاں ابن محمد علی خاں و محمد حنیف خاں ابن محمد علی خاں لا ولد

ارشاد احمد و اسحاق احمد ابن نعیم خاں ابن محمد علی خاں ابن امام بخش خاں ابن نہال خاں۔ آگے نمبر ۲ دیکھو۔

محمد اسحاق خاں ابن نعیم خاں

اسبال احمد و الماس احمد و مرغوب احمد و سہراب احمد ابن محمد اسحاق خاں ابن نعیم خاں ابن محمد علی خاں ابن امام بخش خاں ابن نہال خاں۔ آگے نمبر۲ دیکھو۔

اسباب احمد خاں ابن اسحاق خاں

سرجان خاں و سونو خاں ابن اسبال احمد ابن اسحاق خاں ابن نعیم خاں ابن محمد علی خاں ابن امام بخش خان ابن نہال خاں۔ آگے نمبر۲ دیکھو۔

اسماء لاولد خاندان مذکورہ بالا تہارا

زمان خاں ابن اکبر خاں۔ آگے نمبر۱ دیکھو۔

بادل خاں و فیض اللہ خاں ابن سعدی خان۔ آگے نمبر۱ دیکھو۔

نعمت خاں ابن بشارت خاں ابن حیات خاں۔ آگے نمبر۱ دیکھو۔

سیف الاسلام خاں ابن زکریا خاں ابن بشیر خاں ابن اکبر خاں۔ آگے نمبر۱ دیکھو۔

محمد حنیف خاں ابن محمد علی خاں ابن امام بخش خاں۔ آگے نمبر۲ دیکھو۔

نوشاد احمد خاں ابن عبدالخالق خاں ابن محمد علی خاں ابن امام بخش خاں۔ آگے نمبر۲ دیکھو۔

محمد ارشاد خان ابن نعیم خان ابن محمد علی خان ابن امام بخش خان آگے نمبر ۲ دیکھو

تہارا ختم

پنچ بھیا

۱ خاندان پرویز خاں ابن عادل خاں ابن خضر خاں ابن زین خاں ابن بھیکھن خاں

چھبیّن خاں و محمد خاں و لال خاں و دولئی خاں ابن پرویز خاں ابن عادل خاں ابن خضر خاں ابن زین خاں ابن بھیکھن خاں عرف (راتی بساتی سنگھ) ابن کھالڈے رائے سنگھ مورث اعلیٰ۔

۲ چھبیّن خاں ابن پرویز خاں نمبر۱

بادل خاں و رمضان خاں ابن چھبیّن خاں ابن پرویز خاں ابن عادل خاں ابن خضر خاں۔ آگے نمبر۱ دیکھو۔

بادل خاں ابن چھیتن خاں

حیدر خاں و رحیم خاں ابن بادل خاں ابن چھیتن خاں۔ آگے نمبر ۲ دیکھو

خاندان حیدر خاں ابن بادل خاں

۳۔ امام علی خاں ابن فتح خاں

سلامت خاں ابن امام علی خاں ابن فتح خاں ابن حیدر خاں ابن بادل خاں ابن چھیتن خاں

آگے نمبر ۲ دیکھو۔

سلامت خاں ابن امام علی خاں

محمد خاں و محمد یوسف انجینئر ابن سلامت خاں ابن امام علی خاں ابن فتح خاں آگے نمبر ۳ دیکھو۔

محمد خاں ابن سلامت خاں

محمد ایوب خاں و اسمٰعیل خان و عبدالحامد خاں و ابوالحسن خاں ابن محمد خاں ابن سلامت خاں ابن امام علی خاں۔ آگے نمبر ۳ دیکھو۔ یہ لوگ رنگون میں بس گئے ہیں۔

یوسف انجنیئر ابن سلامت خاں

شہود احمد ابن یوسف خاں ابن سلامت خان ابن امام علی خاں ابن فتح خاں۔ آگے نمبر ۳ دیکھو۔

رحیم خاں ابن بادل خاں

پیر غلام ابن رحیم خاں ابن بادل خاں۔ آگے نمبر ۳ دیکھو۔

۴۔ محمد یار خاں ابن اکبر خاں ابن پیر غلام خاں ابن رحیم خاں

مبارک علی خان و حافظ مشتاق خاں ابن محمد یار خاں ابن اکبر خاں ابن پیر غلام خاں ابن رحیم خاں ابن بادل خاں ابن چھیتن خاں۔ آگے نمبر ۳ دیکھو۔

مبارک علی ابن محمد یار خاں

اخلاق احمد و آداب احمد و سہراب احمد ابن مبارک خاں ابن محمد یار خاں ابن اکبر علی خاں ابن پیر غلام ابن رحیم خاں ابن بادل خاں ابن چھیتن خاں آگے نمبر ۳ دیکھو۔

اخلاق احمد ابن مبارک علی خاں

احرار خاں ابن اخلاق خاں ابن مبارک خاں ابن محمد یار خاں۔ آگے نمبر ۴ دیکھو۔

سہراب خاں ابن مبارک خاں

شاہباز خاں ابن سہراب خاں ابن مبارک خان ابن محمد یار خان ابن اکبر علی۔ آگے نمبر ۴ دیکھو۔

حافظ مشتاق خاں ابن محمد یار خاں

طہور خاں وشاداب خاں وآفتاب خاں ابن حافظ مشتاق خاں ابن محمد یار خاں۔ آگے نمبر ۴ دیکھو۔

رمضان خاں ابن پھیتن خاں

۵ بچن خاں ابن منیر خاں ابن بدھو خاں۔ ابن رمضاں خاں

آصف خاں و باسط خاں دونوں لاولد بدلو خاں وعطا اللہ خاں ابن بچن خاں ابن منیر خاں ابن بدھو خاں ابن رین رمضان خاں ابن پھیتن خاں۔ آگے نمبر ۳ دیکھو۔

بدلو خاں ابن بچن خاں

محمد صالح خاں ابن بدلو خان ابن بچین خاں ابن منیر خاں ابن آگے نمبر ۵ دیکھو۔

محمد صالح خاں ابن بدلو خاں

اجتہاد خاں وحلال خاں و بلال خان و انقلاب خاں ابن محمد صالح خاں ابن بدلو خاں ابن بچین خاں ابن منیر خاں۔ آگے نمبر ۵ دیکھو۔

اجتہاد خاں ابن محمد صالح خاں

احسن خاں و موحسن خاں وحبسان خاں ابن اجتہاد خاں ابن محمد صالح خاں ابن بدلو خاں ابن بچین خاں ابن منیر خاں۔ آگے نمبر ۵ دیکھو۔

انقلاب خاں ابن محمد صالح خاں

احسن خاں وودود خاں وعبدالرحمن خاں ابن انقلاب خاں ابن محمد صالح خاں ابن بدلو خاں ابن بچپن

خاں ابن منیر خاں۔ آگے نمبر ۵ دیکھو۔

عطااللہ خاں ابن بچن خاں

محمد وسیع خان ابن عطااللہ خاں ابن بچن خاں ابن منیر خاں۔ آگے نمبر ۵ دیکھو۔

نسار احمد ابن علی مردان ابن رسول خاں ابن نور خاں

۶ ابن وزیر خاں ابن رمضان خاں ابن چھیتن خاں

محمد اشفاق خاں و محمد خلیل خاں ابن نثار احمد ابن علی مرداں ابن رسول خاں ابن نور خاں ابن وزیر خاں ابن رمضان خاں ابن چھیتن خاں۔ آگے نمبر ۳ دیکھو۔

محمد خلیل خاں ابن نثار احمد خاں

محمد اقبال و محمد عمران و محمد عرفان خاں ابن محمد خلیل خاں ابن نثار خاں ابن علی مردان خاں۔ آگے نمبر ۶ دیکھو۔

محمد اقبال ابن محمد خلیل خاں

نیّر اقبال ابن محمد اقبال خاں ابن خلیل خاں ابن نسار خاں ابن علی مردان خاں۔ آگے نمبر ۶ دیکھو۔

عمران خاں ابن خلیل خاں

فرمان خاں واوان و فرحان ابن عمر خاں ابن خلیل خاں ابن نثار خاں ابن علی مردان۔ آگے نمبر ۶ دیکھو۔

عرفان خاں ابن خلیل خاں

ذیشان احمد ابن عرفان احمد ابن خلیل خاں ابن نسار خاں ابن علی مردان خاں۔ آگے نمبر ۶ دیکھو۔

حکم خاں ابن وفعدار خاں ابن رجّب خاں ابن نور خاں

عبدالرّب خاں و عبدالغفار خاں ابن حکم خاں ابن وفعدار خاں ابن رجّب خاں ابن نور خاں۔ آگے نمبر ۶ دیکھو۔

۷ عبدالرّب خاں ابن حکم خاں

متین احمد و نبیل احمد و شکیل احمد و عدیل احمد و صہیل احمد و سہیل احمد و روبیل احمد ابن عبدالرّب خاں ابن حکم

خاں ابن دفعدار خاں ابن رجب خاں ابن نور خاں۔ آگے نمبر ۶ دیکھو۔

متین خاں ابن عبدالرب خاں

محمد راشد خاں و محمد شاہد خان ابن متین خاں ابن عبدالرّب خاں ابن حکم خاں۔ آگے نمبر ۷ دیکھو۔

نبیل احمد ابن عبدالرب خاں

محمد عامر خاں و عامل خاں و محمد ابسان خاں و محمد اظہار خاں و امسال خاں ابن نبیل خاں ابن عبدالرب خاں ابن حکم خاں آگے نمبر ۷ دیکھو۔

شکیل احمد ابن عبدالرّب خاں

حیدر خاں و اصغر خاں و اکرم و سبلو ابن شکیل احمد ابن عبدالرّب خاں ابن حکم خان۔ آگے نمبر ۷ دیکھو۔

عدیل احمد ابن عبدالرّب خاں

اسلم و اکبر و اختر و افضل و ارباز خاں ابن عدیل خاں ابن عبدالرّب خاں ابن حکم خاں۔ آگے نمبر ۷ دیکھو۔

صہیل احمد ابن عبدالرّب خاں

شاہ فہد خاں و عبداللہ خاں ابن صہیل احمد ابن عبدالرب خاں ابن حکم خاں۔ آگے نمبر ۷ دیکھو۔

سبیل احمد ابن عبدالرب خاں

حیان خاں ابن سبیل احمد ابن عبدالرب خاں ابن حکم خاں۔ آگے نمبر ۷ دیکھو۔

عبدالغفار خاں ابن حکم خاں

مبین احمد و محمد ارکم خاں ابن عبدالغفار خاں ابن حکم خاں۔ آگے نمبر ۷ دیکھو۔

مبین خاں ابن عبدالغفار خاں

وقاص احمد ابن مبیل خاں ابن عبدالغفار خاں ابن حکم خاں۔ آگے نمبر ۷ دیکھو۔

محمد ارکم خاں ابن عبدالغفار خاں

عبداللہ خاں ابن ادہم ابن عبدالغفار خاں ابن حکم خاں۔ آگے نمبر ۷ دیکھو۔

اسماء لاولد خاندان مذکورہ پنچ بھیّا

چیتن خاں ابن پرویز خاں نمبر ۱۲

عبدالوہاب میاں ابن عبدالعزیز خاں ابن رسول خاں ابن غلام مرتضیٰ خاں ابن بہادر خاں ابن حیدر خاں۔ آگے نمبر ۳ دیکھو۔

نعمت اللہ ابن امام علی خاں۔ آگے نمبر ۳ دیکھو۔

محمد ہاشم خاں ابن محمد خاں۔ آگے نمبر ۳ دیکھو۔

خوشحال خاں ابن رسول خاں۔ آگے نمبر ۶ دیکھو۔

رحمت اللہ ابن واحد خاں ابن خیریت خاں ابن حیدر خاں۔ آگے نمبر ۳ دیکھو۔

امسار خاں وانور خاں ابن بادل خاں۔ آگے نمبر ۳ دیکھو۔

دانیال خاں و غضفر خاں و بالعون خاں ابن بدھو خاں ابن رمضان خاں ابن چھین خاں۔ آگے نمبر ۵ دیکھو۔

آصف خاں و باسط خاں ابن بچن خاں ابن منیر خاں۔ آگے نمبر ۵ دیکھو۔

امجد علی ابن بہرام خاں ابن وزیر خاں۔ آگے نمبر ۶ دیکھو۔

واسع خاں ابن عطا اللہ خاں ابن بچن خاں ابن منیر خاں۔ آگے نمبر ۵ دیکھو۔

مخدوم بخش خاں و آباد علی ابن ولی داد خاں ابن وزیر خاں۔ آگے نمبر ۶ دیکھو۔

کریم خاں ابن وزیر خاں۔ آگے نمبر ۶ دیکھو۔

محمد میر خاں ابن رسول خاں۔ آگے نمبر ۶ دیکھو۔

ادریس خان ابن علی مردان خاں۔ آگے نمبر ۶ دیکھو۔

دلیل خاں ابن نور خاں۔ آگے نمبر ۷ دیکھو۔

محمد اشفاق خاں ابن نثار خاں ابن علی مردرن۔ آگے نمبر ۶ دیکھو۔

محمد خاں ابن پرویز خاں ابن عادل خاں نمبر ۱۲

سرفراز خان ابن منصور خاں بن محمد خاں

خاندان محمد خاں ابن پرویز خاں ابن عادل خاں

۱ سرفراز خاں ابن منصور خاں

پہلوان خاں وبخش خاں ابن سرفراز خاں ابن منصور خاں ابن محمد خاں ابن پرویز خاں ابن عادل خاں ابن خضر خاں ابن زین خاں ابن بھیکن خاں مورث اعلیٰ۔

پہلوان خاں ابن سرفراز خاں

زاہد خاں ابن پہلوان خاں

ولی محمد خاں ابن راہد خاں ابن پہلوان خاں ابن سرفراز خان۔ آگے نمبر ۱ دیکھو۔

۲ ولی محمد خاں ابن زاہد خاں

فائق خاں ابن ولی محمد خاں ابن زاہد خاں ابن پہلوان خاں ابن سرفراز خاں ابن منصور خاں ابن محمد خاں ابن پرویز خاں ابن عادل خاں ابن خضر خاں ابن رین خاں ابن بھیکھن خاں مورث اعلیٰ۔

فائق خاں ابن ولی محمد خاں

معراج خاں وسراج خاں وابوالسحد خاں ابن فائق خاں ابن ولی محمد خاں ابن راہد خاں ابن پہلوان خان۔ آگے نمبر ۲ دیکھو۔

معراج احمد ابن فائق خاں

سادان محمد وصوبان خاں وفریان خاں ابن معراج خاں ابن فائق ابن ولی محمد خاں ابن زاہد خاں۔ آگے نمبر ۲ دیکھو۔

سراج احمد ابن فائق خاں

شارب و رحاب خاں ابن سراج خاں ابن فائق خاں ابن ولی محمد خان ابن زاہد خاں۔

آگے نمبر۲ دیکھو۔

خاندان بخش خاں ابن سرفراز خاں

۳ بھلاّ خاں ابن بخش خاں

عین الحق خاں و شمشل الحق خاں و عبدالحق خاں ابن بھلاّ خاں ابن بخش خاں ابن سرفراز خاں ابن منصور خاں ابن محمد خان۔ آگے نمبر۲ دیکھو۔

عین الحق خاں ابن بھلاّ خاں

محمد زکریا خاں و محمد شبیر خاں ابن عین الحق خاں ابن بھلاّ خاں ابن بخش خان۔ آگے نمبر۳ دیکھو۔

محمد ذکریا خاں ابن عین الحق خاں

محمد ابرار خاں و محمد جمال خاں و محمد خالد خاں ابن محمد زکریا خاں ابن عین الحق خاں ابن بھلاّ خاں ابن بخش خاں۔ آگے نمبر۳ دیکھو۔

محمد ابرار خاں ابن محمد ذکریا خاں

محمد احمر خاں و محمد عاصم خاں ابن محمد ابرار خاں ابن زکریا خاں ابن عین الحق خاں ابن بھلاّ خاں ابن بخش خاں۔ آگے نمبر۳ دیکھو۔

محمد احمر خاں ابن محمد ابرار خاں

محمد عمبار خاں و محمد افسار خاں ابن محمد احمر خاں ابن ابرار خاں ابن محمد زکریا خاں ابن عین الحق خاں ابن بھلاّ خاں۔ آگے نمبر۳ دیکھو

محمد شبیّر خاں ابن عین الحق خاں

اسرار احمد خاں و کمال احمد و توفیق احمد و عمران احمد و املاق احمد خاں ابن شبیر خاں ابن عین الحق خاں ابن بھلاّ خاں۔ آگے نمبر۳ دیکھو۔

اسراراحمد خاں ابن محمد شبیر خاں

محمد ملنسار خاں و امسال احمد و اسبال احمد و شہبال احمد ابن اسرار احمد ابن شبیر خاں ابن عین الحق خاں ابن بھلا خاں۔ آگے نمبر ۳ دیکھو۔

ملنسار احمد خاں ابن اسرار احمد خاں

سہران خاں ابن ملنسار خاں ابن اسرار خاں ابن محمد شبیر خاں ابن عین الحق خاں ابن بھلا خاں۔ آگے نمبر ۳ دیکھو۔

امسال احمد خاں ابن اسرار احمد خاں

سیلان احمد خاں ابن امسال احمد ابن اسرار احمد خاں ابن محمد شبیر خاں ابن عین الحق خاں ابن بھلا خاں۔ آگے نمبر ۳ دیکھو۔

جمال احمد خاں ابن محمد زکریا خاں

سلمان احمد و نعمان احمد و عرفان احمد و غفران احمد ابن جمال احمد ابن محمد زکریا خاں ابن عین الحق خاں ابن بھلا خاں۔ آگے نمبر ۳ دیکھو۔

محمد خالد خاں ابن محمد ذکریا خاں

ریحان خاں، ثعبان خاں و عبداللہ خاں ابن محمد خالد خاں ابن محمد زکریا خاں ابن عین الحق خاں ابن بھلا خاں۔ آگے نمبر ۳ دیکھو۔

کمال احمد خاں ابن محمد شبیر خاں

محمد مونس خاں و محسن خاں و عامر خاں ابن کمال احمد ابن محمد شبیر خاں ابن عین الحق خاں ابن بھلا خاں۔ آگے نمبر ۳ دیکھو۔

محمد توفیق خاں ابن محمد شبیر خاں

مرشد خاں و راشد خاں و ساجد خاں و اکبر خاں ابن توفیق خاں ابن محمد شبیر خاں ابن عین الحق خاں ابن بھلا خان۔ آگے نمبر ۳ دیکھو۔

عمران احمد ابن محمد شبیر خاں

فرہان خاں و عدنان خاں و رضوان خاں و شہباز خاں و ذیشان خاں و یوسف خاں ابن عمران خاں ابن

شبیر خاں ابن عین الحق خاں ابن بھلاّ خاں۔ آگے نمبر ۳ دیکھو۔

املاق احمد ابن محمد شبیر خاں

فروز خاں و عابد خاں و ارباز خاں و فیصل خاں ابن املاق خاں ابن شبیر خاں ابن عین الحق خاں ابن بھلاّ خاں۔ آگے نمبر ۳ دیکھو۔

شمشل الحق خاں ابن بھلاّ خاں

محمد قاسم خاں ابن شمشل الحق خاں ابن بھلاّ خاں۔ آگے نمبر ۳ دیکھو۔

محمد قاسم خاں ابن شمشل الحق خاں

محمد اسرائیل خاں و ندیم خاں (عبدالرّشید خاں مادر جلو) ابن محمد قاسم خاں ابن شمشل الحق خاں ابن بھلاّ خاں۔ آگے نمبر ۳ دیکھو۔

محمد اسرائیل خاں ابن محمد قاسم خاں

محمد ارقم خاں و آویش خاں و عرفات خاں ابن اسرائیل خاں ابن محمد قاسم خاں ابن شمشل الحق خاں ابن بھلاّ خاں۔ آگے نمبر ۳ دیکھو۔

ندیم خاں ابن محمد قاسم خاں

ذیشان خاں و فیضان خاں ابن ندیم خاں ابن محمد قاسم خاں ابن شمشل الحق خاں ابن بھلاّ خاں۔ آگے نمبر ۳ دیکھو۔

عبدالرّشید خاں ابن نامعلوم زیر سایہ محمد قاسم خاں

وحید خاں و صفدر خان ابن عبدالرشید خاں ابن نامعلوم زیر سایہ محمد قاسم خاں ابن شمشل الحق خاں ابن بھلاّ خاں۔ آگے نمبر ۳ دیکھو۔

عبدالحق خاں ابن بھلاّ خاں

محمد حامد خاں و معراج خاں و صغیان خاں ابن عبدالحق خاں ابن بھلاّ خاں ابن بخش خاں۔ آگے نمبر ۳ دیکھو۔

حامد خاں ابن عبدالحق خاں

نیاز احمد و سہیل احمد و عقیل احمد و محمد ساجد و محمد شاہد خاں حامد خاں عبدالحق خاں ابن بھلاّ خاں

ابن بخش خاں۔ آگے نمبر ۳ د یکھو۔

نیاز احمد خاں ابن محمد حامد خاں

ایاز احمد و امتیاز احمد و سراج احمد خاں ابن نیاز احمد ابن محمد حامد خاں ابن عبدالحق خاں ابن بھلاّ خاں۔ آگے نمبر ۳ د یکھو۔

سہیل احمد ابن محمد حامد خاں

ارباز احمد و فیض احمد ابن سہیل احمد ابن محمد حامد خاں ابن عبدالحق خاں ابن بھلاّ خاں۔ آگے نمبر ۳ د یکھو۔

عقیل احمد خاں ابن محمد حامد خاں

اسیل احمد و شاہنواز خاں و یاسر خاں ابن عقیل احمد ابن محمد حامد خاں ابن عبدالحق خاں ابن بھلاّ خاں۔ آگے نمبر ۳ د یکھو۔

ساجد خاں ابن محمد حامد خاں

محمد ایمان خاں ابن محمد ساجد خاں ابن محمد حامد خاں ابن عبدالحق خاں ابن بھلاّ خاں۔ آگے نمبر ۳ د یکھو۔

معراج احمد ابن عبدالحق خاں

ملنسار خاں و انکسار خاں و فرحان خاں و فراز خاں ابن معراج خاں ابن عبدالحق خاں ابن بھلاّ خاں۔ آگے نمبر ۳ د یکھو۔

ملنسار خاں ابن معراج خاں

اسیر احمد خاں ابن ملنسار خاں ابن معراج خاں ابن عبدالحق خاں ابن بھلاّ خاں۔ آگے نمبر ۳ د یکھو۔

سفیان خاں ابن عبدالحق خاں

ریحان خاں و سمیر خاں ابن سفیان خاں ابن عبدالحق خاں ابن بھلاّ خاں ابن بخش خاں۔ آگے نمبر ۳ د یکھو۔

خاندان فتح خاں ابن منصور خاں

۴ے چاند خاں ابن رحیم خاں

محمد ہارون حافظ خاں ومحمد موسیٰ خاں ومحمد عیسیٰ خاں ابن چاند خاں ابن رحیم خاں ابن حسین خاں ابن فتح خاں ابن منصور خاں ابن محمد خاں ابن پرویز خاں ابن عادل خاں ابن خضر خاں ابن زین خاں ابن بھیکفن خاں مورث اعلیٰ۔

محمد ہارون خاں ابن چاند خاں

پرویز خاں وجاوید خاں ومہتاب خاں ابن حافظ محمد ہارون خاں ابن چاند خاں ابن رحیم خاں ابن حسین خاں۔ آگے نمبر ۴۸ دیکھو۔

پرویز خاں ابن حافظ محمد ہارون خاں

شہیر خاں وقاصف خاں ابن پرویز خاں ابن ہارون خاں ابن چاند خاں ابن رحیم خاں۔ آگے نمبر ۴۸ دیکھو۔

جاوید خاں ابن ہارون خاں

آویش خاں ابن جاوید خاں ابن ہارون خاں ابن چاند خاں ابن رحیم خاں۔ آگے نمبر ۴۸ دیکھو۔

محمد موسیٰ خاں ابن چاند خاں

اکمل خاں ومحمد ارشد خاں واحمد خاں ابن موسیٰ خاں ابن چاند خاں ابن رحیم خاں۔ آگے نمبر ۴۸ دیکھو۔

اکمل خاں ابن موسیٰ خاں

مسنون خاں وشاہد خاں ابن اکمل خاں ابن موسیٰ خاں ابن چاند خاں ابن رحیم خاں۔ آگے نمبر ۴۸ دیکھو۔

محمد عیسیٰ خاں ابن چاند خاں

محمد عیسیٰ خاں ابن چاند خاں ابن رحیم خاں۔ آگے نمبر ۴۸ دیکھو۔

انعام اللہ خاں ابن ولی محمد خاں ابن کریم خاں ابن حسین خاں

ولی محمد خاں وعباس خاں ابن کریم خاں ابن حسین خاں ابن فتح علی خاں۔ آگے نمبر ۴۸ دیکھو۔

انعام اللہ خاں ابن ولی محمد خاں

سجاد خاں و نیاز خاں و ریاض خاں ابن انعام اللہ خاں ابن ولی محمد خاں ابن کریم خاں ابن حسین خاں۔ آگے نمبر ۴۸ دیکھو۔

نیاز احمد خاں ابن انعام اللہ خاں

شہناز احمد و رضوان احمد و شمشاد احمد ابن نیاز احمد ابن انعام اللہ خاں ابن ولی محمد خاں ابن کریم خاں ابن حسین خاں۔ آگے نمبر ۴۸ دیکھو۔

ریاض احمد خاں ابن انعام اللہ خاں

ریحان احمد و اسعاد احمد و بھلّو خاں ابن ریاض خاں ابن انعام اللہ خاں ابن ولی محمد خاں ابن کریم خاں ابن حسین خاں۔ آگے نمبر ۴۸ دیکھو۔

عبّاس خاں ابن کریم خاں

محمد صدّیق خاں ابن عبّاس خاں ابن کریم خاں ابن حسین خاں۔ آگے نمبر ۴۸ دیکھو۔

محمد صدّیق خاں ابن عبّاس خاں کڑولی

سراج احمد و اشتیاق احمد و آویش احمد ابن محمد صدیق خاں ابن عباس خاں ابن کریم خاں ابن حسین خاں۔ آگے نمبر ۴۸ دیکھو۔

سراج احمد ابن محمد صدّیق خاں

ارسال احمد و تسمیل احمد و عرفان احمد و فرقان احمد ابن سراج احمد ابن محمد صدّیق خاں ابن عباس خاں ابن کریم خاں ابن حسین خاں۔ آگے نمبر ۴۸ دیکھو۔

اشتیاق احمد ابن محمد صدیق خاں

محمد استخار خاں ابن اشتیاق خاں ابن محمد صدیق خاں ابن عبّاس خاں ابن کریم خاں ابن حسین خاں۔ آگے نمبر ۴۸ دیکھو۔

آویش خاں ابن محمد صدیق خاں

آویش خاں ابن صدیق خاں ابن عبّاس خاں ابن کریم خاں ابن حسین خاں۔ آگے نمبر ۴۸ دیکھو۔

۵ خاندان حسین خاں وسعادت خاں ابن فتح خاں

محمد ہادی خاں وخادم خاں وکریم خاں ابن حسین خاں ابن فتح خاں ابن منصور خاں ابن محمد خاں ابن پرویز خاں ابن عادل خاں ابن خضر خاں ابن زین خاں ابن بھیکفں خاں مورث علیٰ۔

ہادی خاں ابن حسین خاں

محبوب خاں ابن ہادی خاں ابن حسین خاں ابن فتح خاں۔ آگے نمبر ۵ دیکھو۔

محبوب خاں ابن ہادی خاں

طٰہٰ خاں وطیّب خاں ابن محبوب خاں ابن ہادی خاں ابن حسین خاں ابن فتح خاں۔ آگے نمبر ۵ دیکھو۔

طٰہٰ خاں ابن محبوب خاں

تمسیل احمد وسرفیل احمد ابن طٰہٰ خاں ابن محبوب خاں ابن ہادی خاں ابن حسین خاں ابن فتح خاں۔ آگے نمبر ۵ دیکھو۔

محمد طیب خاں ابن محبوب خاں

نجار احمد وسادق احمد وشرجیل احمد ابن محمد طیب خاں ابن محبوب خاں ابن ہادی خاں ابن حسین خاں ابن فتح خاں۔ آگے نمبر ۵ دیکھو۔

خادم خاں ابن حسین خاں

محمد اشریف خاں ابن خادم خاں ابن حسین خاں ابن فتح خاں۔ آگے نمبر ۵ دیکھو۔

محمد اشریف خاں ابن خادم خاں

رفیق خاں وساجد خاں وانتخاب خاں وانکسار احمد ابن محمد طاہر خاں ابن محمد اسریف خاں ابن خادم خاں ابن حسین خاں ابن فتح خاں۔ آگے نمبر ۵ دیکھو۔

انکسار احمد خاں ابن محمد طاہر خاں

مہروض خاں وسہروض خاں ابن انکسار خاں ابن محمد طاہر خاں ابن محمد اشریف خاں ابن خادم خاں ابن حسین خاں ابن فتح خاں۔ آگے نمبر ۵ دیکھو۔

انتخاب خاں ابن محمد طاہر خاں

غالب خاں ابن انتخاب خاں ابن محمد طاہر خاں ابن اشریف خاں ابن خادم خاں ابن حسین خاں ابن فتح خاں۔ آگے نمبر ۵ دیکھو۔

نوٹ: کریم خاں کا ذکر پیچھے آچکا ہے۔

سعادت خاں ابن فتح خاں

رضامند خاں (عرف رجعی خاں) ابن سعادت خاں ابن فتح خاں۔ آگے نمبر ۵ دیکھو۔

رضامند خاں عرف رجعی خاں ابن سعادت خاں

صمصان خاں وروشن خاں ابن رجعی خاں ابن سعادت خاں ابن فتح خاں۔ آگے نمبر ۵ دیکھو۔

روشن خاں ابن رضامند خاں عرف رجعی خاں

عبدالباری خاں ووکیل عبدالحی خاں ابن روشن خاں ابن رجعی خاں ابن سعادت خاں ابن فتح خاں۔ آگے نمبر ۵ دیکھو۔

۶ عبدالباری خاں ابن روشن خاں فوجی

محمود احمد وشمیم احمد ومسرور احمد ووکیل خلال احمد خاں ابن عبدالباری خاں ابن روشن خاں ابن رجعی خاں ابن سعادت خاں ابن فتح خاں۔ آگے نمبر ۵ دیکھو۔

محمود احمد خاں ابن عبدالباری

نعمان احمد وسلمان احمد وفیضان احمد ابن محمود خاں ابن عبدالباری ابن روشن خاں۔ آگے نمبر ۶ دیکھو۔

نعمان احمد ابن محمود احمد خاں

الفان خاں ابن نعمان خاں ابن محمود خاں ابن عبدالباری ابن روشن خاں۔ آگے نمبر ۶ دیکھو۔

سلمان خاں ابن محمود خاں

محمد کیف خاں ابن سلمان ابن محمود ابن عبدالباری ابن روشن خاں۔ آگے نمبر ۶ دیکھو۔

محمد شمیم خاں ابن عبدالباری

فروز احمد وآویش احمد فرحان احمد وضراز احمد ابن محمد شمیم خاں ابن عبدالباری خاں ابن روشن

خاں۔ آگے نمبر ۶ دیکھو۔

ایڈوکیٹ فروز خاں ابن شمیم خاں

محمد عامر خاں ابن ایڈوکیٹ فروز خاں ابن شمیم خاں ابن عبدالباری خاں ابن روشن خاں۔ آگے نمبر ۶ دیکھو۔

محمد مسرور خاں ابن عبدالباری خاں

شہبان خاں وشہباز خاں وکامران خاں ابن مسرور خاں ابن عبدالباری خاں ابن روشن خاں۔ آگے نمبر ۶ دیکھو۔

ایڈوکیٹ جلال عرف نوشا خاں ابن عبدالباری

محمد یاسر خاں ابن محمد جلال خاں عرف نوشا ایڈوکیٹ ابن عبدالباری ابن روشن۔ آگے نمبر ۶ دیکھو۔

ایڈوکیٹ عبدالحئی خاں ابن روشن خاں

جاوید محمد خاں واقتدار خاں وہلال احمد خاں ووقار احمد خاں ابن عبدالحئی خاں ابن روشن خاں۔ آگے نمبر ۶ دیکھو۔

جاوید خاں ابن عبدالحئی خاں

آتف جاوید ابن جاوید خاں ابن عبدالحئی خاں ابن روشن خاں۔ آگے نمبر ۶ دیکھو۔

ہلال احمد خاں ابن عبدالحئی خاں

آجان خاں ابن ہلال خاں ابن عبدالحئی خاں ابن روشن خاں۔ آگے نمبر ۶ دیکھو۔

وقار احمد خاں ابن عبدالحئی خاں

محمد شان خاں ابن وقار خاں عبدالحئی خاں ابن روشن خاں۔ آگے نمبر ۶ دیکھو۔

۷ ہدایت خاں ابن حسن علی خاں

یعقوب خاں ویعقوت خاں ومحبوب خاں وشکور خاں ابن ہدایت خاں ابن حسن علی خاں ابن بہریاب خاں ابن حیات خاں ابن محمد خاں۔ آگے نمبر ۵ دیکھو۔

یعقوت ~~یعقوب~~ خاں ابن ہدایت خاں

محمد سلیم خاں ابن یعقوب خاں ابن ہدایت خاں ابن حسن علی خاں۔ آگے نمبر ے دیکھو۔

محمد سلیم خاں ابن یعقوب خاں

سراج خاں ابن محمد سلیم خاں ابن یعقوب خاں ابن ہدایت خاں ابن حسن علی خاں۔ آگے نمبر ے دیکھو۔

یعقوب خاں ابن ہدایت خاں

محمد اساق خاں ابن یعقوب خاں ابن ہدایت خاں ابن حسن علی خاں۔ آگے نمبر ے دیکھو۔

محمد اسحاق خاں ابن یعقوب خاں

انتخاب خاں وانقلاب خاں وانصات خاں وسہراب خاں ابن اسحاق خاں ابن یعقوب خاں ابن حسن علی خاں۔ آگے نمبر ے دیکھو۔

انقلاب احمد ابن اسحاق خاں

ریحان احمد ابن انقلاب خاں ابن اسحاق خاں ابن یعقوب خاں ابن حسن علی خاں۔ آگے نمبر ے دیکھو۔

سہراب خاں ابن اسحاق خاں

عبدالرحمن وعبداللہ خاں ابن سہراب خاں ابن اسحاق خاں ابن یعقوب خاں ابن حسن علی خاں۔ آگے نمبر ے دیکھو۔

شکور خاں ابن ہدایت خاں

عبدالمطلب خاں ابن شکور خاں ابن ہدایت خاں ابن حسن علی خاں۔ آگے نمبر ے دیکھو۔

عبدالمطلب خاں ابن شکور خاں

ابوطالب خاں وسہیل خاں وروبیل خاں ابن عبدالمطلب خاں ابن شکور خاں ابن ہدایت خاں ابن حسن علی خاں۔ آگے نمبر ے دیکھو۔

محبوب خاں ابن ہدایت خاں

ابوبکر خاں ابن محبوب خاں ابن ہدایت خاں ابن حسن علی خاں۔ آگے نمبر ے دیکھو۔

ابوبکر خاں ابن محبوب خاں

ابوالکلام خاں و ابوضر دوفات ومحمد انس خاں واضنان خاں ابن ابولبکر خاں ابن محبوب خاں ابن ہدایت خاں ابن حسن علی خاں۔ آگے نمبر ۷ دیکھو۔

ابوالکلام خاں ابن ابوبکر خاں

افہام خاں ابن ابوالکلام خاں ابن ابوبکر خاں ابن محبوب خاں ابن ہدایت خاں ابن حسن علی خاں۔ آگے نمبر ۷ دیکھو۔

اکبر خاں ابن لال خاں ابن بہریاب خاں پنچ بھیّا

۸ ابن حیات خاں ابن محمد خاں

بدلو خاں و شہباز و اختر خاں ابن اکبر خاں ابن لال خاں ابن بہریاب خاں ابن حیات خاں ابن محمد خاں۔ آگے نمبر ۷ دیکھو۔

بدلو خاں ابن اکبر خاں

(لا ولد محمد جلیل خاں) و جمیل خاں ابن بدلو خاں ابن اکبر خاں ابن لال خاں۔ آگے نمبر ۸ دیکھو۔

جمیل خاں ابن بدلو خاں

محمد جلیس و انیس احمد و محمد عدیل و محمد سہیل و سبیل احمد و آویش خاں و جاوید خاں ابن جمیل خاں ابن بدلو خاں ابن اکبر خاں۔ آگے نمبر ۸ دیکھو۔

محمد جلیس خاں ابن محمد جمیل خاں

امیر حمزہ و علی حمزہ ابن جلیس خاں ابن جمیل خاں ابن بدلو خاں ابن اکبر خاں۔ آگے نمبر ۸ دیکھو۔

انیس خاں ابن جمیل خاں

دانش خاں و مونش خاں و شیر خاں و صارف خاں و کاسف خاں ابن انیس خاں ابن جمیل خاں ابن بدلو خاں ابن اکبر خاں۔ آگے نمبر ۸ دیکھو۔

عدیل خاں ابن جمیل خاں

فردل خاں و کلو خاں ابن عدیل خاں ابن جمیل خاں ابن بدلو خاں ابن اکبر خاں۔ آگے نمبر ۸ دیکھو۔

صہیل احمد ابن جمیل احمد خاں

فصیل احمد و سموئیل احمد ابن صہیل خاں ابن جمیل خاں ابن بدلو خاں ابن اکبر خاں۔ آگے نمبر ۸ دیکھو۔

سبیل احمد ابن جمیل احمد خاں

محمد عامر خاں و سلمان خاں ابن سبیل خاں ابن جمیل خاں ابن بدلو خاں ابن اکبر خاں۔ آگے نمبر ۸ دیکھو۔

حاجی اختر خاں ابن اکبر خاں

نبیل محمد و فخر الدین خاں و کفیل احمد خاں ابن حاجی اختر خاں ابن اکبر خاں۔ آگے نمبر ۸ دیکھو۔

فخر الدین خاں ابن اختر خاں

سرور خاں و مشکور خاں مخمور خاں ابن فخر الدین خاں ابن حاجی اختر خاں ابن اکبر خاں۔ آگے نمبر ۸ دیکھو۔

سُرور خاں ابن فخر الدین خاں

اعتماد احمد و دانیال و محمد خاں و سالم خاں ابن سرور خاں ابن فخر الدین خاں ابن اختر خاں ابن اکبر خاں۔ آگے نمبر ۸ دیکھو۔

مشکور احمد ابن فخر الدین

محمد اکبر خاں ابن مشکور ابن فخر الدین ابن اختر خاں ابن اکبر خاں۔ آگے نمبر ۸ دیکھو۔

کفیل خاں ابن حاجی اختر خاں

امروض

~~امرض~~ و افروض و شبلی ابن کفیل ابن اختر خاں ابن اکبر خاں۔ آگے نمبر ۸ دیکھو۔

نبیل احمد ابن حاجی اختر خاں

تمیل و تفسیر احمد و تزکیر ابن نبیل ابن اختر ابن اکبر خاں۔ آگے نمبر ۸ دیکھو۔

خاندان کرمداد خاں ابن محمد خاں

صاحبداد و مہابت ابن کرمداد ابن محمد خاں۔ آگے نمبر ۷ دیکھو۔

صاحبداد خاں ابن کرمداد خاں

حسین وبابرو قربان ابن صاحبداد خاں ابن کرمداد ابن محمد خاں۔ آگے نمبر ۷ دیکھو۔

خاندان حیدر خاں ابن حسین خاں ابن صاحبداد خاں

۹ ابن کرمداد خاں ابن محمد خاں

محمد رضا خاں وعبدالرزاق خاں ابن حیدر خاں ابن حسین خاں ابن صاحبداد خاں ابن کرمداد خاں ابن محمد خاں ابن پرویز خاں ابن عادل خاں ابن خضر خاں ابن زین خاں ابن بھیکض خاں مورث اعلیٰ۔

محمد رضا خاں ابن حیدر خاں

محمد حنیف خاں ابن محمد رضا خاں ابن حیدر خاں ابن حسین خاں۔ آگے نمبر ۹ دیکھو۔

محمد حنیف خاں ابن رضا خاں

محمد شمیم خاں ومبین خاں ومتین خاں وکلیم خاں ابن حنیف خاں ابن محمد رضا خاں ابن حیدر خاں ابن حسین خاں۔ آگے نمبر ۹ دیکھو۔

محمد شمیم خاں ابن حنیف خاں

عبدالاحد خاں ومحمد عامر خاں ابن شمیم خاں ابن حنیف خاں ابن محمد رضا خاں ابن حیدر خاں ابن حسین خاں۔ آگے نمبر ۹ دیکھو۔

عبدالاحد خاں ابن شمیم

عبدالفہد خاں ابن وعبدالاحد خاں ابن شمیم خاں ابن حنیف خاں ابن محمد رضا خاں ابن حیدر خاں ابن حسین خاں۔ آگے نمبر ۹ دیکھو۔

محمد مبین خاں ابن حنیف خاں

ذیشان خاں وحیدر خاں وآصف خاں ابن مبین خاں حنیف خاں ابن محمد رضا خاں ابن حیدر خاں ابن حسین خاں۔ آگے نمبر ۹ دیکھو۔

خاندان عبدالرزّاق خاں ابن حیدر خاں

عبدالمناف خاں ابن عبدالرزّاق خاں ابن حیدر خاں ابن حسین خاں۔ آگے نمبر ۹ دیکھو۔

عبدالمناف خاں ابن عبدالرزاق خاں

نفیس محمد خاں ابن عبدالمناف خاں ابن عبدالرزاق خاں ابن حیدر خاں ابن حسین خاں ۔ آگے نمبر ۹ دیکھو۔

نفیس خاں ابن عبدالمناف خاں

ممتاج احمد و ممصاد احمد و سمیرا احمد زاید رضا و فہد احمد خاں ابن نفیس احمد مناف خاں ابن عبدالرزاق خاں ابن حیدر خاں ابن حسین خاں۔ آگے نمبر ۹ دیکھو۔

خاندان بابر خاں ابن صاحبداد خاں

۱۰ ابن کرمداد خاں ابن محمد خاں

یعقوب خاں ابن بابر خاں ابن صاحبداد خاں ابن کرم داد خاں ابن محمد خاں ابن پرویز خاں ابن عادل خاں ابن خضر خاں ابن زین خاں ابن بھیکن خاں مورث اعلیٰ۔

ظہور خاں ابن یعقوب خاں

نورالحق خاں ابن ظہورالحق خاں ابن یعقوب خاں ابن بابر خاں۔ آگے نمبر ۱۰ دیکھو۔

نورالحق خاں ابن ظہورالحق خاں

سلمان خاں و طارق خاں ابن نورالحق خاں ابن ظہورالحق خاں ابن یعقوب خاں ابن بابر خاں۔ آگے نمبر ۱۰ دیکھو۔

سلمان خاں ابن نورالحق

شہفہد خاں ابن سلمان خاں ابن نورالحق خاں ابن ظہورالحق خاں ابن یعقوب خاں ابن بابر خاں۔ آگے نمبر ۱۰ دیکھو۔

محمد طارق خاں ابن نورالحق خاں

سارق خاں و ریان خاں ابن طارق خاں ابن نورالحق خاں ابن ظہورالحق خاں ابن یعقوب ابن بابر خاں۔ آگے نمبر ۱۰ دیکھو۔

خاندان قرباب خاں ابن صاحبداد خاں

فضل خاں ابن قرباب خاں

محمد اشرف خاں و محمد فاروق خاں ابن فضل خاں ابن قربان خاں ابن صاحبداد خاں۔

آگے نمبر ۱۰ دیکھو۔

محمد اشرف ابن فضل خاں

محمد انور خاں ابن اسرف خاں ابن فضل خاں ابن قربان خاں ابن صاحبداد خاں۔ آگے نمبر ۱۰ دیکھو۔

محمد فاروق خاں ابن ابن فضل خاں

مسرور خاں و مشکور خاں ابن فارق خاں ابن فضل خاں ابن قربان ابن صاحبداد خاں۔

آگے نمبر ۱۰ دیکھو۔

مشکور خاں ابن فاروق خاں

منصور علی و محمد کیف خاں ابن مشکو خاں ابن فاروق خاں ابن فضل خاں ابن قربان خاں ابن

صاحبداد خاں۔ آگے نمبر ۱۰ دیکھو۔

نمبر ۱۱ مہابت خاں ابن جعفر خاں

محمد عمر خاں و (عبّاس خاں لاولد) ابن مہابت خاں ابن جعفر خاں ابن کرمداد خاں

آگے نمبر ۱۵ دیکھو

محمد عمر خاں ابن مہابت خاں

(لاولد) کمال الدین خاں و جمال الدین خاں ابن محمد عمر خاں ابن مہابت خاں۔ آگے نمبر ۱۱ دیکھو۔

محمد ہارون خاں ابن جمال الدین خاں

اسرار خاں و توقیر خاں و توحید خاں ابن ہارون خاں ابن جمالو خاں ابن عمر خاں ابن مہابت

خاں۔ آگے نمبر ۱۱ دیکھو۔

اسرار احمد ابن محمد ہارون خاں

وقاص احمد و وقار احمد و آباد احمد ابن اسرار احمد ابن ہارون خاں ابن جمال الدین خاں ابن عمر خاں ابن مہابت خاں۔ آگے نمبر ۱۱ دیکھو۔

توقیر احمد ابن محمد ہارون خاں

فواد احمد و نجیل احمد و فضل احمد ابن توقیر احمد ابن ہارون ابن جمال الدین خاں ابن مہابت خاں۔ آگے نمبر ۱۱ دیکھو۔

توحید احمد ابن محمد ہارون خاں

عبید احمد ابن توحید خاں ابن ہارون خاں ابن عمر خاں ابن مہابت خاں۔ آگے نمبر ۱۱ دیکھو۔

جعفر خاں ابن کرمداد خاں

مہابت خاں و غلام مولا خاں و علی بخش خاں و غضنفر خاں و عبداللہ خاں ابن جعفر خاں آگے نمبر ۱۱ دیکھو۔ نوٹ: مہابت خاں صفحہ ۱۴۲ پر لکھا ہے

۱۲ غلام مولا خاں ابن جعفر خاں

رحمت اللہ خاں و حمایت اللہ و نعمت اللہ ابن غلام مولا ابن جعفر خاں ابن ~~مہابت خاں ابن~~ کرمداد خاں۔ آگے نمبر ۱۱ دیکھو۔

رحمت اللہ خاں ابن غلام مولا خاں ابن جعفر خاں

محمد انصار خاں و اعجاز خاں ابن رحمت اللہ خاں ابن غلام مولا خاں ابن جعفر خاں۔ آگے نمبر ۱۱ دیکھو۔

محمد انصار خاں ابن رحمت اللہ خاں

آباد خاں و آزاد خاں ابن انصار خاں ابن رحمت اللہ خاں ابن غلام مولا خاں ابن جعفر خاں۔ آگے نمبر ۱۲ دیکھو۔

آباد احمد ابن محمد انصار خاں

سلطان خاں ابن آباد خاں ابن انصار خاں ابن رحمت اللہ خاں ابن غلام مولا ابن جعفر خاں۔ آگے نمبر ۱۲ دیکھو۔

اعجاز احمد ابن رحمت اللہ خاں

آداب خاں و شاداب خاں ابن اعجاز خاں ابن اعجاز خاں ابن رحمت اللہ ابن غلام مولا ابن جعفر خاں۔ آگے نمبر ۱۲ دیکھو۔

آداب خاں ابن اعجاز خاں

سیلان خاں و عاصف خاں ابن آداب ابن اعجاز خاں ابن رحمت اللہ ابن غلام مولا خاں ابن جعفر خاں۔ آگے نمبر ۱۲ دیکھو۔

عبداللہ خاں ابن جعفر خاں

محمد امین خاں و نعیم خاں ابن عبداللہ خاں ابن جعفر خاں۔ آگے نمبر ۱۲ دیکھو۔

محمد امین خاں ن ابن عبداللہ خاں

محمد ایوب خاں و محمد یونس خاں و افضال الرحمٰن خاں و سعید الرحمٰن خاں ابن امین خاں ابن عبداللہ خاں ابن جعفر خاں۔ آگے نمبر ۱۲ دیکھو۔

افضال الرحمٰن خاں ابن امین خان

محمد اسمٰعیل و محمد علی و یوسف علی ابن افضل الرحمٰن خاں ابن امین خاں ابن عبداللہ خاں ابن جعفر خاں۔ آگے نمبر ۱۲ دیکھو۔

نوٹ: یہ لوگ رنگون میں بس گئے ہیں۔

سعید الرحمٰن خاں ابن امین خاں

محمد ظفر خاں و بلال خاں وارشال خاں و فیض خاں ابن سعید الرحمٰن خاں ابن امین خاں ابن عبداللہ خاں ابن جعفر خاں۔ آگے نمبر ۱۲ دیکھو۔

محمد ظفر خاں ابن سعید الرحمٰن خاں

محمد عقیب خاں ابن ظفر خاں ابن سعید الرحمٰن خاں ابن امین ابن عبداللہ خاں ابن جعفر خاں۔ آگے نمبر ۱۲ دیکھو۔

بلال احمد ابن سعید الرحمٰن خاں

امیر خاں ابن بلال خاں ابن سعید الرحمٰن خاں ابن امین خاں ابن عبداللہ خاں ابن جعفر

خاں۔ آگے نمبر ۱۲ دیکھو۔

ارسال خاں ابن سعید الرحمٰن خاں

ابوزر خاں ابن ارسال خاں ابن سعید الرحمٰن خاں ابن امین خاں ابن عبداللہ خاں ابن جعفر خاں۔ آگے نمبر ۱۲ دیکھو۔

خاندان علی بخش خاں ابن جعفر خاں

محمد میر ومعصوم رضا خاں ابن علی بخش خاں ابن جعفر خاں۔ آگے نمبر ۱۲ دیکھو۔

معصوم رضا خاں ابن علی بخش خاں

عین الحق خاں ابن معصوم رضا خاں ابن علی بخش خاں ابن جعفر خاں۔ آگے نمبر ۱۲ دیکھو۔

۱۳ خاندان نواب خاں ابن احمد علی خاں

رحمت خاں وسلامت خاں وعبدالوہاب خاں ابن نواب علی خاں ابن احمد علی خاں ابن غلام مصطفےٰ ابن دل میر خاں ابن دلاور خاں ابن محمد خاں ابن پرویز خاں ابن عادل خاں ابن خضر خاں ابن زین خاں ابن بھیکھن خاں مورث اعلیٰ۔

رحمت خاں ابن نواب علی خاں

عبدالغفار خاں وعبدالجبار خاں ابن رحمت خاں ابن نواب خاں ابن احمد علی خاں۔ آگے نمبر ۱۲ دیکھو۔

عبدالغفار خاں ابن رحمت خاں

جمال احمد خاں ابن عبدالغفار خاں ابن رحمت خاں ابن نواب خاں۔ آگے نمبر ۱۳ دیکھو۔

جمال احمد خاں ابن عبدالغفار خاں

اکمال احمد ابن جمال احمد ابن عبدالغفار خاں ابن رحمت خاں ابن نواب خاں۔ آگے نمبر ۱۳ دیکھو۔

عبدالجبار خاں ابن رحمت خاں

جاوید احمد وپرویز احمد وتبریز احمد وناوید خاں ابن عبدالجبار خاں ابن رحمت خاں ابن نواب علی خاں۔ آگے نمبر ۱۳ دیکھو۔

سلامت خاں ابن نواب خاں

عظمت اللہ خاں (عرف مدبتی) ابن سلامت خاں ابن نواب خاں ابن احمد علی۔ آگے نمبر ۱۳ دیکھو۔

عظمت اللہ خاں ابن سلامت خاں

زین العبا خاں و اقبال خاں ابن عظمت اللہ خاں ابن سلامت خاں ابن نواب خاں۔ آگے نمبر ۱۳ دیکھو۔

زین العبا خاں ابن عظمت اللہ خاں

محمد ساجد خاں و محمد شاہد خاں و محمد ماجد خاں ابن زین العبا خاں ابن عظمت اللہ خاں ابن سلامت خاں ابن نواب خاں۔ آگے نمبر ۱۳ دیکھو۔

اقبال خاں ابن عظمت اللہ خاں

سمیر احمد ابن اقبال خاں ابن عظمت اللہ خاں ابن سلامت خاں ابن نواب خاں۔ آگے نمبر ۱۳ دیکھو۔

عبدالوہاب خاں ابن نواب خاں

ڈاکٹر عبدالستار خاں و محمد طٰہٰ خاں و اوصاف خاں ابن عبدالوہاب خاں ابن نواب خاں ابن احمد علی خاں۔ آگے نمبر ۱۳ دیکھو۔

ڈاکٹر عبدالستار خاں ابن عبدالوہاب خاں

مخمور احمد و محمود احمد ابن عبدالستار خاں ابن عبدالوہاب خاں ابن نواب خاں۔ آگے نمبر ۱۳ دیکھو۔

مشکور احمد ابن عبدالستار خاں

محمد طارق و محمد ساقب خاں و شاداب احمد ابن مشکور خاں ابن ڈاکٹر عبدالستار خاں ابن عبدالوہاب خاں ابن نواب خاں۔ آگے نمبر ۱۳ دیکھو۔

مخمور احمد ابن ڈاکٹر عبدالستار

واسق خاں و محمد اشد خاں ابن محمود خاں ابن عبدالستار خاں ابن عبدالوہاب خاں ابن نواب خاں۔ آگے نمبر ۱۳ دیکھو۔

محمد طٰہٰ خاں ابن عبدالوہاب خاں

سہیل احمد و فرمان احمد و افنان احمد ابن محمد طٰہٰ خاں ابن عبدالوہاب خاں ابن نواب خاں۔ آگے نمبر ۱۳ دیکھو۔

آوصاف خاں ابن عبدالوہاب خاں

اوصاف خاں ابن عبدالوہاب خاں ابن نواب خاں۔ آگے نمبر ۱۳ دیکھو۔

خاندان نادر خاں ابن غلام مصطفٰے خاں

منصور خاں و وفعدار خاں ابن نادر خاں ابن غلام مصطفٰے خاں ابن دلیر خاں ابن دلاور خاں ابن محمد خاں۔ آگے نمبر ۱۳ دیکھو۔

۱۴ منصور خاں ابن نادر خاں

عبدالخالق خاں و عبدالبارق خاں ابن منصور خاں ابن نادر خاں ابن غلام مصطفٰے خان ابن دلیر خاں ابن دلاور خاں۔ آگے نمبر ۱۳ دیکھو۔

عبدالخالق خاں ابن منصور خاں

ڈاکٹر محمد طیب خاں ابن عبدالخالق خاں ابن منصور خاں ابن نادر خاں۔ آگے نمبر ۱۴ دیکھو۔

ڈاکٹر محمد طیب خاں ابن عبدالخالق خاں

انقلاب احمد و محمد راشد خاں ابن محمد طیت خاں ابن عبدالخالق خاں ابن منصور خاں ابن نادر خاں۔ آگے نمبر ۱۴ دیکھو۔

انقلاب احمد ابن محمد طیب خاں

عبداللہ خاں ابن انقلاب خاں ابن ڈاکٹر محمد طیت خاں ابن عبدالخالق خاں ابن منصور خاں ابن نادر خاں۔ آگے نمبر ۱۴ دیکھو۔

عبدالباری خاں ابن منصور خاں

کمال احمد ابن عبدالباری خاں ابن منصور خاں ابن نادر خاں۔ آگے نمبر ۱۴ دیکھو۔

محمد فاروق خاں ابن وفعدار خاں

محمد عیسیٰ خاں و محمد موسیٰ خاں و توفیق احمد ابن فاروق خاں ابن وفعدار خاں ابن نادر خاں ابن

غلام مصطفٰے خاں۔ آگے نمبر ۱۴ دیکھو۔

محمد عیسیٰ خاں ابن فاروق خاں

محمد انس و ابوزر خاں و شہور خاں و محمد عامر خاں ابن عیسیٰ خاں ابن فاروق خاں ابن وفعدار خاں ابن نادر خاں ابن غلام مصطفٰے خاں۔ آگے نمبر ۱۴ دیکھو۔

محمد موسیٰ خاں ابن فاروق خاں

محمد افروز و شہباز خاں ابن موسیٰ خاں ابن فاروق خاں ابن وفعدار خاں ابن نادر خاں ابن غلام مصطفٰے خاں۔ آگے نمبر ۱۴ دیکھو۔

۱۵ محمد توفیق خاں ابن فاروق خاں

جاوید خاں و جمشید خاں و آوید خاں ابن توفیق خاں ابن محمد فاروق خاں ابن وفعداد خاں ابن نادر خاں ابن غلام مصطفٰے خاں۔ آگے نمبر ۱۴ دیکھو۔

عبدالحیٰ خاں ابن عبدالوہاب خاں ابن عبدالواحد خاں ابن حسیں خاں ابن محمود خاں ابن دلاور خاں۔ آگے نمبر ۱۴ دیکھو۔

اسماء لا ولد خاندان مذکوفہ بالا نمبر ۱۳ پنچ بھیّا

محمد رضا خاں و زماں خاں و غنی خاں ابن سعادت خاں ابن فتح خاں۔ آگے نمبر ۶ دیکھو۔

شکور خاں ابن غفور خاں ابن سعادت خاں ابن فتح خاں۔ آگے نمبر ۶ دیکھو۔

امداد خاں ابن خادم خاں ابن حسین خاں ابن فتح خاں۔ آگے نمبر ۶ دیکھو۔ امیر ز خاں

محمد رؤف خاں ابن ہادی خاں ابن حسین خاں ابن فتح خاں۔ آگے نمبر ۶ دیکھو۔

عبادی خاں ابن حسین خاں ابن فتح خاں۔ آگے نمبر ۶ دیکھو۔

محمد امیر خاں و عبدالرزاق خاں و سمیع اللہ خاں ابن رحیم خاں ابن حسین خاں ابن فتح خاں۔ آگے نمبر ۶ دیکھو۔

امداد خاں و وفعداد خاں و احمد خاں ابن زاہد خاں۔ آگے نمبر ۶ دیکھو۔

عنایت خاں و پیر خاں ابن منصور خاں۔ آگے نمبر ۲ دیکھو۔

حدو علی خاں ابن بہریاب خاں ابن حیات خاں ابن محمد خاں۔ آگے نمبر ۱۳ دیکھو۔

عاشق علی و معشوق علی ابن فرید خاں ابن حسن علی خاں ابن بہریاب خاں ابن حیات خاں ابن محمد خاں ۔ن آگے نمبر ۱۳ دیکھو۔

نور الہدا خاں ابن حمایت خاں ابن حسن حسن علی خاں ابن بہریاب خاں ابن حیات خاں ابن محمد خاں۔ آگے نمبر ۱۳ دیکھو۔

بہادر خاں ولائق خاں وولی عہد خاں ابن کالے خاں ابن بہریاب خاں ابن حیات خاں ابن محمد خاں۔ آگے نمبر ۱۳ دیکھو۔

عبد الرزاق خاں ابن نجف خاں ابن محمد علی خاں ابن اسحاق خاں ابن حیات خاں ابن محمد خاں۔ آگے نمبر ۱۳ دیکھو۔

امیر علی خاں ابن اشرف علی خاں ابن محمد علی خاں ابن اسحاق خاں ابن حیات خاں ابن محمد خاں۔ آگے نمبر ۱۳ دیکھو۔

اسد علی خاں و قاسم خاں ابن سلامت علی خاں ابن اللہ دین خاں ابن حیات خاں ابن محمد خاں۔ آگے نمبر ۱۳ دیکھو۔

آصف خاں ابن حیدر خاں۔ آگے نمبر ۹ دیکھو۔

بنّو خاں و غفور خاں ابن حسین خاں ابن فتح خاں۔ آگے نمبر ۶ دیکھو۔

ولی محمد خاں ابن یعقوب خاں۔ آگے نمبر ۱۰ دیکھو۔

ریاست خاں ابن جوکھو خاں ابن بابر خاں۔ آگے نمبر ۱۰ دیکھو۔

خوب علی خاں ابن کرمداد خاں۔ آگے نمبر ۱۲ دیکھو۔

عضغر علی خاں ابن جعفر خاں۔ آگے نمبر ۱۲ دیکھو۔

مرئی خاں ابن علی بخش خاں ابن جعفر خاں۔ آگے نمبر ۱۲ دیکھو۔

کمالو خاں ابن عمر خاں ابن مہابت خاں۔ آگے نمبر ۱۱ دیکھو۔

عبّاس خاں ابن صاحبداد خاں ابن کرم داد خاں۔ آگے نمبر ۱۱ دیکھو۔

عین الحق خاں ابن معصوم رضا خاں ابن علی بخش خاں ابن جعفر خاں۔ آگے نمبر ۱۲ دیکھو۔

آگے نمبر ۱۲ دیکھو۔

نعیم خاں ابن عبداللہ خاں ابن جعفر خاں۔ آگے نمبر ۱۲ دیکھو۔

حمایت اللہ خاں و نعمت اللہ خاں ابن غلام مولا خاں ابن جعفر خاں۔ آگے نمبر ۱۲ دیکھو۔

نصیر خاں ابن محمد خاں۔ آگے نمبر ۱۳ دیکھو۔

مصاحب خاں و بیگن خاں ابن دلاور خاں۔ آگے نمبر ۱۴ دیکھو۔

مقسوم خاں ابن ابراہیم خاں ابن محمود خاں ابن دلاور خاں ابن محمد خاں۔ آگے نمبر ۱۳ دیکھو۔

محمد رؤف خاں ابن وفعدار خاں۔ آگے نمبر ۱۵ دیکھو۔

امراؤ خاں و ہادی خاں ابن حسین خاں ابن فاتح خاں۔ آگے نمبر ۶ دیکھو۔

صمصام خاں ابن رجعی خاں۔ آگے نمبر ۶ دیکھو۔

عبدالوحید خاں ابن ورث خاں ابن غفور خاں ابن سعادت خاں ابن فتح خاں۔ آگے نمبر ۶ دیکھو۔

انور خاں ابن اشرف خاں ابن فضل خاں ابن قربان خاں ابن صاحبدار خاں۔ آگے نمبر ۱۰ دیکھو۔

توفیق احمد خاں ابن محمد ہارون خاں ابن جمال الدین ابن عمر خاں ابن مہابت خاں۔ آگے نمبر ۱۱ دیکھو۔

محمد ایوب خاں و یونس خاں ابن امین خاں ابن عبداللہ خاں ابن جعفر خاں۔ آگے نمبر ۱۲ دیکھو۔

(پنج بھیّا) خاندان لال خاں ابن پرویز خاں ابن عادل خاں

۱ لال خاں

نجابت خاں و لقمان خاں و روشن خاں ابن لال خاں ابن پرویز خاں ابن عادل خاں ابن خضر خاں ابن زین خاں ابن بھیکن خاں مورث اعلیٰ۔

لقمان خاں ابن لال خاں

دلیل خاں ابن لقمان خاں ابن لال خاں ابن پرویز خاں۔ آگے نمبر ا دیکھو۔

روشن خاں ابن لال خاں

نعمت خاں ابن روشن خاں ابن لال خاں ابن پرویز خاں۔ آگے نمبر ا دیکھو۔

نجابت خاں ابن لال خاں

کرامت خاں و جواہر خاں ابن نجابت خاں ابن لال خاں۔ آگے نمبر ا دیکھو۔

جواہر خاں ابن نجابت خاں

رحمٰن خاں وگھراؤ خاں ابن جواہر خاں ابن لال خاں۔ آگے نمبر ا دیکھو۔

۲ رحمٰن خاں ابن جواہر خاں

عاشق خاں ووارس خاں ولائق خاں ابن رحمٰن خاں ابن جواہر خاں ابن نجابت خاں ابن لال خاں ابن پرویز خاں۔ آگے نمبر ا دیکھو۔

محمد یار خاں ابن عاشق خاں ابن رحمٰن خاں

یوسف کمال خاں ابن محمد یار خاں ابن عاشق خاں ابن رحمٰن خان ابن جواہر خاں۔ آگے نمبر ۲ دیکھو۔

یوسف کمال ابن محمد یار خاں

مسعود احمد ومحمود احمد ابن یوسف کمال ابن محمد یار خاں ابن عاشق خاں ابن رحمٰن خاں ابن جواہر خاں۔ آگے نمبر ۲ دیکھو۔

وارث خاں ابن رحمٰن خاں

عین الحق ابن عبدالحق خاں ابن وارث خاں ابن رحمٰن خاں۔ آگے نمبر ۲ دیکھو۔

لائق خاں ابن رحمٰن خاں۔ آگے نمبر ۲ دیکھو۔ یہ لاولد ہیں۔

۳ گھرّ اؤ خاں ابن جواہر خاں

عبدالرزاق خاں ابن گھرّ اؤ خاں ابن جواہر خاں ابن نجابت خاں ابن لال خاں ابن پرویز خاں ابن عادل خاں ابن خضر خاں ابن زین خاں ابن بھیکن خاں مورث اعلیٰ۔

عبدالرزاق خاں ابن گھرّ اؤ خاں

الطاف خاں واشریف خاں وشخاوت خاں ابن عبدالرزاق خاں ابن گھراؤ خاں ابن جواہر خاں۔ آگے نمبر ۳ دیکھو۔

شخاوت خاں ابن عبدالرزاق

برکت اللہ وعظمت اللہ ابن شخاوت خاں ابن عبدالرزاق خاں۔ آگے نمبر ۳ دیکھو۔

محمد اشرف خاں ابن عبدالرزاق خاں

محمد شبیر خاں ابن اشریف خاں ابن عبدالرزاق خان ابن گھرّ اوخاں۔ آگے نمبر۳ دیکھو۔

محمد شبّیر خاں ابن اسریف خاں

سبئیل وروبیل احمد وصہیل احمد شبیر خاں ابن اشریف خاں ابن عبدالرزاق خاں۔ آگے نمبر۳ دیکھو۔

صہیل خاں ابن شبیر خاں

فضیل احمد ووزیر احمد خاں ابن صہیل احمد ابن شبیر احمد ابن اشرف خاں ابن عبدالرزاق خاں۔ آگے نمبر۳ دیکھو۔

اسماء لا ولد خاندان مذکورہ بالا نمبر۱۴

الطاف خاں ابن عبدالرزاق خاں ابن گھرّ اوٗخاں۔ آگے نمبر۳ دیکھو۔

عیدن الحق خاں وعبدالحق خاں ابن وارث خاں ابن رحمٰن خاں۔ آگے نمبر۲ دیکھو۔

لائق خاں ابن رحمٰن خاں۔ آگے نمبر۲ دیکھو۔

کرامت خاں ابن نجابت خاں۔ آگے نمبر۳ دیکھو۔

نعمت خاں ابن روشن خاں ابن لال خاں۔ آگے نمبر۳ دیکھو۔

دلیل خاں ابن لقمان خاں ابن لال خاں۔ آگے نمبر۳ دیکھو۔

برکت اللہ وعظمت اللہ خاں ابن شکاوت خاں ابن عبدالرزاق خاں۔ آگے نمبر۳ دیکھو۔

خاندان دولئی خاں ابن پرویز خاں نمبر۱۵

۱ محمد یاسینؔ خاں ابن محمد یوسف خاں

جلیس احمد ومحمد شاہد خاں ابن یسٰین خاں ابن محمد یوسف خاں ابن بھیکن خاں ابن منور خاں ابن ترتیب خاں ابن منگل خاں ابن دولئی خاں ابن پرویز خاں ابن عادل خاں ابن خضر خاں ابن زین خاں ابن بھیکن خاں مورث اعلیٰ۔

جلیس احمد ابن محمد یٰسین خاں

سلیم خاں وکلیم خاں ابن جلیس احمد ابن یٰسین خاں ابن یوسف خاں۔ آگے نمبر۱ دیکھو۔

محمد شاہد خاں ابن یٰسین خاں

رنیان خاں ابن شاہد خاں ابن یٰسین خان ابن یوسف خاں۔ آگے نمبر ا دیکھو۔

خاندان الٰہی بخش ابن شاہد خاں ابن بھولئی خاں ابن منگل خاں

نعمت اللہ خاں واسرار الحق خاں ورحمت اللہ خاں وانوار الحق خاں ابن الٰہی بخش خاں ابن شاہد خاں ابن بھولتی خاں ابن منگل خاں۔ آگے نمبر ا دیکھو۔

۲ نعمت اللہ خاں ابن الٰہی بخش

مقبول احمد ومشکور احمد ومرغوب احمد ابن نعمت خاں ابن الٰہی بخش خاں ابن شاہد خاں ابن بھولئی خاں ابن منگل خاں۔ آگے نمبر ا دیکھو۔

مقبول ابن نعمت اللہ خاں

محمود احمد وزید احمد وعباس خاں ابن مقبول احمد ابن نعمت خاں ابن الٰہی بخش خاں۔ آگے نمبر ۲ دیکھو۔

مشکور احمد ابن نعمت اللہ خاں

اطہر خاں واظہر خاں ابن مشکور خاں ابن نعمت خاں ابن الٰہی بخش خاں۔ آگے نمبر ۲ دیکھو۔

مرغوب احمد ابن نعمت اللہ خاں

صوبید احمد ابن مرغوب احمد ابن نعمت اللہ ابن الٰہی بخش خاں۔ آگے نمبر ۲ دیکھو۔

اسرار الحق خاں ابن الٰہی بخش

قیام الحق واظہار الحق خاں ابن اسرارل الحق خاں ابن الٰہی بخش خاں۔ آگے نمبر ۲ دیکھو۔

قیام الحق خاں ابن اسرارل الحق خاں

ظفر عالم وفخر عالم ابن قیام الحق ابن اسرارل الحق ابن الٰہی بخش۔ آگے نمبر ۲ دیکھو۔

فخر عالم ابن قیام الحق خاں

معاز عالم ابن فخر عالم ابن قیام الحق ابن اسرارل الحق ابن الٰہی بخش۔ آگے نمبر ۲ دیکھو۔

ظفر عالم ابن قیام الحق خاں

محمد احمد ابن ظفر عالم ابن قیام ل الحق خاں ابن اسرار الحق خاں ابن الٰہی بخش۔ آگے نمبر ۲ دیکھو۔

اظہار الحق خاں ابن اسرار الحق خاں

قمر عالم و فرہان عالم ابن اظہار الحق ابن اسرار الحق ابن الہیٰ بخش۔ آ گے نمبر ۲ دیکھو۔

قمر عالم ابن اظہار الحق

شادمان احمد ابن قمر عالم ابن اظہار الحق ابن سرار الحق ابن الہیٰ بخش۔ آ گے نمبر ۲ دیکھو۔

رحمت اللہ خاں ابن الہیٰ بخش

شہنشاہ خاں و عبدالحمید خاں و ضمیر احمد و صمیر احمد ابن محمد شمیم خاں ابن رحمت اللہ ابن الہیٰ بخش خاں۔ آ گے نمبر ۲ دیکھو۔

عبدالحمید خاں ابن شمیم خاں

شہیم خاں ابن عبدالحمید خاں ابن شمیم خاں ابن رحمت اللہ ابن الہیٰ بخش خاں۔ آ گے نمبر ۲ دیکھو۔

انوار الحق خاں ابن الہیٰ بخش خاں

منیر احمد و اقبال احمد خاں ابن انوار الحق خاں ابن الہیٰ بخش خاں۔ آ گے نمبر ۲ دیکھو۔

منیر احمد ابن انوار الحق

صاحبہ عالم و فیض عالم ابن منیر خاں ابن انوار الحق ابن الہیٰ بخش۔ آ گے نمبر ۲ دیکھو۔

صاحبہ عالم ابن منیر خاں

شہناب احمد ابن صاحبہ عالم ابن منیر خاں ابن انوار الحق خاں ابن الہیٰ بخش خاں۔ آ گے نمبر ۲ دیکھو۔

اقبال احمد ابن انوار الحق خاں

تمسیل احمد و شکیل احمد و روبیل احمد ابن اقبال خاں ابن انوار الحق ابن الہیٰ بخش۔ آ گے نمبر ۲ دیکھو۔

سخاوت خاں ابن زاہد خاں ابن الہ دین خاں

علی رضا خاں و محمد رضا خاں ابن زاہد خاں ابن اللہ دین خاں۔ اس کے آ گے پتہ نہ چل سکا ہے لیکن گاؤں والوں کا کہنا ہے کہ ہمارے خاندان اس کے ہیں واللہ اعلم بحصیف الحال ترک سکونت وار چرہ محمد پور۔

جھاؤ خاں ابن ولئی خاں

عبدالمناف خاں ابن سخاوت خاں ابن زاہد خاں ابن محمد خاں ابن سالار خاں ابن جھاؤ خاں ابن دولق خاں۔ آ گے نمبر ا دیکھو۔

اسماء لاولد خاندان مذکورہ بالا نمبر ۱۵ پنچ بھیّا

محبوب خاں ابن جوکھو خاں ابن شاہد خاں۔ آگے نمبر ۲ دیکھو۔

معصوم رضا خاں و خالق خاں ابن الٰہی بخش خاں۔ آگے نمبر ۲ دیکھو۔

منگلی خاں ابن شاہد خاں۔ آگے نمبر ۲ دیکھو۔

بچن خاں ابن رحمٰن خاں ابن بھلی خاں۔ آگے نمبر ۲ دیکھو۔

شہادت خاں ابن تربیت خاں۔ آگے نمبر ا دیکھو۔

لہٗ وردی خاں ابن منگل خاں۔ آگے نمبر ا دیکھو۔

عبدالحی خاں ابن سخاوت خاں ابن عبدالرزاق خاں۔ آگے نمبر ۳ دیکھو۔

چھیدی خاں ابن مرتضا خاں ابن جرار خاں ابن جھاؤ خاں ابن دولئی خاں۔ آگے نمبر ا دیکھو۔

یعقوب خاں ابن واجد علی خاں ابن محمد خاں ابن سالار خاں ابن جھاؤ خاں ابن دولئی خاں۔
آگے نمبر ا دیکھو۔

غنی خاں ابن زاہد علی خاں ابن محمد خاں ابن سلار خاں ابن جھاؤ خاں ابن دولئی خاں۔
آگے نمبر ا دیکھو۔

حافظ عاشق ابن کریم خاں ابن سالار خاں ابن جھاؤ خاں ابن دولئی خاں۔ آگے نمبر ا دیکھو۔

دولہ خاں ابن جرار خاں ابن جھاؤ خاں ابن دولئی خاں۔ آگے نمبر ا دیکھو۔

فتح خاں ابن مرتضٰی خاں ابن جرار ابن جھاؤ خاں ابن دولئی خاں۔ آگے نمبر ا دیکھو۔

بدلو خاں ابن خدا بخش خاں ابن جرار خاں ابن جھاؤ خاں ابن دولئی خاں۔ آگے نمبر ا دیکھو۔

گلاب خاں و نور خاں ولہٗ دین خاں ابن رستم خان ابن دولتی خاں۔ آگے نمبر ا دیکھو۔

حیاتی خاں ابن پرویز خاں۔ آگے نمبر ۳ دیکھو۔

پنچ بھیا ختم شد

چند خاندان ایسے ہیں جنکا تعلق بھیکن خاں یعنی رائے بسائی سنگھ سے نہیں ہے اور انکے مورث اعلیٰ باہر سے آکر جگن پور میں آباد ہو گئے تھے جنکا شجرہ آگے لکھا جا رہا ہے۔

خاندان رِسال خاں (جو باہر سے آکر آباد ہوئے)

خادم خاں، آباد علی خاں و جعفر خاں میجر بہادر و پہلوان خاں ابن رِسال خاں مورث اعلیٰ۔

رسالدار جعفر خاں میجر بہادر ابن رِسال خاں رسالدار

سلیم خاں و محمد رفیق خاں و محمد ذاکر خاں و مقصود خاں ابن جعفر خاں رسالدار میجر بہادر ابن رِسال خاں مورث اعلیٰ۔

محمد رفیق خاں ابن جعفر خاں رسالدار میجر بہادر

محمد نفیس خاں و حبیب الرحمٰن و محمد شفیق و ڈاکٹر محمد توفیق ابن محمد رفیق ابن جعفر خاں ابن رِسال خاں مورث اعلیٰ۔

محمد نفیس خاں ابن رفیق خاں

عمار احمد و عاقب خاں ابن نفیس خاں ابن رفیق خاں ابن جعفر خاں ابن رِسال خاں مورث اعلیٰ۔

حبیب الرحمٰن خاں ابن رفیق خاں

محفوظ الرحمٰن و مسعود الرحمٰن و سہیل خاں و شکیل احمد ابن حبیب الرحمٰن ابن محمد رفیق خاں۔ آگے نمبرا دیکھو۔

محفوظ الرحمٰن ابن حبیب الرحمٰن

فضل الرحمٰن و عقیل الرحمٰن ابن محفوظ الرحمٰن ابن حبیب الرحمٰن ابن رفیق خاں۔ آگے نمبرا دیکھو۔

مسعود الرحمٰن ابن حبیب الرحمٰن خاں

عادل و حلّو و عاقل ابن مصعود ابن حبیب ابن رفیق خاں۔ آگے نمبرا دیکھو۔

صہیل احمد ابن حبیب الرحمٰن خاں

امیر خاں و احبیر خاں ابن صہیل خاں ابن حبیب خاں ابن رفیق خاں۔ آگے نمبرا دیکھو۔

شکیل احمد کاں ابن حبیب خاں

الکما خاں ابن شکیل خاں ابن حبیب خاں ابن محمد رفیق خاں۔ آگے نمبرا دیکھو۔

محمد شفیق ابن محمد رفیق خاں

محمد آزاد و انقلاب و محمد انکسار خاں ابن شفیق خاں ابن رفیق خاں۔ آگے نمبر ا دیکھو۔

محمد آزاد خاں ابن شفیق خاں

شہباز و شہنواز و سلمان و عامر خاں ابن آزاد خاں ابن شفیق خاں ابن رفیق خاں۔ آگے نمبر ا دیکھو۔

ڈاکٹر محمد توفیق خاں ابن رفیق خاں

فرکان خاں و جہیب خاں و صعیب خاں ابن ڈاکٹر توفیق خاں ابن رفیق خاں۔ آگے نمبر ا دیکھو۔

۲۔ محمد ذاکر خاں ابن جعفر خاں رسالدار میجر بہادر

مجیب الرحمٰن و محمد غوث و افضال الرحمٰن و احسان الرحمٰن خاں ابن محمد ذاکر خاں ابن جعفر خاں (رسالدار میجر بہادر) ابن گرسال خاں مورث اعلیٰ۔

مجیب الرحمٰن ابن محمد ذاکر خاں

افتخار احمد و انکسار احمد ابن مجیب الرحمٰن خاں ابن محمد ذاکر خاں۔ آگے نمبر ۲ دیکھو۔

افتخار احمد ابن مجیب الرحمٰن خاں

محمد جافر خاں و احمد خاں و عبداللہ خاں و عبدالرحمٰن و فراج احمد ابن افتخار خاں ابن مجیب خاں ابن محمد ذاکر خاں۔ آگے نمبر ۲ دیکھو۔

انکسار احمد خاں ابن مجیب الرحمٰن خاں

حسن خاں و حسین خاں و علی خاں و عبدالرؤف خاں ابن انکسار خاں ابن مجیب خاں ابن ذاکر خاں۔ آگے نمبر ۲ دیکھو۔

محمد غوث خاں ابن ذاکر خاں

ریاض احمد و رضوان ابن محمد غوث خاں ابن محمد ذاکر خاں۔ آگے نمبر ۲ دیکھو۔

ریاض احمد ابن محمد غوث خاں

ابوذر خاں و ابو قیر خاں و ابوبکر و ابوطلہ ابن ریاض خاں ابن غوث خاں ابن ذاکر خاں۔ آگے نمبر ۲ دیکھو۔

افضال الرحمٰن ابن محمد ذاکر خاں

حافظ مسرور احمد و محمود احمد (انتقال) و محمد یوسف خاں ابن افضال الرحمٰن خاں ابن ذاکر خاں۔ آگے نمبر ۲ دیکھو۔ (نوٹ) محمد یوسف خاں رنگون میں ہیں)

حافظ مسرور احمد ابن افضال الرحمٰن

صرف لڑکی ہے ابھی تک۔

احسان الرحمٰن خاں ابن ذاکر خاں

تمسیل احمد و تفسیر احمد و محمد تبریز خاں ابن احسان الرحمٰن خاں ابن محمد ذاکر خاں۔ آگے نمبر ۲ دیکھو۔

مقصود خاں ابن جعفر خاں میجر بہادر

عبد الحمید خاں ابن مشتاق خاں (عرف جوہر) ابن مقصود خاں ابن جعفر خاں میجر بہادر ابن رسال خاں مورث اعلیٰ۔

خاندان خادم خاں ابن رسال خاں

محمد حنیف خاں و مجید خاں و محمد یوسف خاں ابن خادم خاں ابن رسال خاں مورث اعلیٰ۔

محمد حنیف خاں ابن خادم خاں

محمد محمود خاں ابن حنیف خاں ابن خادم خاں ابن رسال خاں مورث اعلیٰ۔

محمد محمود خاں قصبہ بھدرسہ میں آباد ہو گئے ہیں۔ انکی نسل نہیں معلوم ہو سکی۔

۳ عبد المجید خاں ابن خادم خاں

عبد الستار خاں و عبد الغفار خاں و انیس احمد ابن عبد المجید خاں ابن خادم خاں ابن رسال خاں مورث اعلیٰ۔

عبد الستار خاں ابن عبد المجید خاں

رئیس عالم و شہزاد عالم ابن عبد الستار خاں ابن عبد المجید خاں ابن ابن خادم خاں۔ آگے نمبر ۳ دیکھو۔

رئیس عالم ابن عبد الستار خاں

محمد سالم و محمد عالم و عبد اللہ و شہباز خاں ابن رئیس خاں ابن عبد الستار خاں۔ آگے نمبر ۳ دیکھو۔

شہزادعالم ابن عبدالستار خاں

محمد امجد و عبداللہ و جنید و محمد خاں و زبیر خاں و امیر حمزہ ابن شہزاد عالم خاں ابن عبدالستار خاں آگے نمبر ۳ دیکھو۔

عبدالغفار خاں ابن مجید خاں

عبدالجبار خاں و محمد اسمٰعیل خاں و محمد ابراہیم خاں ابن عبدالغفار خاں ابن عبدالمجید خاں۔ آگے نمبر ۳ دیکھو۔

عبدالجبار خاں ابن عبدالغفار خاں

حبیب خاں ابن عبدالجبار خاں ابن عبدالغفار خاں ابن مجید خاں آگے نمبر ۳ دیکھو۔

محمد اسمٰعیل خاں ابن عبدالغفار خاں

آمین خاں و حبیب خاں (وفات) ابن محمد اسمٰعیل ابن عبدالغفار خاں ابن مجید خاں آگے نمبر ۳ دیکھو۔

آمین خاں ابن محمد اسمٰعیل خاں

مدثر خاں و مجمل خاں ابن آمین خاں ابن اسمٰعیل خاں ابن عبدالغفار خاں ابن مجید خاں۔ آگے نمبر ۳ دیکھو۔

انیس احمد ابن عبدالمجید خاں

نوٹ: یہ رنگون میں آباد ہو گئے ہیں جسکے وجہ سے انکی نسل نہیں معلوم ہو سکا۔

خاندان پہلوان خاں ابن رِسال خاں

امیر خاں ابن پہلوان خاں ابن رِسال خاں مورث اعلیٰ

محبوب خاں ابن امیر خاں

حاجی عزیز الرحمٰن خاں و محمد فاروق خاں و سعید الرحمٰن ابن محبوب خاں ابن امیر خاں ابن پہلوان خاں ابن رِسال خاں مورث اعلیٰ۔

حاجی عزیز الرحمٰن ابن محبوب خاں

دلشاد و شہزاد و آویش و آزاد خاں ابن عزیز الرحمٰن خاں ابن محبوب خاں ابن امیر خاں ابن پہلوان خاں ابن رِسال خاں مورث اعلیٰ

۴ دلشاد خاں ابن عزیز الرحمٰن خاں

امسال احمد و محمد مصطفٰی خاں ابن دلشاد خاں ابن عزیز الرحمٰن خاں ابن محبوب خاں ابن امیر خاں ابن پہلوان خاں ابن اُرسال خاں مورث اعلیٰ۔

شہزاد احمد ابن عزیز الرحمٰن خاں

امیر حمزہ و شفکلین خاں ابن شہزاد خاں ابن عزیز الرحمٰن۔ آگے نمبر ۴ دیکھو۔

۵ محمد فاروق خاں ابن محبوب خاں ابن امیر خاں ابن پہلوان خاں

فریاد خاں و نوشاد خاں و شمشاد خاں ابن فاروق خاں ابن محبوب خاں ابن امیر خاں۔ آگے نمبر ۴ دیکھو۔

فریاد خاں ابن فاروق خاں

بلال احمد و محمد صیحانی خاں ابن فریاد خاں ابن فاروق خاں۔ آگے نمبر ۵ دیکھو۔

شمشاد خاں ابن فاروق خاں

نورین احمد ابن شمشاد خاں ابن فاروق خاں ابن محبوب خاں۔ آگے نمبر ۵ دیکھو۔

سعید الرحمٰن خاں ابن محبوب خاں

محمد جاوید و محمد افضل و محمد اجمل خاں ابن سعید الرحمٰن ابن محبوب خاں۔ آگے نمبر ۵ دیکھو۔

خاندان آباد علی خاں ابن رسال خاں

اختر بلند خاں و رشید خاں و سعید خاں ابن آباد علی خاں ابن اِرسال خاں مورث اعلیٰ۔

سلیم خاں ابن جعفر خاں ابن اِرسال خاں مورث اعلیٰ۔

اسماء لا ولد خاندان اسال خاں مذکورہ بالا

محمد یوسف خاں ابن خادم خاں۔ آگے نمبر ۳ دیکھو۔

اختر بلند خاں و رشید احمد و سعید احمد ابن آباد علی خاں ابن اِرسال خاں مورث اعلیٰ

سلیم خاں ابن جعفر خاں ابن اِرسال خاں مورث اعلیٰ۔

مقبول احمد خاں ابن امیر خاں ابن پہلوان خاں ابن ارسال خاں مورث اعلیٰ۔

خاندان نظیر و بشیر خاں ابن وزیر خاں باہر سے آکر آباد ہوئے۔

شکیل احمد و وکیل احمد ابن نظیر خاں ابن وزیر خاں مورث اعلیٰ۔

شکیل احمد ابن نظیر

وقار احمد و شادان ابن شکیل احمد ابن نظیر خاں ابن وزیر خاں مورث اعلیٰ

وکیل احمد ابن نظیر احمد

فروز خاں ابن وکیل احمد ابن نظیر خاں ابن وزیر خاں مورث اعلیٰ

بشیر خاں ابن وزیر خاں

محمد یونس خاں ابن بشیر خاں ابن وزیر خاں مورث اعلیٰ

خاندان شاہد خاں (باہر سے آکر بسے ہیں)

رحمٰن خاں و سلیمان خاں ابن شاہد خاں مورث اعلیٰ

رحمٰن خاں ابن شاہد خاں

نور محمد خاں و اسلام خاں ابن رحمٰن خاں ابن شاہد خاں مورث اعلیٰ

نور محمد خاں ابن رحمٰن خاں

محمد موسیٰ خاں و مشکور احمد و مخمور احمد ابن نور محمد خاں ابن رحمٰن خاں ابن شاہد خاں مورث اعلیٰ

محمد موسیٰ خاں ابن نور محمد خاں

تنویر احمد و انقلاب خاں و سلمان احمد ابن محمد موسیٰ ابن نور محمد ابن رحمٰن خاں ابن شاہد خاں مورث اعلیٰ

تنویر احمد خاں ابن موسیٰ خاں

وقاب خاں ابن تنویر احمد ابن محمد موسیٰ خاں ابن نور محمد ابن رحمٰن ابن شاہد مورث اعلیٰ

انقلاب احمد ابن محمد موسیٰ خاں

زید خاں ابن انقلاب خاں ابن موسیٰ خاں ابن نور محمد ابن رحمٰن ابن شاہد خاں مورث اعلیٰ

مشکور احمد ابن نور محمد خاں

اظہر خاں واطہر خاں ابن مشکور خاں ابن نور محمد ابن رحمٰن ابن شاہد خاں مورث اعلیٰ

محمد اسلام خاں ابن رحمٰن خاں

محمد عیسیٰ خاں ومحمد اخلاق خاں وعربی خاں ابن محمد اسلاح خاں ابن محمد اسلاح خاں ابن رحمٰن خاں ابن شاہد خاں مورث اعلیٰ

محمد اخلاق خاں ابن اسلام خاں

شاہد خاں وعابد خاں وجاہد خاں ابن اخلاق خاں ابن اسلام خاں ابن رحمٰن خاں ابن شاہد

خاں مورث اعلیٰ۔

محمد عربی خاں ابن اسلام خاں

محمد شبلی خاں وکاصف خاں و دانش خاں ابن عربی خاں ابن اسلام خاں ابن رحمٰن خاں ابن

شاہد خاں مورث اعلیٰ

خاندان ولی محمد خاں ابن سلیمان خاں ابن شاہد خاں

اعجاز احمد ووالضحیٰ خاں ومحمد طٰہٰ خاں ابن ولی محمد خاں ابن سلیمان خاں ابن شاہد خاں مورث اعلیٰ

اعجاز احمد خاں

نیاز احمد وریاز احمد ابن اعجاز ابن ولی محمد ابن سلمان ابن شاہد خاں مورث اعلیٰ

محمد نیاز خاں ابن اعجاز خاں

محمد زید خاں ابن نیاز خاں ابن اعجاز خاں ابن ولی محمد خاں ابن سلمان خاں ابن شاہد خاں مورث اعلیٰ۔

والضحیٰ خاں ابن ولی محمد خاں

وقاص احمد وسلیم خاں ابن والضحیٰ خاں ابن ولی محمد خاں ابن سلیمان خاں ابن شاہد خاں مورث اعلیٰ

محمد طٰہٰ خاں ابن ولی محمد خاں

شمش الضحٰی خاں ابن محمد طٰہٰ خاں ابن ولی محمد خاں ابن سلیمان خاں ابن شاہد خاں مورث اعلیٰ۔

ختم شد

اے طائر لاہوتی۔ اس رزق سے موت اچھی

جس رزق سے موت اچھی۔ جس رزق سے آتی ہو پرواز میں کوتاہی

مورث اعلیٰ پر فاتحہ اور دعا

جاننا چاہئے کہ مورث اعلیٰ کا بہت بڑا احسان ہے کہ وہ بتوفیق الٰہی مشرف بہ اسلام ہو کر مستحق جنت ہوئے اور ان، ہم اولاد دار شاان کے ذریعہ سے ایمان واسلام سے فیضیاب ہوئے اور انشاء اللہ تعالیٰ امید ہے کہ ہم بھی جنت کے مستحق ہوں گے۔ اگر خدانخواستہ مورث اعلیٰ مشرف بہ اسلام نہ ہوتے تو گمراہ ہوتے اور بحوائے حدیث۔ كُلُّ مَوْدِ لُوْدِيُوْلَدُ عَلَى الْفِطْرِةِ يَهْوَّ ادَانِهٖ وَ يُنَصِّرَانِهٖ وَيُمَجِّسَانِهٖ (یعنی ہر ایک بچہ پیدا ہوتا ہے فطرۃ اسلام پر اور اس کے ماں باپ یہودی ونصرانی ومجوسی بنالیتے ہیں۔ یعنی جیسے ہوتے ہیں اپنے جیسا بنالیتے ہیں) اور ہم کو بھی وہی گمراہی کا طریقہ سکھاتے ہیں آخر کار انجام یہ ہوتا ہے کہ ہم بھی گمراہ ہو کر مستحق جہنم ہوتے۔ بایں وجہ مورث اعلیٰ کا ہم اولادوں پر بہت بڑا حق ہے۔ ہم لوگوں کو چاہئے کہ جب ہم نسب نامہ مذکورہ بالا کا مطالعہ کریں تو ایک بار سورۂ فاتحہ وسات بار سورۂ اخلاص یعنی ''قل ہو اللہ'' اور تین بار درود شریف پڑھ کر مورث اعلیٰ کی روح کو خصوصاً اور ان کی تمام اولادوں کو دار آخرت میں پہنچ چکے ہیں۔

کاتب الحروف بھی اس نسب نامہ کو مورث اعلیٰ پر فاتحہ پڑھتے ہوئے اور دعاء مغفرت کرتے ہوئے ختم کرتا ہے۔

بسم الله الرحمن الرحيم الحمد لله رب العالمين ہ الرحمن الرحيم ہ مالك يوم الدين ہ اياك نعبد واياك نستعين ہ اهدنا الصراط المستقيم صراط الذين انعمت عليهم غير المغضوب عليهم ولاالضالين ہ آمين۔

بسم الله الرحمن الرحيم۔ قل هو اللّٰه احد الله الصمد لم يلد ولم يولد ولم يكن له كفواً احدع اللهمه صلی علی محمد و عترته بعدد كل معلوم لك۔

اے اللہ تو اپنے فضل وکرم سے اور حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم کے طفیل سے یہ جو سورۂ فاتحہ وسورۂ اخلاص اور درود شریف ہم نے پڑھا اور لکھا ہے اس کا ثواب ہمارے مورث اعلیٰ جناب بھیکن خاں صاحب مرحوم اور ان کی تمام اولاد جو دار آخرت میں پہنچ چکی ہے ان سب کی ارواح کو پہنچادے اے اللہ تو اپنے فضل و کرم سے مورث اعلیٰ اور ان کی تمام اولادوں کے گناہوں کو معاف فرما کر جنت الفردوس عطا فرما۔

کتبہ احقر الزماں محمد عبدالرؤف خاں غفرلہٗ (والوالدیہ جگن پوری ضلع فیض آباد)

مورخہ ۹ ربیع الثانی ۱۳۷۱ھ مطابق ۸ جنوری ۱۹۵۲ء یوم سہ شنبہ